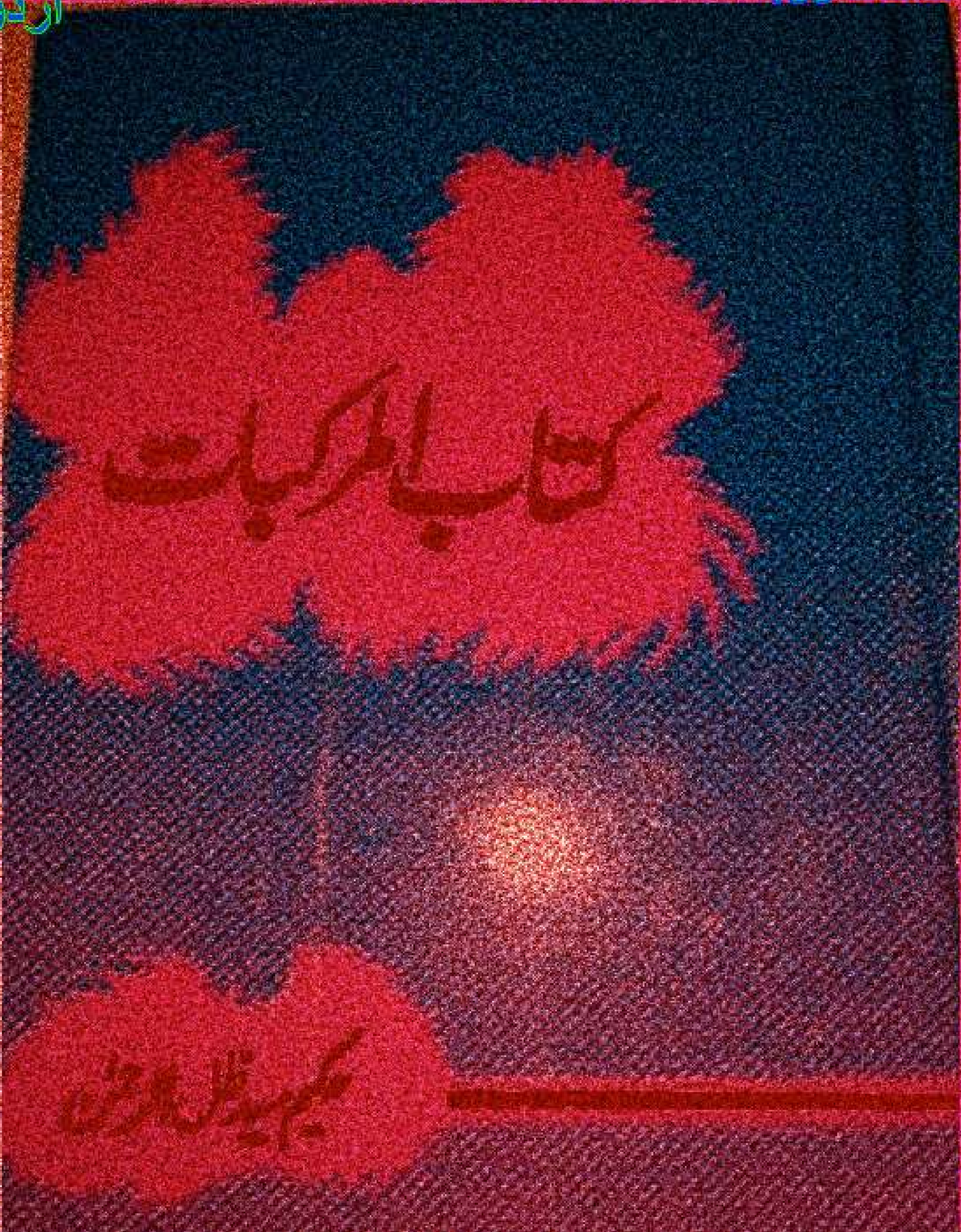

کتاب المرکبات

کتاب المرکبات

حکیم سید ظل الرحمٰن
پروفیسر وصدر شعبۂ علم الادویہ

اجمل خاں طبیہ کالج
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

فہرست

دیباچہ

طبی نصاب میں علم الادویہ محض ایک مضمون کے طور پر شامل نہیں ہے۔ یہ کلیاتِ ادویہ، مفردات، مرکبات، صیدلہ اور تکلیس پر مشتمل ہے۔ ان موضوعات پر نہ صرف عربی و فارسی بلکہ اردو میں بھی متعدد قابلِ قدر کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ ان میں بعض کتابیں بہت ضخیم اور بعض بہت مختصر ہیں۔ بیشتر کا تعلق فنی معلومات کے اظہار سے ہے۔ ان سے نصابی ضرورتیں پوری نہیں ہوتی ہیں اور نہ انھیں نصابی تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔

مرکبات اور قرابادین پر جو کتابیں تحریر کی گئی ہیں، دوسرے طبی مضامین کے مقابلہ میں ان کی تعداد بھی کم نہیں ہے لیکن قرابادینی ذخیرہ کی اکثر کتابیں نصاب سے زیادہ بقدرِ ذوقِ مصنف مرکب ادویہ پر مشتمل ہیں۔ ان سے واقعی طور پر امراض کے علاج میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور کسی بھی مرض کے متعدد مفید اور آزمودہ نسخوں کو پیش کرنے کے مقصد میں وہ یقیناً کامیاب ہیں لیکن ان کی تالیف کا مقصد نصاب کی تکمیل نہیں ہے۔

سینٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن نے ہندوستان کے تمام طبیہ کالجوں کیلئے یکساں نصاب مرتب کیا ہے۔ مرکبات کا نصاب جن ادویہ پر مشتمل ہے۔ زیر نظر کتاب میں طلباء کی درسی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہ صرف ان مرکب ادویہ کو درج کیا ہے بلکہ فنی تربیت کے خیال سے چند ایسے مرکبات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جن کا علم ایک طالب علم

کے لئے ضروری ہے۔ وجہ تسمیہ وجز وخاص کے علاوہ نفع خاص اور اجزاء ورطریقہ
کو مختصر اور جامع طور پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور زبان و بیان میں طلباء کی
استعداد اور ان کے شعور ذہن کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ امید ہے کہ اس مضمون کے
مطالعہ میں یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔

سید ظل الرحمٰن

شعبۂ علم الادویہ
مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۱۵ر دسمبر ۱۹۷۹ء

دیباچہ اشاعت ثانی

شعبۂ علم الادویہ اجمل خاں طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے زیر اہتمام
نے کلیات ادویۂ مفردات مرکبات اور صیدلہ سے متعلق چار کتابوں کے جس نصابی مجموعہ
کی تیاری کا منصوبہ بنایا تھا اس کی تکمیل ہمیں کے لئے حد درجہ مسرت کا باعث ہے۔ یہ
کتابیں اس قدر مقبول ہوئیں اور ہندوستان کے طبی حلقوں میں ان کی اس قدر مانگ
ہوئی کہ ان میں سے تین کتابوں کا پہلا ایڈیشن اختتام کے قریب ہے۔

کتاب المرکبات اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، جس کی دوسری اشاعت پیش
کی جارہی ہے۔ اس اشاعتِ ثانی میں بعض مفید اضافات کئے گئے ہیں۔ پندرہ نصابی
دوائیں جو اشاعت اول میں شامل ہونے سے رہ گئی تھیں نہ صرف ان کا بلکہ بعض مرکب
ادویہ کی نئی وجہ تسمیہ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اس نظر ثانی کے بعد متعلقہ مضمون کے نصاب
کے مطالعہ میں یہ انشاء اللہ مزید کارآمد ثابت ہوگی۔

علی گڑھ
۱۱ ستمبر ۱۹۸۹ء

سید ظل الرحمٰن

اثاناسیا

وجہ تسمیہ: یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے دو معنی بیان کئے جاتے ہیں۔
(۱) مرض سے رہا کرنے اور چھٹکارا دلانے والا۔ (۲) بھیڑیے کا جگر، جو اس نسخے کا ایک جزہے چونکہ اس میں بھیڑیے کا جگر اور بکری کا سینگ (شاخِ اعز) شامل ہیں! اس لئے اس کو "دوا ءالذئب والماعز" بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ کبیر اور صغیر دونوں کے منافع یکساں ہیں۔

اثاناسیائے کبیر

نفع خاص: ضعفِ جگر، ورم جگر اور جگر و معدہ اور طحال کے درد کو نافع ہے۔ اسہال بلغمی، سعال مزمن، قے الدم، وجع گردہ و مثانہ، خدر، ربوا اور بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔

جزو خاص: بھیڑیے کا جگر

اجزاء و طریقہ تیاری: مرمکی زعفران افیون جندبیدستر اجوائن خراسانی قسط شیریں گل غافث تخم خشخاش سنبل الطیب شاخ اعز (پہاڑی بکری کا سینگ جلایا ہوا) بھیڑیے کا خشک شدہ جگر، ہموزن سب کو پیس کر شراب میں حل کر کے سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں اور تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۳ گرام

اثاناسیائے صغیر

اجزاء و طریقہ تیاری: میعہ سائلہ زعفران قسط شیریں سنبل الطیب افیون تخم اصل السوس مقشر ہر ایک ۱۰ گرام عصارہ غافث ۲۰ گرام کوٹ چھان کر سہ چند

شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدارِ خوراک : ۲ سے ۳ گرام

اثیرالملوک

وجہ تسمیہ : اثیر اسے کہتے ہیں جسے دانتوں کی جڑوں میں ڈالا جائے۔ یہ اس مرکب کا نام ہے جو حلق میں پھونکا جاتا ہے۔ اس کے بھی دو نسخے ہیں۔ ایک کبیر دوسرے صغیر۔ اثیر الملوک یعنی بادشاہوں کے لئے تیار کردہ اثیر۔

نفع خاص : ورم حلق، ورم لہاۃ، قلاع کو نافع ہے، منہ کی بدبو زائل کرتا ہے۔

جزوِ خاص : حاشا

اجزاء و طریقۂ تیاری : کافور ½ اگرام دانہ الائچی زعفران ہر ایک ۳ گرام طباشیر مازو سماق ہر ایک ۶ گرام زرورد ۱۰ گرام نبات سفید عدس مسلم تخم خرفہ ہر ایک ۱۵ گرام حاشا (پہاڑی پودینے کی قسم ہے۔ صعتر سے مشابہ ہوتی ہے) ۷ گرام کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال : ضرورت کے وقت حلق میں پھونکیں۔

اثیر صغیر

استرخاء لہاۃ میں خاص طور پر مفید ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔

صعتر فارسی عاقرقرحا حاشا ہر ایک ۱۰ گرام کشنیز خشک ۲۰ گرام اصل السوس ۵ گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور حلق میں پھونکیں۔

اطریفل

وجہ تسمیہ : اطریفل کی وجہ تسمیہ کے بارے میں عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ یہ (ہندی) لفظ ترپھلا کا معرب ہے اور اس سے ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ تین پھل مراد ہیں

لیکن طری صرف ہندی میں تین کے لئے نہیں استعمال کیا جاتا ہے۔ یونانی زبان میں بھی اس کے یہی معنی ہیں۔ اس طرح دراصل یہ ہندی سے نہیں یونانی سے معرب ہے۔ داؤد انطاکی کے ہاں اس کی وضاحت ملتی ہے۔ اس نے اسے اطریفال لکھا ہے۔ علم الادویہ کے ذخیرہ میں طرفلن اور طریفلون (جس کے معنی ہیں تین پتوں والی دوا) کے نام سے ایک دوا ملتی ہے۔ حندقوقی اور اسی طرح ثعلب مصری کے لئے بھی یہ نام استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دونوں دواؤں کو تین پتوں کی وجہ سے طریفلن کا مترادف کہا گیا اور عربی ترجمہ نگاروں نے انھیں طریفلن سے خلط ملط کیا۔ چنانچہ کتاب المعتمد جیسی علم الادویہ کی عربی کتابوں میں ثعلب مصری کا یونانی نام طریفلون لکھا ہے۔ یونانی ہی سے بواسطہ لاطینی انگریزی میں بھی طری سے تھری بنایا گیا ہے۔

اطریفل کا موجد یونانی طبیب اندروماخس ہے۔ دوسرے مرکبات کی طرح مختلف اجزاء کے لحاظ سے اس کے بھی متعدد نسخے ہیں۔ اطباء نے اطریفلات کے استعمال کی زیادہ سے زیادہ مدت دو ماہ مقرر کی ہے اور اس کی مداومت سے منع کیا ہے۔ اس کا مستقل استعمال ضعفِ معدہ کا باعث ہوتا ہے۔

اطریفل اسطوخودوس

اطریفل اسطوخودوس کا نام جزءِ خاص اسطوخودوس کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

نفعِ خاص: دماغی امراض خصوصاً دردِ سر اور دیگر امراض بلغمی و سوداوی میں مفید ہے۔ دماغ کے تنقیہ کے لئے طب یونانی کے مخصوص مرکبات میں شمار کی جاتی ہے۔ اس کا مستقل استعمال بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔

جزءِ خاص: اطریفل کی تینوں مخصوص دواؤں کے علاوہ اسطوخودوس۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ مقشر اسطوخودوس برگ سنارکی تربد سفید بسفائج مصطگی افیتمون کشمش منقیٰ مویز منقیٰ (بعض نسخوں میں برگ سنار کے بجائے گل سرخ شامل ہے) ہم

وزن باریک کریں اور ہلیلہ جات کو روغنِ بادام شیریں میں چرب کر کے سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر یا ہمراہ آب۔

اطریفل زمانی

وجہ تسمیہ : اس کے مخترع صاحبِ تحفۃ المومنین حکیم میر محمد مومن نے اسے اپنے والد میر محمد زماں کے نام منسوب کیا ہے۔

نفع خاص : مالیخولیا، دردِ سر، خفقان اور قولنج میں مفید ہے مسلسل استعمال سے نزلہ کو فائدہ دیتا ہے۔ مالیخولیائے مراقی میں اس کا خاص نفع ہے۔

جزوِ خاص : ہلیلہ جات کے علاوہ تربد۔

اجزاء و طریقۂ تیاری : پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ، گل بنفشہ، سقمونیا بریاں ہر ایک ۴۰ گرام تربد مجوف کشنیز خشک ہر ایک ۸۰ گرام پوست ہلیلہ آملہ مقشر گل سرخ گل نیلوفر طباشیر ہر ایک ۲۰ گرام صندل سفید کبابہ ہر ایک ۱۰ گرام روغن بادام شیریں چار سو ملی لیٹر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے علیحدہ رکھیں اور عناب سو عدد سپستاں سو عدد گل بنفشہ ۳۰ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور مرَبّی ہلیلہ کا شیرہ ڈیڑھ گنا اور شہد سب دواؤں کے ہموزن لے کر جوشاندہ میں ملا کر اتنا پکائیں کہ قوام ہو جائے پھر درج بالا پسی ہوئی دوائیں اس میں شامل کریں۔

مقدار خوراک : ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک۔ قبض کے لئے ۲۵ گرام تک کھانا چاہیئے۔

نوٹ : اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

اطریفل شاہترہ

وجہ تسمیہ : جزو خاص شاہترہ سے موسوم ہے۔
نفع خاص : جلدی امراض فساد خون، خارش، آتشک اور دوران سر میں مفید ہے۔
جزو خاص : شاہترہ
اجزاء و طریقہ تیاری : شاہترہ ۵۰ گرام پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۴۰ گرام آملہ پوست بلیلہ ہر ایک ۲۰ گرام برگ سنا مکی ۱۲ گرام گل سرخ ۸ گرام کوٹ چھان کر مویز منقیٰ نصف کلو میں پیس کر ملائیں۔
مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق چوب چینی یا ہمراہ آب بوقت خواب۔

اطریفل صغیر

وجہ تسمیہ : اطریفل کا ایک نسخہ جو زیادہ اجزاء پر مشتمل ہے، اطریفل کبیر کے نام سے مشہور ہے۔ دوسرا نسخہ جو کم اجزاء پر مشتمل ہے اطریفل صغیر کہلاتا ہے
نفع خاص : حافظہ اور تقویت دماغ کیلئے مفید ہے۔
دماغی امراض کے علاوہ بواسیر میں بھی فائدہ کرتا ہے۔
جزو خاص : ہلیلہ جات و آملہ
اجزاء و طریقہ تیاری : پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ، آملہ مقشر ہموزن کوٹ چھان کر روغن زرد میں چرب کریں اور سہ چند شہد یا شکر کے قوام میں ملائیں۔
مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۵ گرام ہمراہ آب بوقت شب

اطریفل غددی

وجہ تسمیہ: زیر اثر مرض خنازیر (گلٹیاں) اور جزء موثر بکری کی گردن کی گلٹیاں دونوں کی رعایت سے موسوم کی گئی ہے۔

نفع خاص: خنازیر کے سلسلے میں خصوصی اثر کی حامل ہے۔ معدہ اور دماغ کے فضلات کا تنقیہ کرتی ہے۔

جزء خاص: بکری کی گردن کی گلٹیاں۔

اجزاء و طریقہ تیاری: بھیڑ یا بکری کے گردن کی خشک شدہ گلٹیاں ۵۰ گرام بلیلہ سیاہ ۱۵ گرام افتیمون ولائتی ۱۰۰ گرام پوست بلیلہ آملہ مقشر تربد مجوف ہر ایک ۲۵ گرام بسفائج فستقی اسطوخودوس ہر ایک ۵ گرام سنا مکی ۴۰ گرام غاریقون مغربل زنجبیل شیطرج ہندی نوشادر ہر ایک ۳۰ گرام انیسون تج قلمی سنبل الطیب قرنفل ہیل خورد جائفل مصطگی رومی ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ پیس کر قند سفید ۷۵۰ گرام کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

اطریفل کشنیزی

وجہ تسمیہ: جزء خاص کشنیز کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: دماغ اور معدہ کا تنقیہ کر کے قوت پہنچاتی ہے۔ سر آنکھ اور کان کے امراض میں جو معدہ کے بخارات اور نزلہ کے سبب سے عارض ہوتے ہیں، مفید ہے۔

تبخیر معدہ کی مخصوص دواؤں میں شمار ہے۔

جز رخاص : کشنیز

اجزا و طریقۂ تیاری : ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ مقشر کشنیز خشک ہموزن کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کریں اور سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۵ گرام

نوٹ (۱) اگر تلیین زیادہ مقصود ہو تو ترنجبین کا اضافہ کریں۔

(۲) اگر کشنیز سب دواؤں کے وزن کے برابر شامل کریں تو بخارات دفع کرنے میں زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے لیکن ایسے اطریفل کے مسلسل استعمال سے نسیان عارض ہوتا ہے۔

(۳) اگر اس نسخہ میں کشنیز شامل نہ ہو تو پھر یہ اطریفل صغیر کہلائے گا۔

(۴) اطریفل کشنیزی کو تیاری کے چالیس روز بعد استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

اطریفل مقل

وجہ تسمیہ : جز رخاص مقل یعنی گوگل کے نام پر ہے۔

نفع خاص : قبض دفع کرتا ہے۔ بواسیر دموی اور بواسیر بادی میں مفید ہے۔

جز رخاص : اطریفل کی تینوں مخصوص دواؤں کے علاوہ مقل۔

اجزا و طریقۂ تیاری : پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر ہر ایک ۲۵ گرام مقل ۹۵ گرام کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کریں اور مقل کو آب برگ گندنا یا آب برگ کگروندہ میں حل کر کے صاف کریں۔ پھر سب دواؤں کو سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر

نوٹ : اگر گندنا اور گکروندہ دونوں نہ ملیں تو گوگل کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ دو حصے روغن گاؤ گرم کر کے اس میں گوگل ڈالیں۔ پگھلنے پر اتاریں۔ سرد ہونے پر گوگل نیچے جم جائے گا۔ اسے کام میں لائیں۔ اس صورت میں پھر ہلیلہ جات کے ساتھ اسے چرب کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

اطریفل ملین

وجہ تسمیہ : فعل مخصوص تلیین کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص : قبض وجع معدہ و امعاء اور صداع میں مفید ہے۔ امراض دماغی میں تلیین شکم کے لئے اچھا کام کرتا ہے۔

جزءِ خاص : سقمونیا

اجزاء و طریقہ تیاری : ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر تربد مجوف ہر ایک ۲۰ گرام بادیان مصطگی رومی اسطوخودوس سقمونیا ریوند چینی ہر ایک ۵ گرام مصطگی کو علیحدہ ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ...

افلونیائے رومی

نفع خاص: نزلہ مزمن، نفث الدم، اسہال دموی، ہیضہ کو نافع ہے۔ دردساکن کرتی ہے۔

جزءِ خاص: افیون

اجزاء و طریقہ تیاری: فلفل سفید فلفل دراز اجوائن خراسانی ہر ایک ۵،۷ گرام افیون ۲۷ گرام زعفران ۲۰ گرام تخم کرفس سنبل الطیب ہر ایک ۱۵ گرام ساذج ہندی تج قلمی حب بلساں عاقرقرحا فرفیون ہر ایک ۵ گرام کوٹ چھان کرسہ چند شہد کے قوام میں ملائیں اور تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ۲ گرام تک

امروسیا

وجہ تسمیہ: یونانی زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی ہیں "مواد کو روکنے والا" بقراط نے اسے ایک بادشاہ کے لئے جسے ضعف معدہ کی شکایت تھی، تیار کیا تھا۔

نفع خاص: جگر طحال معدہ اور گردہ کو قوت دیتا ہے۔ مفتح سدد ہے۔ استسقاء کی ابتدا میں نافع ہے۔ مدر بول اور مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

جزءِ خاص: زعفران

اجزاء و طریقہ تیاری: دوقو عود بلساں تج قردمانا کالی زیری، شگوفۂ اذخر تخم کرفس ہر ایک ۴ گرام فلفل سیاہ فلفل سفید قسط تلخ مرمکی ہر ایک ۲ گرام حب الغار، اعلٰی درج ترکی زعفران ہر ایک ۸ گرام کوٹ چھان کرسہ چند شہد کے قوام میں ملائیں اور تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۷ گرام

نوٹ: اس کی قوت تین سال تک رہتی ہے۔

انقرویا

وجہ تسمیہ: انقرویا رومی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی "شبیہ قلب" ہیں چونکہ بلادر صنوبری یعنی دل کی شکل کا ہوتا ہے اور وہ اس کی ترکیب میں داخل ہے اس لئے اسکو انقرویا کہا گیا۔ اس طرح یہ دراصل معجون بلادر کا دوسرا نام ہے۔ اس نسخہ کا مصنف اول بقراط ہے۔ اس کے دو نسخے ہیں۔ ایک انقرویا کبیر دوسرے انقرویا صغیر

انقرویا کبیر

نفع خاص: فالج، لقوہ، استرخاء، خدر، صرع، نسیان اور دوسرے بارد امراض میں مستعمل ہے۔ باہ بڑھاتا ہے اور فعل ہضم درست کرتا ہے۔

جزو خاص: بلادر (بھلاوہ)

اجزاء و طریقہ تیاری: عاقرقرحا شونیز قسط بشریں فلفل سیاہ فلفل دراز درج ترکی ہر ایک ۵۰ گرام سداب جنطیانہ رومی زراوند مدحرج حلتیت خالص حب الغار جندبیدستر شیطرج ہندی خردل ہر ایک ۲۵ گرام عسل بلادر ۲۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ ۱۵ گرام میں چرب کر کے قند سفید ڈیڑھ کلو کے قوام میں ملائیں۔

نوٹ: اس کو تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کی ہدایت کی گئی ہے۔

مقدار خوراک: صبح نہار منہ ۲ سے ۳ گرام ہمراہ آب

انقرویا صغیر

نفع خاص: اس کے منافع انقرویا کبیر کی طرح ہیں۔

جزو خاص: بلادر

اجزا و طریقۂ تیاری: ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ آملہ مقشر ہر ایک ۵ اگرام سعد کوفی سنبل الطیب کندر وج ترکی فلفل سیاہ زنجبیل عسل بلادر ہر ایک ۸ گرام کوٹ پیس کر روغن گاؤ میں چرب کریں اور ڈھائی سو گرام شکر سفید کا قوام کرکے دوائیں اور عسل بلادر ملائیں۔

نوٹ :۔ اس کو بھی تیاری کے ۶ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۳ گرام ہمراہ آب صبح نہار منہ استعمال کریں۔

انوشدارو

وجہ تسمیہ: انوشدارو یا نوشدارو فارسی لفظ ہے، جس کے معنی "دوائے ہاضم" ہیں نیز اس کے معنی "بے ذائقہ" بھی بیان کئے گئے ہیں۔ بعض محققین نے لکھا ہے کہ لفظ "نوشں" ہلیلہ بلیلہ آملہ خبث الحدید اور شہد کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ چنانچہ اسی لئے ان پانچ اجزاء کے مرکب کو پنجنوشں کہا جاتا ہے چونکہ اس معجون کا عمدہ ترین جزء آملہ ہے۔ اس لئے اس کا نوشدارو نام رکھا گیا ہے۔

یہ مرکب دوا لذیذ خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا شمار معجون کی اقسام میں کیا گیا ہے۔

انوشدارو ایک ہندی ترکیب ہے۔ یونانی عہد میں اس کا استعمال نہیں ملتا ہے۔

عرب اطباء میں سب سے پہلے کندی نے اس کا نسخہ لکھا ہے۔ اسی لئے انوشدارو کو جوارش کندی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

نفع خاص: مقوی معدہ، ہاضم، نافع اسہال وخفقان

جزء خاص: آملہ

اجزاء و طریقۂ تیاری: اس کے نسخوں میں بڑا تفاوت پایا جاتا ہے۔ قرابادین شفائی کا یہ نسخہ عام طور پر مستعمل ہے۔

گل سرخ ۲۰ گرام سعد کوفی ۱۸ گرام قرنفل مصطگی اسارون سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ گرام دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں زرنب جاوتری جائفل قرفہ زعفران ہر ایک

۰گرام آملہ مقشر نصف کلو قند سفید ساڑھے سات سو گرام پہلے آملہ کو ۲۴ گھنٹے دودھ میں بھگوئیں پھر پانی سے دھو کر ایک لیٹر پانی میں جوش دیں جب گل جائیں تو چھلنی سے پانی چھان لیں اور اس پانی میں قند سفید کا قوام تیار کریں۔ اور دوسری دوائیں کوٹ پیس کر قوام میں ملائیں۔

مقدارِ خوراک، ۰ گرام صبح ہمراہ آب

نوٹ، تیاری کے چالیس روز بعد اگر استعمال کریں تو زیادہ بہتر بتایا گیا ہے۔ اس کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔

اطریفل لولوی: اطریفل سادہ کے نسخہ میں مروارید کہرباء مونگا یشب اور یاقوت اضافہ کرنے پر اسے اطریفل لولوی کہتے ہیں۔

ایارج

وجہ تسمیہ: ایارج یونانی لفظ ایارہ کا معرب ہے یونانی زبان میں دوائے الٰہی، دوائے شریف، مصلح اور دوائے مسہل بالخاصیت اس کے معنی بیان کئے گئے ہیں، مگر اکثر محققین کے نزدیک ایارج دوائے مسہل کو کہتے ہیں کیونکہ بقول شارح اسباب وعلامات ایارج مسہلات میں پہلا مرکب ہے جسے اہل یونان نے اسہال اور تنقیہ دماغ کے لئے مرتب کیا ہے۔

ایارجات میں ایارج فیقرا کے علاوہ ایارج بقراط، ایارج جالینوس، ایارج لوغاذیہ، ایارج روفس، ایارج ارکاغانیس وغیرہ مشہور ہیں۔

ایارج فیقرا

وجہ تسمیہ: یونانی زبان میں فیقرا کے معنی "تلخ نافع" کے ہیں۔ چونکہ اصل و عمود اس نسخے میں صبر یعنی ایلوا ہے۔ اور وہ تلخ ہوتا ہے اس لئے یہ ایارج "فیقرا" کے نام سے موسوم ہوا۔ بعض ماہرین کے مطابق فیقرا یونانی زبان میں صبر ہی کے

معنی میں آتا ہے، چنانچہ اس نسخے میں جزو اعظم کی حیثیت سے صبر کی موجودگی کی وجہ سے اسے ایارج فیقرا کہتے ہیں۔

اس کا مخترع بقراط ہے شیخ الرئیس نے اس نسخے میں عود بلساں کا اضافہ کیا ہے۔

نوٹ: ۔ اندرائن کے پھل کا پردا شامل کرنے پر یہ نسخہ مشحم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

نفع خاص: منقی دماغ و معدہ ہے۔ دردسر کی اکثر قسموں، فالج، لقوہ، استرخاء وجع مفاصل اور تولنج میں مفید ہے۔ اطریفل کے ساتھ دماغ کا اور گلقند کے ساتھ معدہ کا تنقیہ کرتا ہے۔

جزو خاص: صبر زرد

اجزاء و طریقہ تیاری: سنبل الطیب دارچینی عود بلساں حب بلساں تخم قلمی مصطگی اسارون زعفران ہر ایک ایک حصہ صبر زرد سب دواؤں سے دو چند اور بعض اطباء نے ہموزن لکھا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ گرام ہمراہ آب گرم و شہد بوقت خواب۔

نوٹ: یہ گردہ کے لئے مضر ثابت ہوتا ہے، اس کا مصلح عناب ہے۔

ایارج کی قوت ۲ سال باقی رہتی ہے ترکیب کے ۶ ماہ بعد اسے استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

باسلیقون

وجہ تسمیہ: یونانی زبان میں اس کے معنی "روشنائی" ہیں چونکہ یہ آنکھ کو روشنی بخشتی ہے اور جلا پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اس کے واسطے یہ نام تجویز کیا گیا ہے۔

اس کے دوسرے معنی "جالب النوم" نیند جذب کرنے والا بھی بیان کئے

گئے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ایک یونانی بادشاہ کا نام ہے جس کے لئے بقراط
اسے ترتیب دیا تھا۔

لیکن اِس سلسلے میں یہ تحقیق زیادہ صحیح ہے کہ یونانی لفظ باسلیقون جس کا
مترادف "روشنائی" بنایا گیا ہے، مقویٔ بصر کو کہتے ہیں یہ بقراط سے پہلے کی
اختراع ہے اسے فیثاغورس نے ارسطیدون والیٔ صقلیہ کے لئے جسے ضعف بصر
کی شکایت تھی، تیار کیا تھا اور اس سے اس کو شفا حاصل ہوئی تھی۔

باسلیقون کے دو نسخے باسلیقون کبیر اور باسلیقون صغیر کے نام سے ہیں
ان کے علاوہ اس کے فارسی مترادف نام "روشنائی" کے متعدد نسخے قرابادینی ذخیرہ
ملتے ہیں۔

باسلیقون کبیر

نفع خاص: مقوی بصر ہے۔ بیاض مزمن، دمعہ، جرب، سبل، ظفرہ، صلابت
اجفان میں نافع ہے ابتداء نزول الماء میں اچھا کام کرتا ہے۔

جزء خاص: اقلیمیائے نقرہ (رد پاکھی)

اجزاء و طریقہ تیاری: اقلیمیائے نقرہ کف دریا ہر ایک ۵۰ گرام صبر سقوطری عصارہ
مامیثا مس سوختہ ہر ایک ۲۵ گرام پوست ہلیلہ زرد ۲۰ گرام مامیران مرکی نوشادر زرد چوب
(ہلدی)، ہر ایک ۱۵ گرام نمک لاہوری ساذج ہندی سفیدہ قلعی فلفل سیاہ فلفل دراز
سنبل الطیب سرمہ اصفہانی ہر ایک ۱۰ گرام نمک سانبھر قرنفل اشنہ ہر ایک ۵ گرام خوب
باریک کھرل کر کے ریشمی کپڑے میں چھانیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھوں
میں لگائیں۔

باسلیقون صغیر

نفع خاص: اس کے منافع باسلیقون کبیر کی طرح ہیں۔

جزء خاص: اقلیمیائے نقرہ

اجزاء و طریقہ تیاری: اقلیمیائے نقرہ ۱۵ گرام مس سوختہ، گرام سفیدہ قلعی نمک لاہوری نوشادر ہر ایک ۳ گرام فلفل سیاہ فلفل دراز ہر ایک ڈیڑھ گرام باریک کرکے ریشمی کپڑے میں چھان کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

برشعشا

وجہ تسمیہ: اس کی اصل برء الساعۃ ہے یعنی اس کے فائدہ کا اثر ایک ساعت میں ظاہر ہوتا ہے۔ بعض مصنفین کے نزدیک یہ سریانی زبان کا لفظ ہے جو درج بالا معنی میں مستعمل ہے اور یہ معجون برشش کے نام سے بھی مشہور ہے۔

وجع مفاصل کے لئے مفید گولیوں کا ایک نسخہ بھی "حب بر و یونا" کے نام سے قرابا دینی ذخیرہ میں ملتا ہے گویا وجع مفاصل کو ایک روز میں صحت بخشتی ہے برشعشا کا مخترع جالینوس ہے۔

نفع خاص: نزلہ زکام اور امراض دماغی وسوداوی میں مفید ہے۔ فالج لقوہ، ضعف اعصاب، صرع، رعشہ، نسیان، ہذیان، مالیخولیا، سبات سہری، دوار، طنین، سر کی بدبو، رال، کثرت لعاب، قولنج، درد معدہ و جگر، ضعف جگر، اقسام استسقا اور سرعت انزال میں مستعمل ہے۔ زہروں کیلئے تریاق ثابت ہوتا ہے۔

جزء خاص: افیون

اجزاء و طریقہ تیاری: اس کے مختلف نسخے ملتے ہیں۔

قانون ابن سینا کے مطابق: فلفل سیاہ فلفل سفید اجوائن خراسانی ہر ایک ۶۰ گرام افیون ۳۰ گرام زعفران ۱۵ گرام سنبل الطیب عاقرقرحا افیون ہر ایک چار گرام

سب کو کوٹ پیس کر ۔ چند شہد کے قوام میں ملائیں پھر تین مہینہ تک جو میں دفن رکھنے کے بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک ۔ نصف گرام سے ۲ گرام تک

نوٹ :۔ اس کی قوت پانچ سال تک قائم رہتی ہے۔

برود کافوری

وجہ تسمیہ : برود کے معنی ٹھنڈک ہیں ۔ اجزاء میں یہ مبردات یعنی آنکھ کو ٹھنڈک پہنچانے والے اجزا سے ترتیب دیا گیا تھا بعد میں سرد اجزاء کا لحاظ نہیں رہا اور برود کے نسخوں میں غیر بارد اجزاء بھی شامل ہو گئے۔

نفع خاص : آنکھ کی سوزش، سرخی اور گرمی کو نافع ہے ۔ ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔

جزء خاص : کافور

اجزاء و طریقہ تیاری : سنگ بصری (توتیائے کرمانی) ۶۰ گرام (کچے انگور کے رس میں تین روز تک بھگو کر خشک کیا ہوا) کافور ۱ گرام خوب باریک سرمہ کی طرح پیسیں ۔ ضرورت کے وقت آنکھ میں لگائیں۔

بنادق البزور

وجہ تسمیہ : بنادق بندقہ کی جمع ہے، اس کے معنی غلہ (جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں) کے ہیں ۔ یعنی وہ موٹی گولیاں جو غلہ کے برابر ہوتی ہیں ۔ ان کا وزن تقریباً ۴ گرام ہوتا ہے چونکہ اس نسخہ کے اجزاء میں تخم (بزر جمع بزور بمعنی تخم) کثرت سے شامل ہیں، اس لئے اس کو بنادق البزور کہا جاتا ہے۔

نفع خاص : سوزش بول، قرحہ گردہ و مثانہ، وجع الکلیہ، احتباس و عسر بول میں نافع ہے۔

جزء خاص : مغز تخم خربزہ

اجزاء و طریقہ تیاری : مغز تخم خیار ۱۵ گرام مغز خربزہ ۲۰ گرام مغز تخم کدو تخم خطمی تخم خرفہ

تخم خشخاش سفید تخم کرفس اجوائن خراسانی بادام مقشر کتیرا نشاستہ رب السوس گل ارمنی ہر ایک ۵ گرام کوٹ پیس کر لعاب اسپغول میں ریٹھہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : ۴ سے ۸ گرام

تریاق

وجہ تسمیہ : بحرالجواہر میں لکھا ہے کہ تریاق یونانی زبان کا لفظ ہے جو تریوق سے مشتق ہے اس کے معنی حیوان مثلاً سانپ وغیرہ کے کاٹنے کے ہیں بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ یہ نام اس وقت دیا گیا جب اس میں سانپ کا گوشت شامل کیا گیا۔ بعض کتابوں کے مطابق تریاق جو یونانی لفظ تریوق سے نکلا ہے۔اس کے معنی زہریلے اور ڈسنے والے کے ہیں۔ اور یہ یونانی زبان میں ادویہ سمیہ قاتلہ کیلئے بھی بولا جاتا ہے۔ لیکن اب یہ ہر قسم کے زہر کے لئے مفید دوا کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ تریاق فارسی سے معرب ہے۔صاحب غیاث کے مطابق یہ تریاک (بانون) کی تعریب ہے جو بمعنی معجون دافع زہر اور بمعنی مطلق فادزہر او دمعنی افیون آتا ہے۔

تریاک (بالکسر) بمعنی پازہر یعنی زہر مہرہ آتا ہے جو مجازاً اس معجون کیلئے مستعمل ہے جو دافع زہر ہوتی ہے۔ دافع زہر ادویہ کے علاوہ تریاق کا لفظ سریع الاثر مرکبات کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

تریاق کا مخترع اندروماخس اول ہے۔تریاق کے بہت سے نسخے ہیں ان میں تریاق فاروق کو سب سے زیادہ موثر سمجھا گیا ہے۔

تریاق اربعہ

وجہ تسمیہ : چار اجزاء پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اسے تریاقِ اربعہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔اس کو تریاقِ صغیر بھی کہتے ہیں۔

نفع خاص : سرد زہروں اور تمام سرد امراض میں مفید ہے۔صرع، خفقان،

اور قولنج کو فائدہ دیتا ہے۔

جزءخاص: حب الغار

اجزاء وطریقہ تیاری: حب الغار جنطیانا رومی زراوند طویل، ہموزن کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کریں اور سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۵ گرام ہمراہ آب گرم

نوٹ: اسے چالیس روز رکھ کر استعمال کرنا مناسب ہے۔ اس کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔

..اس کے استعمال سے دردسر اور ڈھلکا پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کی اصلاح شیرہ تخم خرفہ سیاہ سے کی جاتی ہے۔

تریاق پیچش

وجہ تسمیہ: ظاہر ہے

نفع خاص: پیچش اور نفخ میں مفید ہے۔

جزءخاص: ہلیلہ زرد

اجزاء وطریقہ تیاری: پوست ہلیلہ زرد، نانخواہ، زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ ذرا سی گھی میں بریاں کر کے سفوف کریں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام صبح وشام ہمراہ آب۔

تریاق نزلہ

وجہ تسمیہ: دافع زہر ادویہ کے معنی کے علاوہ تریاق کا لفظ ان ادویہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ اکسیر اور سریع التاثیر ہوتی ہیں۔ چنانچہ تریاق نزلہ کا نام بھی اسی رعایت سے رکھا گیا ہے یعنی نزلہ کی نہایت زود اثر دوا۔

نفع خاص: نزلہ بالخصوص نزلہ مزمن، کھانسی اور رطوبات دماغی کو مفید ہے۔

جزوِ خاص : پوستِ خشخاش

اجزاء و طریقۂ تیاری : اسطوخودوس ۱۵ گرام گل گاؤزباں حب الآس کشنیز خشک ہر ایک ۳۰ گرام تخم کاہو ۶۰ گرام اجوائن خراسانی پوست خشخاش ہر ایک ۹۰ گرام تخم خشخاش سفید ۱۲۰ گرام سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے ایک کلو قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ پھر گل سرخ کشنیز خشک رب السوس نشاستہ صمغ عربی کتیرا ربکی ہر ایک ۱۵ گرام پیس کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ گرام سے ۱۰ گرام

تریاق وبائی

وجہ تسمیہ : وبار کے خلاف تریاقی اثر رکھنے کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے۔

نفع خاص : وبائی امراض کے زمانے میں بطور تقدم بالحفظ اس کا استعمال بہت مفید ہے چنانچہ ہیضہ، طاعون اور دوسری وبائی بیماریوں میں اس کے استعمال سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں اور انسان مرض کے حملے سے محفوظ رہتا ہے۔

یہ ایک قدیم مرکب ہے۔ جالینوس نے بھی اس نسخہ کی تعریف کی ہے۔

جزوِ خاص : مرمکی

اجزاء و طریقۂ تیاری : صبر زرد ۲۰ گرام مرمکی زعفران ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر عرقِ گلاب ۱۲۰ ملی لیٹر میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبر کی کڑواہٹ سے بچنے کے لیے ان پر چاندی کا ورق چڑھائیں۔

مقدار خوراک : ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ عرقِ گلاب۔

جوارش

وجہ تسمیہ : جوارش فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے۔ بمعنی گوارندہ یعنی ہاضم و خوش ذائقہ۔ بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ جوارش زیادہ تر ہضم طعام کے لئے استعمال

کی جاتی ہے اور اس کے معنی "ہاضوم" ہیں۔

جوارش معجون کی ایک قسم ہے۔ سدیدی کے مطابق جوارش اور معجون میں یہ فرق ہے کہ جوارش دوا مرکب خوش مزہ کو کہتے ہیں جب کہ معجون کیلئے خوش مزہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ جوارش چونکہ معدہ کی خاص دوا ہے اس لئے معجون کی طرح اس کے اجزاء کو بہت باریک نہیں کرتے بلکہ دردرا رکھتے ہیں تاکہ معدہ میں دیر تک ٹھہری رہے اور اسے وہاں عمل و اثر کا زیادہ موقع ملے تیسرے یہ کہ اس کا قوام گاڑھا رہتا ہے یہاں تک کہ جب قوام خشک ہوجاتا ہے تو ہاتھ سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے برخلاف معجون کا قوام اس حد تک نہیں پہنچتا ہے۔

جوارش کے مخترع اطباء ایران ہیں۔

جوارش آملہ

وجہ تسمیہ: جزو خاص: آملہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: ضعف معدہ میں مفید ہے۔ معدہ کے علاوہ جگر قلب اور دماغ کو قوت بخشتی ہے۔ تبخیر اور صفراوی دستوں کو فائدہ دیتی ہے۔

جزو خاص: آملہ

اجزاء و طریقۂ تیاری: آملہ کے علاوہ کوئی دوسری دوا شامل کئے بغیر بھی یہ جوارش تیار کی جاتی ہے۔ چنانچہ آملہ سو گرام چوبیس گھنٹے دودھ میں بھگوئیں پھر آملہ کو پانی سے دھو کر دوسرے پانی میں جوش دیں۔ بعد میں مل چھان کر ایک کلو شکر کے قوام میں ملائیں۔

دوسرا نسخہ یہ ہے: آملہ خشک ۶۰ گرام پوست ترنج صندل سفید ہر ایک ۱۵ گرام پوست بیرون پستہ دانہ ہیل خرد ہر ایک ۱۰ گرام۔ آملہ کو ۲۴ گھنٹے دودھ میں بھگوئیں پھر پانی سے دھو کر دوسرے پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر دوسری دواؤں کے سفوف کے ساتھ قند سفید دو کلو کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش انارین

وجہ تسمیہ: دونوں قسم کے انار، ترش وشیریں کی شمولیت کی وجہ سے انارین کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے مشتہی طعام ہے۔ قابض عمل کی وجہ سے اسہال میں مفید ہے۔

جزء خاص: انارین

اجزاء وطریقہ تیاری: آب انار شیریں آب انار ترش آب لیموں کاغذی ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر شربت حب الاس ۱۵۰ ملی لیٹر آب پودینہ سبز شیرہ مربیٰ آملہ شربت لیموں ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر عرق گلاب ۴۰ ملی لیٹر مصطگی دانہ ہیل خورد زہرہ ہر ایک ۵ گرام زرورد درج ترکی جائفل عود شیریں طباشیر ہر ایک ۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر درج بالا پانیوں میں قند سفید ۷۵۰ گرام کا قوام کرکے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش لبباسہ

وجہ تسمیہ: جزء خاص: لبباسہ (جاوتری) سے منسوب ہے۔

نفع خاص: برودت معدہ اور بدہضمی رفع کرتی ہے۔ ریاحی درد اور ریاح بادی میں مفید ہے۔ کھانے کے بعد اس کا استعمال ہضم طعام میں مدد دیتا ہے۔ ریاح کی پیدائش روکنے کے علاوہ اس کا خاص فعل یہ بھی ہے کہ پیٹ بڑھنے کو روکتی ہے۔

جزء خاص: لبباسہ (جاوتری)

اجزاء وطریقہ تیاری: لبباسہ تج قلمی ہیل خرد زنجبیل فلفل دراز دارچینی اسارون ہر ایک ۱۰ گرام قرنفل ۲۰ گرام۔ فلفل سیاہ ۲۵ گرام ہیل کلاں ۵۰ گرام

کوٹ پیس کر قند سفید پانچ سو گرام کے قوام میں ملائیں ۔

مقدار خوراک، ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش تمر ہندی

وجہ تسمیہ، جزو خاص تمر ہندی (املی) سے موسوم ہے۔

نفع خاص، صفراوی دست، قے اور متلی میں مفید ہے، جگر، معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔

جزو خاص، تمر ہندی

اجزا و طریقہ تیاری: تمر ہندی ۵۰ گرام گل سرخ کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ گرام، مصطگی دانہ الائچی خرد زرشک طباشیر ساذج ہندی پوست ترنج برگ پودینہ صندل (گلاب میں گھسا ہوا) ہر ایک ۵ گرام مربی آملہ ۱ عدد انار شیریں ۱ عدد۔ ان میں سے جو دوائیں پیسنے کے قابل ہیں انھیں پیس کر تمر ہندی کو گلاب میں بھگو کر اس کا زلال انار کے نچوڑے ہوئے پانی میں ملائیں پھر سہ چند قند سفید کا اس میں قوام کر کے سفوف ملائیں۔

جوارش جالینوس

وجہ تسمیہ، مخترع کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص، امراض معدہ میں خاص تاثیر رکھتی ہے، وجع معدہ، سوء ہضم، ریاح، بواسیر تبخیر، دردسر بشرکت معدہ، بوئے دہن میں نفع مند ہے۔ بلغمی کھانسی، نقرس، کثرت بول پتھری، ضعف مثانہ، ضعف باہ، اسہال اور زحیر کو فائدہ دیتی ہے۔ اس کا مسلسل استعمال تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے، بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے اور بلغمی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

جزو خاص: زعفران، مصطگی

اجزا و طریقہ تیاری: سنبل الطیب دانہ الائچی خرد تج قلمی دارچینی خولنجان

قرنفل سعد کوفی زنجبیل فلفل سیاہ دار فلفل قسط شیریں عود بلساں اسارون حب الاس چرائتہ شیریں زعفران ہر ایک ۷ گرام مصطگی ۲۱ گرام پہلے مصطگی اور چرائتہ کو باہم ملا کر بلکے ہاتھ سے پیسیں پھر دوسری دوائیں پیس کر دو چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش زرعونی سادہ

وجہ تسمیہ : زرع بیج کے معنی میں آتا ہے چونکہ یہ جوارش زیادہ تر تخموں پر مشتمل ہے۔ اس لئے اسے زرعونی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

بعض لوگوں نے زرعونی کو زرغون لکھا ہے جو زرگون کا معرب ہے۔ اس معجون کا رنگ سونے کے رنگ (زرگون) کی طرح زرد ہونے کی بنا پر یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص : تقویت گردہ کے لئے یونانی کی خاص دوا ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے، مولد منی ہے۔ جگر، دماغ اور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ تخمہ اور بدہضمی میں مفید ہے۔

جزو خاص : زعفران

اجزاء و طریقہ تیاری : تخم گزر تخم اسپت تخم کرفس تخم خربوزہ تخم خیارین نانخواہ بادیان قرنفل پوست بیخ کرفس فلفل سیاہ ہر ایک ۲۵ گرام عاقرقرحا دارچینی زعفران مصطگی عود خام جاوتری ہر ایک ۱۰ گرام سب کو کوٹ پیس کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام۔

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

وجہ تسمیہ : عنبر کے اضافہ کی وجہ سے اسے عنبری کہا گیا ہے۔

نفع خاص : گردہ و مثانہ کو قوت دیتی اور کمر اور ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط کرتی ہے۔

پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔ مادہ تولید بڑھاتی ہے اور جگر دماغ اور معدہ کی تقو
کرتی ہے۔

جزو خاص: عنبر

اجزاء و طریقہ تیاری: ثعلب مصری مغز سر گنجشک قضیب گاؤ خارخسک
چرائتہ شیریں ہر ایک ۱۰ گرام تخم کرفس تخم گزر تخم شلجم تخم شبت تخم خرپزہ تخم خیارین
حب الزلم نانخواہ بادیان مغز چلغوزہ نارجیل بیخ کرفس ہر ایک ۲۵ گرام عنبر اشہب ۵ گرا
مشک خالص ۲ گرام قرنفل جاوتری جائفل فلفل سیاہ عاقرقرحا کبابہ خنداں زنجبیل
تج قلمی فلفل دراز تخم اسپست تخم جرجیر تخم پیاز تخم گندنا حب الرشاد تخم انجرہ ہر ایک ۱۰ گرام
کندر مصطگی عود ہر ایک ۱۵ گرام بہمن سرخ بہمن سفید بوزیدان شقاقل اندر جو شیریں ہر ایک
۳۰ گرام کوٹ چھپن کر قند سفید ۷۵۰ گرام شہد خالص سوا کلو کا قوام کر کے ملائیں۔ یہ خیال رہے
کہ مشک عنبر اور زعفران کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے علیحدہ سے شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

جوارش زنجبیل

وجہ تسمیہ: جزو خاص کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: معدہ اور دماغ کی بلغمی بیماریوں، تخمہ، ہیضہ اور اسہال میں مفید ہے معدہ کو قوت دیتی ہے۔

جزو خاص: زنجبیل

اجزاء و طریقہ تیاری: جائفل، قرنفل، دارچینی، ہر ایک ۱۰ گرام صمغ عربی
الائچی خورد ہر ایک ۲۰ گرام زنجبیل ۵۰ گرام نشاستہ ۱۰۰ گرام زعفران ۲ گرام کوٹ
چھان کر قند سفید دوچند کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق بادیان ۷۵ ملی لیٹر یا عرق گلاب
۳۰ ملی لیٹر بعد غذا۔

جوارش سفرجلی

وجہ تسمیہ: سفرجل بہی کو کہتے ہیں، جس کے تخم "بہدانہ" کے نام سے مشہور ہیں قابض اور مسہل اجزاء پر مشتمل ہونے کی وجہ سے سفرجل کی جوارش کے دو نسخے ہیں ایک جوارش سفرجلی قابض دوسرے جوارش سفرجلی مسہل۔

جوارش سفرجلی قابض

نفع خاص: مقوی معدہ، حابس اسہال دقئے، مشتہی طعام۔

جزء خاص: بہی (سفرجل)

اجزاء و طریقہ تیاری: بہی (چھلکے اور بیج دور کی ہوئی) ۵۰۰ گرام سرکہ خالص ۲½ سو ملی لیٹر میں جوش دیں، نرم ہونے پر نیچے اتار کر پیس۔ اور قند سفید ۵۰۰ گرام کے قوام میں ملائیں۔ قوام درست ہونے پر آگ سے اتاریں اور زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز ہر ایک ۱۵ گرام تخم کرفس اجوائن دیسی زعفران ہر ایک ۸ گرام باریک کرکے داخل قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرقِ بادیان یا ہمراہ آب۔

جوارش سفرجلی مسہل

نفعِ خاص: فضلات کو براہ امعاء خارج کرتی ہے۔ قولنج، نفخ، درد شکم دور کرتی ہے مقوی معدہ و ہاضم طعام ہے۔

جزء خاص: بہی اور سقمونیا

اجزاء و طریقہ تیاری: بہی (چھلکے اور بیج دور کی ہوئی) ۵۰۰ گرام سرکہ خالص ۲½ سو ملی لیٹر میں جوش دیں۔ نرم ہونے پر نیچے اتار کر پیس اور قند سفید ۵۰۰ گرام

کا قوام تیار کر کے زنجبیل فلفل دراز الائچی خورد الائچی کلاں دار چینی زعفران ہر ایک ۶ گرام مصطگی ۱۵ گرام سقمونیا ۲۰ گرام تربد مجوف ۷۵ گرام پیس کر سب بھی ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب۔

جوارش شاہی

وجہ تسمیہ: مفرحات اور لطافتِ نسخہ کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے۔ بعض قرابادینوں میں جوارش شاہی کا نسخہ جوارش شہنشاہی عنبری کے نام سے بھی تحریر ہے اور بعض کتابوں میں جوارش شاہی اور جوارش شہنشاہی کے نسخوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

نفع خاص: مالیخولیا خفقان تبخیر اور قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔ قلب اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے۔

جز رخاص: مربی جات

اجزاء و طریقہ تیاری: زرشک ۱۰۰ گرام مربی آملہ مربی ہلیلہ ہر ایک ۷۵ گرام عرق گلاب عرق بید مشک شربت انار شیریں شربت انار ترش ہر ایک ۱۰۰ ملی لیٹر قند سفید ۷۵ گرام، مربوں اور زرشک کو عرقیات میں پیس کر قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش شہریاراں

وجہ تسمیہ: شہریار بھی بادشاہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جوارش شاہی کی طرح اس کو بھی نسبت دی گئی ہے۔

نفع خاص: نفیس مسہل ہے۔ قولنج اور قبض دور کرتی ہے۔ جگر و معدہ کی برودت زائل کرتی ہے۔

جز رخاص: سقمونیا

اجزاء و طریقہ تیاری: سقمونیا مشوی ۱۵ گرام قرنفل دار چینی تخم قلی سنبل الطیب

جائفل الائچی خرد مصطگی رومی عود بلساں زعفران ہر ایک ۲۰ گرام تربد مجوف حب البلبل ہر ایک ۴۰ گرام کوٹ پیس کر زعفران اور مصطگی کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے شکر سفید دو چند کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش طباشیر

وجہ تسمیہ : ظاہر ہے۔

نفع خاص : مقوی معدہ ہے صعود ابخرات کو روکتی ہے۔ دوران سر، قے متلی اور صفراوی دستوں کو فائدہ دیتی ہے۔

جز و خاص : طباشیر

اجزاء و طریقہ تیاری : گل سرخ آملہ مقشر طباشیر سفید صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک ۵۰ گرام حب الآس پوست ترنج پوست ساق مصطگی رومی ہر ایک ۲۰ گرام کافور خالص ۵ گرام سب کو باریک کر کے شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش عود ترش

وجہ تسمیہ : عود ترش کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص : بولیموس (جوع البقر) کو نافع ہے۔ معدہ اور جگر کی رطوبات اور ان کا نفخ ختم کرتا ہے معدہ کی چاروں قوتوں کو طاقت دیتی ہے۔ برودت معدہ زائل کر کے بھوک لگاتی ہے۔ صفراء کی زیادتی اور منہ کی تلخی دور کرتی ہے۔

جز و خاص : عود ترش

اجزاء و طریقہ تیاری : اس کے متعدد نسخے پائے جاتے ہیں۔ سنبل الطیب ہیل خرد زعفران قرنفل پوست ترنج دارچینی بادرنجبویہ مصطگی رومی طباشیر ہر ایک ۵ گرام

عود ہندی ۵ ۳ گرام آب سیب ترش ۲۲۵ ملی لیٹر عرق گلاب ۵ ۲۷ ملی لیٹر آب لیموں کا ۴۰۰ ملی لیٹر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر درج بالا پانیوں میں قند سفید ۳۰۰ گرام اور شہد ... گرام کا قوام کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

جوارش عود شیریں

وجہ تسمیہ: عود شیریں کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: معدہ کو قوت دیتی ہے اور رطوبت دفع کرتی ہے۔ ہاضم اور مشتہی ہے۔

جزء خاص: عود شیریں

اجزاء و طریقہ تیاری: دانہ ہیل خورد دانہ ہیل کلاں دارچینی زنجبیل دار فلفل زعفران ہر ایک ۵ گرام عود قرنفل ہر ایک ۱۰ گرام سب کو کوٹ پیس کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

جوارش فلافلی

وجہ تسمیہ: فلافل فلفل کی جمع ہے۔ اس جوارش میں فلفل سیاہ فلفل سفید اور فلفل دراز تین فلفل شامل ہیں۔ اس لئے اس کو فلافل کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: محلل ریاح غلیظ ہے۔ نفخ اور درد شکم میں مفید ہے۔ حمّی ربع میں بھی استعمال کرائی جاتی ہے۔

جزء خاص: فلفل دراز

اجزاء و طریقہ تیاری: فلفل سیاہ فلفل سفید فلفل دراز ہر ایک ۱۰۰ گرام عود بلساں ۵ گرام تخم کرفس تج قلمی اسارون زنجبیل شاہی دراسن ہر ایک دس گرام کوٹ

پیس کر سہ چند قند سفید کے قوام میں ملائیں۔

مقدارِ خوراک : ۳ سے ۵ گرام

جوارش فواکہہ

وجہ تسمیہ : اجزاء میں فواکہات (پھلوں) کی موجودگی اس نام کا باعث ہے۔

نفع خاص : اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان، مالیخولیا، ضعف قلب، ضعف معدہ میں نافع ہے بھوک لگاتی ہے۔ صفراوی قے اور متلی دور کرتی ہے۔

جزء خاص : فواکہات

اجزاء و طریقہ تیاری : آب انارین آب بہی آب ناشپاتی آب اناناس آب پودینہ ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر عرق گلاب عرق کیوڑہ ہر ایک ۱۰۰ ملی لیٹر قند سفید ۱ کلو کا قوام تیار کریں اس کے بعد اسارون سنبل الطیب مصطگی برگ گلاب زرنب کپور کچری پوست ترنج پوست پستہ بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام مشک عنبر ہر ایک ۲ گرام پیس کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ گرام

جوارش کمونی

وجہ تسمیہ : جزء خاص کمون یعنی زیرہ کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص : معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ریاح اور نفخ شکم دفع کرتی ہے۔ معدہ کی رطوبت خشک کرنے میں خاص اثر کی حامل ہے۔

جزء خاص : کمون (زیرہ سیاہ)

اجزاء و طریقہ تیاری : زیرہ سیاہ مدبر سو گرام زنجبیل بیس گرام فلفل سیاہ برگ سداب بورہ ارمنی ہر ایک دس گرام پیس کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرام

جوارش کمونی کبیر

وجہ تسمیہ: جوارش کمونی کے نسخہ میں اجزاء کی زیادتی کی وجہ سے اسے کمونی کبیر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

نفعِ خاص: برودت معدہ، ترش ڈکار، فواق امتلائی، نفخ معدہ، شہوت کلبی، ریحی، استسقاء طبلی، برودت خصیہ، قیلہ ریحی اور رحمی بلغمی وسوداوی میں مفید ہے۔

جزءِ خاص: کمون (زیرہ سیاہ)

اجزاء وطریقہ تیاری: زیرہ سیاہ مدبر بریاں ساڑھے تین سو گرام فلفل سیاہ ۲۵ گرام زنجبیل ۵۰ گرام برگ سداب تخ قلمی دارچینی قرفہ حب بلساں مصطگی سنبل الطیب ہر ایک سات گرام بورہ ارمنی سترہ گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہدِ خالص کے قوام میں پہلے بورہ ارمنی ڈال کر حل کریں۔ پھر دوسری دوائیں ملائیں۔

مقدارِ خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

نوٹ: زیرہ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ زیرہ کو تین روز سرکہ میں اس طرح بھگوئیں کہ سرکہ زیرہ سے تین چار انگل اوپر رہے۔ پھر نکال کر خشک کریں اور توے پر بھونیں۔

جوارش مصطگی

وجہ تسمیہ: جزءِ خاص مصطگی کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفعِ خاص: آلاتِ ہضم کی برودت ختم کرتی ہے، معدہ جگر و امعاء کو تقویت دیتی ہے۔ سیلانِ کثرتِ لعابِ دہن اور اسہال کو بند کرتی ہے۔

جزءِ خاص: مصطگی

اجزاء وطریقہ تیاری: مصطگی ۲۵ گرام پیس کر شکر سفید ایک کلو اور عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام

نوٹ: قوام بنانے سے پہلے برتن میں روغن بادام یا شیرہ کنجد سفید لگائیں۔ اسی طرح مصطگی کا سفوف قوام ٹھنڈا ہونے پر شامل کریں، ورنہ حرارت کی وجہ سے مصطگی کا سفوف جم جائے گا۔

جواہر مہرہ

وجہ تسمیہ : جواہرات کو حل کر کے مثل مہرہ یعنی جنی کے بنایا جاتا ہے۔ قرابادینی کتابوں میں اس کے متعدد نسخے ملتے ہیں۔

نفع خاص: جواہر مہرہ حرکاتِ قلب میں تحریک پیدا کرتا ہے اور اس کی بے نظمی اور ضعف کو رفع کرتا ہے۔ حرکاتِ قلب کے ضعف کو دور کرنے میں یہ طب یونانی کی بے مثل دوا ہے۔ تحریک و تقویت قلب کے علاوہ یہ مفرح بھی ہے۔ اعضاء رئیسہ اور جسم کے عام ضعف کو دور کرتا ہے۔ اختلاج اور مرگی کے دوروں میں مفید ہے۔

جزء خاص : جواہرات

اجزاء و طریقۂ تیاری: یاقوت رمانی یشب سبز فیروزہ عقیق یمنی زمرد پکھراج مروارید ناسفتہ زہر مہرہ خطائی طباشیر کہربا دہنِ ابحر کہربا شمعی شاخ مرجان لاجورد مغسول صندل سفید ہر ایک ۱ گرام ورق طلاء و ورق نقرہ ہر ایک ۵ گرام عرق کیوڑہ عرق بید مشک میں پندرہ روز کھرل کریں۔

مقدار خوراک : ۴۰ سے ۵۰ ملی گرام یعنی ۲ سے ۳ چاول ہمراہ دواء المسک معتدل جواہر والی۔

حبوب

وجہ تسمیہ : حب عربی لفظ ہے جس کی جمع حبوب ہے۔ اس کے عام معنی " دانہ " کے ہیں جیسے حب المحلب، حب کا کنج وغیرہ لیکن علم الصیدلہ کی اصطلاح میں حب یا گولی دوا کی وہ قسم ہے جس میں دواؤں کا سفوف کر کے اسے کسی سیال میں ملا کر گول شکل میں

بناتے ہیں۔

حب احمر

وجہ تسمیہ: شنگرف کی وجہ سے دوا ر کی رنگت میں چونکہ سرخی پیدا ہوجاتی ہے اس لئے اسے حب احمر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

نفع خاص: ضعفِ باہ کی مخصوص دوا ہے بڑھاپے میں اس کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

جزءِ خاص: سم الفار

اجزا و طریقۂ تیاری: سم الفار ہڑتال طبقی شنگرف ہر ایک ۱۵ گرام۔ آب لیموں کاغذی آب ادرک تازہ ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر میں خوب کھرل کرکے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نوٹ:۔ ان گولیوں کے استعمال سے بھوک کم ہوجاتی ہے اگر اس نسخہ میں گندھک آملہ سار مدبر ۱۵ گرام کا اضافہ کریں تو بھوک کی کمی اور قبض کی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

مقدار خوراک: ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ

حب اذاراقی

وجہ تسمیہ: اذاراقی یعنی کچلہ کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: عصبی دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ وجع مفاصل، لقرس اور جسم کے کسی بھی حصہ کے درد کو فائدہ دیتی ہے۔ عصبی امراض مثلاً فالج لقوہ، استرخاء ضعف اعصاب میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔

جزءِ خاص: اذاراقی

اجزا و طریقۂ تیاری: دارچینی جائفل جاوتری عود صلیب قرنفل ہر ایک ۱۰ گرام کچلہ مدبر ۲۰ گرام پیس چھان کر عرق نانخواہ یا عرق پان میں خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : ایک سے دو گولی ہمراہ آب

حب ایارج

وجہ تسمیہ : اس کے نسخہ میں ایارج فیقرا شامل ہونے کی وجہ سے اسے حب ایارج کا نام دیا گیا ہے۔

نفع خاص : سر اور بدن کے بلغمی مادوں کا تنقیہ کرتی ہے۔ صرع، سکتہ اور درد سر کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔

جزو خاص : ایارج فیقراء

اجزاء و طریقہ تیاری : ایارج فیقراء ۴ گرام تربد (روغن بادام میں چرب شدہ) ۳ گرام حب النیل اسارون غاریقون ہر ایک ۲ گرام نمک ہندی شحم حنظل [illegible] گرام کتیرا ایک گرام کوٹ چھان کر عرق بادیان میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام تک رات کو ۳ بجے کھائیں۔ اور صبح منضج و مسہل کوئی نسخہ استعمال کریں۔

حب [illegible] بخار

وجہ تسمیہ : نام سے ظاہر ہے۔

نفع خاص : تپ لرزہ اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔

جزو خاص : کرنجوہ

اجزاء و طریقہ تیاری : مغز کرنجوہ ۶۰ گرام فلفل سیاہ ۱۵ گرام دونوں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

عرق لیموں کاغذی میں خوب پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ۔ اور ایک گولی دن میں دو بار پانی کے ہمراہ کھائیں ۔

حب پان

وجہ تسمیہ : عرق پان میں کھرل کئے جانے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے ۔

نفع خاص : آتشک میں خاص طور پر مفید ہے ۔

جزو خاص : سم الفار

اجزاء وطریقہ تیاری : سم الفار طباشیر کات سفید ہر ایک تین گرام باریک کرکے عرق پان میں خوب کھرل کریں اور بقدر مونگ گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک : ایک گولی صبح ہمراہ مکھن استعمال کرائیں ۔

نوٹ : ۔ اس دوا کے استعمال کے دوران گھی، مکھن اور روغنی اشیاء زیادہ کھائیں ۔

حب پپیتہ

وجہ تسمیہ : نسخہ میں پپیتہ کی شمولیت نام کا باعث ہے ۔

نفع خاص : معدہ کی تقویت اور ہضم کی اصلاح کرتی ہے ۔ تخمہ اور ہیضہ میں مفید ہے ۔ ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال وبائی اثر سے محفوظ رکھتا ہے ۔

جزو خاص : پپیتہ ولایتی

اجزاء وطریقہ تیاری : پپیتہ ولایتی ۱۰ گرام زنجبیل فلفل سیاہ پودینہ خشک گل مدار نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ چھان کر عرق لیموں میں چنے کے برابر گولیاں

حب پچلونہ

وجہ تسمیہ: ہندی لفظ ہے۔ پچ بمعنی ہضم ہونا پچنا اور لونا بمعنی نمک۔ یعنی نمک ہاضم

نفع خاص: بدہضمی، بھوک کی کمی، ریاح، ضعف معدہ اور فواق میں نافع ہے۔

جزء خاص: نمکیات اور نانخواہ

اجزاء وطریقہ تیاری: نمک سیاہ، نمک سانبھر، نمک سیندھا ہر ایک ۱۵ گرام پودینہ، زرنباد ہر ایک ۲۵ گرام پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، زنجبیل، وج ترکی ہر ایک ۲۵ گرام کشنیز خشک ۱۰۰ گرام نانخواہ بادیان ہر ایک دو سو گرام کوٹ چھان کر عرق لیموں میں تر کرکے دھوپ میں رکھیں۔ خمیر پیدا ہو کر خشک ہو جائے تو پھر اسی طرح عرق آملہ سبز میں خشک کریں (خشک آملہ کو پانی میں بھگو کر اس پانی کو بھی کام میں لاتے ہیں) اس کے بعد آب لیموں میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: دو گولیاں ہمراہ آب، بعد طعام۔

حب پیچش

وجہ تسمیہ: نام سے ظاہر ہے۔

نفع خاص: پیچش کی خاص گولیاں درد اور مروڑ کو تسکین دیتی ہیں اور خون بند کرتی ہیں۔ زحیر سدی میں روغن بیدانجیر کے بعد انکا استعمال کرنا چاہیئے۔

جزء خاص: افیون

اجزاء وطریقہ تیاری: مازو مائیں خورد ہر ایک ۱۰ گرام صمغ عربی ۴ گرام افیون ۲ گرام کوٹ چھان کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: بڑوں کو ۲ عدد اور بچوں کو ایک عدد

حب تپ بلغمی

وجہ تسمیہ: متعلقہ مرض تپ بلغمی سے منسوب ہے۔

نفع خاص: بلغمی بخاروں میں خوب کام کرتی ہے۔

جزو خاص: مغز کرنجوہ

اجزاء و طریقہ تیاری: مغز کرنجوہ فلفل دراز ہر ایک ۲۰ گرام زیرہ سفید برگ بول ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح دوپہر شام

حب تنکار

وجہ تسمیہ: تنکار سہاگہ کو کہتے ہیں، جو اس کا جزو خاص ہے۔

نفع خاص: مشتہی طعام اور دافع قبض ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور اس کی گرانی زائل کرتی ہے۔ محلل ریاح ہے۔ کلانی شکم میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

جزو خاص: سہاگہ

اجزاء و طریقہ تیاری: سہاگہ ۲۵ گرام اجوائن خراسانی ۳۰ گرام فلفل سیاہ ۱۲۵ گرام صبر زرد ۱۷۵ گرام کوٹ چھان کر مغز گھیگوار میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۴ گولی بعد غذا یا بوقت خواب

حب جدوار

وجہ تسمیہ: نسخہ کے ایک موثر جزو جدوار کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: کھانسی اور مزمن نزلہ میں مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے ضعف باہ جریان اور امساک کیلئے مخصوص دوا ہے۔ افیون کی عادت ختم کرتی ہے۔

جزو خاص: جدوار

اجزاء و طریقۂ تیاری: حب جدوار کے متعدد نسخے ہیں۔ درج ذیل نسخہ مشہور ہندوستانی طبیب حکیم علوی خاں کی تالیفات سے ہے۔ اور عام طور پر مستعمل ہے۔

افیون ۶۰ گرام جدوار خطائی ۱۰ گرام زعفران ۵ گرام باریک کر کے بڑے ناریل میں بھر اور اس پر آٹا گوندھ کر لگائیں اور شیر گاؤ ۵ لیٹر میں جوش دیں جب تمام دودھ خشک ہو کر جلنے کے قریب پہنچے تو ناریل کو دودھ سے نکال کر اتنے گھی میں بھونیں کہ گھی ناریل کے اوپر آجائے جب آٹا سرخ ہو جائے تو ناریل کو نکال کر آٹا دور کریں اور ناریل کے اوپر کا سیاہ چھلکا بھی چھیل کر صاف کریں اور ناریل مع دواؤں کے اتنا پیسیں کہ مرہم کی طرح ہو جائے پھر ان لسی ہوئی دواؤں میں سے ۹ گرام لیں اور جادتری بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام مغز بادام شیریں تین گرام مغز چلغوزہ تخم خرفہ مقشر ہر ایک سوا دو گرام طباشیر صمغ عربی اجوائن خراسانی بیخ لفاح جا ئفل ہر ایک دو گرام روغن بلسان ۱۰ ملی لیٹر مصری ۱۰ گرام کوٹ چھان کر سفوف کو روغن بلساں میں چکنا کر کے سب اجزاء کو عرق گلاب کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی ہمراہ شیر گاؤ۔

حب جواہر

وجہ تسمیہ: جواہر پر مشتمل ہونے کی وجہ سے حب جواہر کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے مرض کے بعد کی کمزوری دور کرتی ہے۔ حابس دم و اسہال ہے۔

جزء خاص: جواہرات

اجزاء و طریقۂ تیاری: یاقوت سرخ نیلم پکھراج زرد، زمرد سبز مروارید ناسفتہ بسد احمر یشب سبز عقیق یمنی لاجورد مغسول فادزہر معدنی مصطگی رومی ہر ایک ایک گرام، نارجیل دریائی جدوار خطائی ریوند ... اصلی ورق طلاء

اجزاء و طریقۂ تیاری: حب جدوار کے متعدد نسخے ہیں۔ درج ذیل نسخہ مشہور ہندوستانی طبیب حکیم علوی خاں کی تالیفات سے ہے۔ اور عام طور پر مستعمل ہے۔

افیون ۲۰ گرام جدوار خطائی ۱۰ گرام زعفران ۵ گرام باریک کرکے بڑے ناریل میں بھر دیں اور اس پر آٹا گوندھ کر لگائیں اور شیر گاؤ ۵ لیٹر میں جوش دیں جب تمام دودھ خشک ہو کر جلنے کے قریب پہنچے تو ناریل کو دودھ سے نکال کر اتنے گھی میں بھونیں کہ گھی ناریل کے اوپر آجائے جب آٹا سرخ ہو جائے تو ناریل کو نکال کر آٹا دور کریں اور ناریل کے اوپر کا سیاہ چھلکا بھی چھیل کر صاف کریں اور ناریل مع دواؤں کے اتنا پیسیں کہ مرہم کی طرح ہو جائے پھر ان پسی ہوئی دواؤں میں سے ۹ گرام لیں اور جادتری بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام مغز بادام شیریں تین گرام مغز چلغوزہ تخم خرفہ مقشر ہر ایک سوا دو گرام طباشیر صمغ عربی اجوائن خراسانی زیخ لفاح جائفل ہر ایک دو گرام روغن بلسان ۱۰ ملی لیٹر مصری ۱۰ گرام کوٹ چھان کر سفوف کو روغن بلسان میں چکنا کرکے سب اجزاء کو عرق گلاب کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی ہمراہ شیر گاؤ۔

حب جواہر

وجہ تسمیہ: جواہر پر مشتمل ہونے کی وجہ سے حب جواہر کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے مرض کے بعد کی کمزوری دور کرتی ہے۔ حابس دم و اسہال ہے۔

جزء خاص: جواہرات

اجزاء و طریقۂ تیاری: یاقوت سرخ نیلم پکھراج زرد، زمرد سبز مروارید بسد احمر یشب سبز عقیق یمنی لاجورد مغسول فادزہر معدنی مصطگی رومی ہر ایک ایک گرام، نارجیل دریائی جدوار خطائی تو ساری اصلی ورق طلاء

ہر ایک ڈیڑھ گرام عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر عرق کیوڑہ ۱۰۰ ملی لیٹر میں دو ہفتہ کھرل کریں اور موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۲ گولی۔

حب حلتیت

نفع خاص: ہضمِ طعام، تقویتِ معدہ اور تحلیلِ ریاح کے لئے نفع مند ہے۔ ضعفِ باہ اور بدن کی عام کمزوری دور کرتی ہے۔

جزء خاص: حلتیت

اجزاء و طریقہ تیاری: حلتیت (ہینگ) ۴۰ گرام زنجبیل ۲۰ گرام نمک سیاہ نمک لاہوری ہر ایک ۲۰ گرام قرنفل خولنجان فلفل سیاہ فلفل دراز الائچی خرد کباب چینی مصطگی فلفلمویہ نانخواہ پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر شونیز ہر ایک ۱۰ گرام سب دواؤں کو پیس کر چھانیں۔ ہینگ کو کوٹ کر دیسی گھی میں بریاں کریں پھر آب گھیکوار اور آب لیموں آب ادرک تازہ ہموزن میں تمام دوائیں بھگوئیں۔ پانی خشک ہونے پر اسی طرح گھیکوار، لیموں اور ادرک کے پانیوں میں دو مرتبہ بھگو کر خشک کریں۔ اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے چار گولی کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پانی سے کھائیں۔

حب حمل

وجہ تسمیہ: حمل کی استعداد پیدا کرنے کی وجہ سے حب حمل کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: حیض کی باقاعدگی کی صورت میں استقرارِ حمل کی صلاحیت پیدا

کرتی ہے۔ رحم کی اکثر خرابیوں میں اس کا استعمال مفید ہے۔

جزوِ خاص: مشک خالص۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مشک خالص ۲۵۰ ملی گرام افیون خالص ۱۲۵ ملی گرام جائفل ۱ عدد زعفران ۱ گرام برگ قنب ۲ گرام پرانا گڑ ۵ گرام چھالیہ چکنی ۳ عدد قرنفل ۴ عدد کوٹ چھان کر گڑ میں ملائیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر گولیاں بنانے کے لئے گڑ کم ہو تو اور ملا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک: ایام کے خاتمہ کے فوراً بعد صبح و شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ تین روز کھائیں اور چوتھے روز مباشرت کریں۔

حب خاص

وجہ تسمیہ: تقویت باہ میں اپنے خاص عمل کی وجہ سے حب خاص کہلاتی ہے۔ شریف خانی اطباء کا خاص نسخہ ہے۔

نفع خاص: قوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہے، اعصاب، دل، دماغ، اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ دوران خون تیز کرتی ہے جوانوں کیلئے سردیوں میں اور بوڑھوں کیلئے ہر موسم میں مفید ہیں۔

جزوِ خاص: کشتہ نقرہ

اجزاء و طریقہ تیاری: لالہ احمر ۶ گرام کشتہ عقیق ۱۲ گرام کشتہ فولاد ۱۰ گرام کشتہ نقرہ ۳۰ گرام زعفران کچلہ مدبر ہر ایک ۱۲ گرام عنبر ۱۰ گرام مشک ۱ گرام ورق نقرہ ۱۲ گرام عرق گلاب ۳۰۰ ملی لیٹر پہلے زعفران اور ورق نقرہ کو الگ الگ عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر بقیہ دوائیں ملا کر کھرل کریں اور عنبر کو گھی ۵ گرام میں آگ میں پگھلا کر ملائیں جب سب دوائیں خوب حل ہو جائیں تو مشک کو عرقِ گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں۔ اور عرق گلاب میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر ورق طلاء چڑھائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح ڈھائی سو ملی لیٹر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: الاحمر کا نسخہ درج ذیل ہے۔

شنگرف میٹھا تیلیہ ہر ایک ۱۰۰ گرام زمین قند ۱ عدد روغن قرطم ۵۰۰ ملی لیٹر آرد ماش ۲۰۰ گرام۔ میٹھا تیلیہ کو پانی میں بھگوئیں نرم ہو لے پر ان میں گڑھے کریں اور گڑھوں میں شنگرف رکھ کر گڑھوں کو انہی ٹکڑوں سے بھر دیں جو گڑھا کرتے وقت نکلے تھے اور ان پر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اس کے بعد زمین قند کا گودا نکال کر اس میں میٹھا تیلیہ کے ٹکڑے بھر دیں۔ پھر زمین قند کے کٹے ہوئے ٹکڑے سے اس کو بند کریں اور کنارے اچھی طرح ملا کر اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں اور پتیلی میں روغن قرطم ڈال کر زمین قند کو آگ پر اتنا پکائیں کہ اس کے اوپر کا حصہ سرخ ہو جائے پھر آگ سے اتاریں اور زمین قند سے میٹھا تیلیہ کے ٹکڑے نکال کر اس کے اندر سے شنگرف کی ڈلیاں نکالیں اور شنگرف کی ڈلیوں کو اس قدر باریک کھرل کریں کہ ذرات کی چمک ختم ہو جائے۔ یہ دوا نہایت درجہ مقوی باہ ہے اس کی خوراک ۱۵ ملی گرام یعنی ایک چاول ہے، مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں اوپر سے دودھ ڈھائی سو ملی لیٹر پئیں۔

حب سعال

وجہ تسمیہ: سعال (کھانسی) میں مستعمل ہونے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: سرفہ اور سعال میں مفید ہے۔

جزو خاص: تخم خشخاش

اجزاء و طریقہ تیاری: صمغ عربی، کتیرا، تخم خشخاش، شکر تیغال، مغز پستہ، مغز بادام، مغز بہدانہ ہموزن لیں اور آب کوکنار میں باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

نوٹ: آب کوکنار حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ پوست خشخاش کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

(۲) اگر اس نسخہ میں دوسری دواؤں کے وزن کے برابر افیون کا بھی اضافہ کر لیا جائے تو اس کی افادیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

مقدار خوراک: بوقت ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔

حب سورنجان

نفع خاص: وجع مفاصل، نقرس، عرق النسا اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔

جزء خاص: سورنجان

اجزاء و طریقۂ تیاری: صبر سقوطری پوست ہلیلہ زرد سورنجان شیریں ہموزن کوٹ چھان کر پانی یا آب ادرک میں گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام صبح و شام ہمراہ آب

حب سیاہ

وجہ تسمیہ: گولی کے سیاہ رنگ ہونے کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے۔

نفع خاص: آنکھ کے درد اور آشوبِ چشم میں نافع ہے۔

جزء خاص: افیون

اجزاء و طریقۂ تیاری: رسوت زرد ۵۰ گرام شب یمانی (بریاں) ۲۵ گرام افیون ۱ گرام برگ نیم سبز پانچ عدد زعفران نصف گرام۔ سب دواؤں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تھوڑا پانی ملا کر خوب گھوٹیں اس کے بعد آگ پر رکھیں۔ جب گولی بننے کے لائق ہو جائے تو اتار کر گولیاں بنائیں۔

نوٹ: (۱) اس نسخہ میں صبر ۳ گرام کا بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

(۲) آشوبِ چشم کی ابتداء میں استعمال کرنے کے بجائے شکایت شروع ہونے کے چند روز بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال ، دن میں تین چار مرتبہ پانی میں گھس کر پھوڑے پر لگائیں۔

حب شبیار

وجہ تسمیہ : حب شبیار یعنی حب صبر۔ فارسی میں صبر کو شب یار کہتے ہیں۔ چونکہ صبر یا اس پر مشتمل گولیاں رات کو استعمال کی جاتی ہیں اس لئے اسے شب یار کہا گیا ہے۔ یعنی رفیق شب سے حب شبیار و رفیق اللیل یہ ہے حب صبر

اس کی وجہ تسمیہ کھانا ہے مختص رات کا

نفع خاص : منقی دماغ و معدہ ہے۔ درد سر اور ثقل سماعت دور کرتی ہے امراض چشم، ورم طحال، بواسیر، کھانسی اور پرانے بخار میں نافع ہے۔

جزو خاص : ایارج فیقراء (جس میں صبر سب دواؤں کا دوچند ہوتا ہے)

اجزاء و طریقہ تیاری : ایارج فیقراء ۲۵ گرام ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۵ گرام گل سرخ ۲۵ گرام مصطگی عصارہ غافث انیسون ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام ۔ حب ایارج کی طرح رات کو تین بجے کھا کر صبح منضج کا کوئی مناسب نسخہ پئیں۔

نوٹ : حب شبیار کے متعدد نسخے ہیں۔ ایارج فیقراء کے علاوہ جزو خاص کے طور پر بعض نسخوں میں عصارہ ریوند اور بعض میں سقمونیا استعمال کرایا گیا ہے۔ لیکن ایارج فیقرا یا صبر کی شمولیت کے بغیر نسخہ پر حب شبیار کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔

حب شفا

وجہ تسمیہ : شفاء امراض میں مؤثر ہونے کی وجہ سے حب شفاء نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص : ہر قسم کے درد سر، پرانے بخار، اعضاء کی تکان اور گراوٹ میں مفید ہے۔ نوبتی بخار میں دورہ سے قبل اس کا استعمال بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے افیون کی عادت ختم ہوتی ہے۔

جزءِ خاص : تخم جوز ماثل

اجزاء و طریقۂ تیاری : تخم جوز ماثل (دھتورہ) ۶۰ گرام ریوند چینی ۴۰ گرام زنجبیل صمغ عربی ہر ایک ۲۰ گرام۔ پہلے گوند کو پانی میں بھگو کر حل کریں پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب شہیقہ

وجہ تسمیہ : مرض شہیقہ یعنی کالی کھانسی سے منسوب ہے۔

نفع خاص : کالی کھانسی میں خوب کام کرتی ہے۔

جزءِ خاص : انار دانہ

اجزاء و طریقۂ تیاری : انار دانہ ۴۰ گرام جواکھار ۵ گرام فلفل سیاہ ۱ گرام فلفل دراز ۲۰ گرام قند سیاہ (گڑ)۔ ۸۰ گرام باریک کرکے قند سیاہ ملاکر نخودی گولیاں بنائیں۔

نوٹ : یہ گولیاں حب انار دانہ کے نام سے بھی مشہور ہیں۔

مقدار خوراک : دن میں چار مرتبہ ایک ایک گولی منہ میں ڈال کر چوسیں۔

حب عنبر مومیائی

وجہ تسمیہ : عنبر اور مومیائی سے تیار کئے جانے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص : دل دماغ اور اعصاب کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ تقویت باہ اور تقویت اعضاءِ رئیسہ کے لئے مخصوص فعل کی حامل ہے۔

جزءِ خاص : عنبر اور مومیائی۔

اجزاء و طریقۂ تیاری : عنبر ایک گرام مومیائی خالص مصطگی رومی ہر ایک نصف گرام تینوں دواؤں کو روغن پستہ تین ملی لیٹر کے ہمراہ چینی کی پیالی میں ڈالیں پھر ایک تانبہ کے برتن میں اس پیالی کو رکھ کر اس برتن میں عرق گلاب

عرق بہار نارنج اسی قدر ڈالیں کردہ پیالی کے بالائی کنارے کے نیچے رہے اور پیالی کے اندر نہ جانے پائے۔ اس کے بعد ایک دیگچی میں پانی بھر کے اس کے اندر وہ تانبہ کا برتن رکھدیں۔ یہاں بھی یہ خیال رہے کہ دیگچی کا پانی اتنا زیادہ نہ ہو کہ پیالی کے اندر چلا جائے۔ پھر دیگچی کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور اس کے نیچے تھوڑی آگ جلائیں تاکہ مومیائی وغیرہ پگھل جائے۔ اس کے بعد اسے آگ سے اتار کر پیالی کی دوا میں فاد زہر معدنی مشک خالص ہر ایک ایک گرام مروارید ناسفتہ طباشیر سفید قرنفل جاوتری جائفل بہمن سرخ بہمن سفید دارچینی شقاقل مصری زنجبیل درونج عقربی عود ہندی عود صلیب ثعلب مصری جدوار خطائی ہر ایک نصف گرام باریک پیس کر ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ورق طلاء چڑھائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح یا رات ہمراہ شیر گاؤ۔

حب غافث

وجہ تسمیہ، جزو خاص سے موسوم ہے۔

نفع خاص: بلغمی، سوداوی، مرکب اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

جزو خاص: عصارہ غافث

اجزاء و طریقہ تیاری: عصارہ غافث ۲۰ گرام طباشیر سنبل الطیب ہر ایک ۷ گرام گل سرخ ۱۵ گرام پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان ۱۲۵ ملی لیٹر تورشے، ان گولیوں کو تلیین کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔

حب قوقایا

وجہ تسمیہ: قوقیا سریانی زبان میں سر کو کہتے ہیں چونکہ اس کا فعل اور نفع سر کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ جوب منقی سر ہیں اس لئے اس نام سے موسوم ہوئیں۔

نفع خاص: تنقیہ دماغ کی وجہ سے فالج لقوہ استرخاء اور دوسری بارد بلغمی بیماریوں میں مفید ہے۔

جز خاص: شحم حنظل

اجزاء و طریقہ تیاری: تخم [illegible] صبر زرد، عصارہ افسنتین، مصطگی رومی ہر ایک ۶ گرام سقمونیا ۳ گرام باریک کرکے گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ آب گرم ہمراہ [illegible]

حب کاکڑا سینگی

وجہ تسمیہ: جز خاص سے موسوم ہے۔

نفع خاص: ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے۔ بچوں کی کھانسی میں خصوصیت کے ساتھ استعمال کرائی جاتی ہے۔

جز خاص: کاکڑا سینگی

اجزاء و طریقہ تیاری: اصل السوس فلفل سیاہ ہر ایک ۲۵ گرام جواکھار ۱۲ گرام کاکڑا سینگی ۵ گرام باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: بڑوں کو ایک گولی صبح و شام بچوں کو نصف گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

حب کبد نوشادری

وجہ تسمیہ: بنام متعلقہ عضو کبد اور دوا کے جز خاص نوشادر سے مرکب ہے اس ترکیب کی وجہ حب کبد کے دوسرے نسخوں سے اس نسخہ کو ممتاز کرنا ہے جو نشادر کے اضافہ سے ترتیب دیا گیا ہے۔

نفع خاص: ورم جگر، گرانی شکم اور قبض میں مفید ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے۔

جز خاص: نوشادر

اجزاء وطریقہ تیاری: نوشادر نمک طعام نمک سیاہ نمک لاہوری بلیلہ
پوست ہلیلہ کابلی باؤبڑنگ فلفل سیاہ زنجبیل سہاگہ بریاں ترکچور ہموزن کوٹ
چھان کر عرقِ گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ عدد بعد طعام۔

حب کبریت

وجہ تسمیہ: نسخہ کے ایک جز کبریت سے موسوم ہے۔
نفع خاص: مقوی معدہ، ہاضم طعام، کاسر ریاح، نافع بواسیر۔
جزوِ خاص: زنجبیل و کبریت

اجزاء وطریقہ تیاری: زنجبیل ایک کلو نمک سنگ سیاہ نمک ہر ایک ڈھائی سو
گرام قرنفل فلفل دراز گندھک آملہ سار ہر ایک ۸۰ گرام الائچی خرد ۵ اگرام سب کو علیحدہ
علیحدہ کوٹ چھان کر آب لیموں کاغذی میں ترکرکے خشک کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ
ترو خشک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۲ عدد بعد طعام

نوٹ:۔ حب کبریت کا یہ نسخہ حب ترش مشتہی کے نام سے بھی مشہور ہے۔

حب کتھ

وجہ تسمیہ: دوا کے ایک جز کتھ سے موسوم ہے۔
نفع خاص: آتشک وسوداوی امراض میں مفید ہے۔
جزوِ خاص: رسکپور

اجزاء وطریقہ تیاری: کافور رسکپور کات سفید ہر ایک ۱۵ گرام موسلی سفید
۲۵ گرام۔ عرقِ پان ۶۰ گرام میں خوب کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں
بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی مویز منقی میں رکھ کر نگلیں۔

نوٹ: رسکپور کی وجہ سے اِس گولی کے کھانے میں یہ احتیاط رکھیں کہ دانتوں سے نہ لگے۔ اسی لئے مویز منقی میں رکھ کر پانی سے نگلنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

حب گل آکھ

وجہ تسمیہ: جزو خاص سے موسوم ہے۔

نفع خاص: وجع مفاصل، عرق النسا اور اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

جزو خاص: گل آکھ (گل مدار)

اجزاء وطریقہ تیاری: گل مدار زنجبیل فلفل سیاہ برگ بانس ہموزن کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲ گولی صبح وشام ہمراہ آب۔

حب لیموں

وجہ تسمیہ: عرق لیموں میں کھرل کئے جانے کی وجہ سے حب لیموں کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: آتشک، سوداوی امراض، وجع مفاصل، نقرس میں مفید ہے۔

جزو خاص: مردار سنگ

اجزاء وطریقہ تیاری: کات سفید حب النیل پوست ہلیل کلاں سوختہ فوفل کہنہ ہر ایک ۱۵ گرام مردار سنگ ۳۰ گرام سب کو باریک کر کے عرق لیموں کاغذی ۲۰۰ سو ملی لیٹر میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ آب۔

حب مروارید

نفع خاص: مقوی اعضا ورئیسہ ہے۔ مرض کے بعد کی نقاہت دور کرتی ہے۔
سیلان الرحم اور عورتوں کی کمزوری میں خاص طور سے مفید ہے۔ بحالت حمل استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

جز رخاص: مروارید

اجزاء وطریقہ تیاری: سہاگہ بریاں مازو سوختہ ہر ایک ۶۰ گرام مصطگی ۱۲۰ گرام کہربا ۲۰ گرام مروارید عنبر ہر ایک ۱۵ گرام علیحدہ علیحدہ پیس کر عنبر کو عرق گلاب میں حل کر کے سب دواؤں کو ملائیں اور نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک عدد صبح وشام ہمراہ عرق عنبر۔

حب مقل

نفع خاص: بواسیر ریحی اور قبض میں مفید ہے۔

جز رخاص: مقل

اجزاء وطریقہ تیاری: پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی مقل دگوگل، ہر ایک ۱۵۰ گرام تربد مجوف ۱۰۰ گرام سکبینج ۵۰ گرام خردل ۲۰ گرام مقل اور سکبینج کو آب گندنا یا آب برگ پیاز میں خوب حل کر کے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد میں بریاں کر کے ملائیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۴ عدد ہمراہ آب گرم بوقت خواب

حب ملذذ

وجہ تسمیہ: لذت پیدا کرنے کی وجہ سے حب ملذذ کہلاتی ہیں۔

نفع خاص: مجامعت کی لذت کے لئے مخصوص ہے ۔

جزء خاص: عاقر قرحا

اجزاء و طریقہ تیاری: زعفران عاقر قرحا ہر ایک ۲ گرام مصطگی ۳ گرام میعہ سائلہ (سلارس) ۲ گرام باریک کرکے چڑے کے خون میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

ترکیب استعمال: جماع سے قبل ایک گولی لعاب صمغ عربی میں گھس کر عضو مخصوص پر لگائیں ۔

حب ملین

وجہ تسمیہ: فعل مخصوص سے موسوم ہے ۔

نفع خاص: دافع قبض ہے ۔تلیین اور اسہال کے لئے اچھا کام کرتی ہے ۔

جزء خاص: مغز حب السلاطین ۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مغز حب السلاطین دجمال گوٹہ) ۵ گرام مغز بادام مغز تخم بیدانجیر ہر ایک ۱۰ گرام قند سفید ۲۰ گرام باریک کرکے موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک: تلیین کے لئے ایک سے دو عدد اسہال کے لئے تین عدد سے ۴ عدد ہمراہ آب ۔

حب نشاط

وجہ تسمیہ: لذت و نشاط پیدا کرنے کی وجہ سے حب نشاط نام رکھا گیا ہے ۔

نفع خاص: امساک کے لئے مخصوص ہے ۔

جزء خاص: کشتہ نقرہ

اجزاء و طریقہ تیاری: کشتہ نقرہ ۵ گرام زعفران جاوتری ریگ ماہی ہر ایک

۵ اگرام جائفل سمندر سوکھ ہر ایک ۔ اگرام مشک زہر مہرہ ہر ایک اگرام خوب باریک کھرل کرکے عرقِ پان میں بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک : ایک گولی جماع سے دو گھنٹہ قبل ہمراہ دودھ استعمال کریں ۔

حلوئی

وجہ تسمیہ ، حلوئی عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی شیرینی یا مٹھائی کے ہیں ۔ اس میں سوجی یا میدہ اور گھی اور شکر دوسرے دوائی اجزاء کے ساتھ شامل رہتے ہیں جس کی وجہ سے یہ خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے ۔

حلوئی بیضۂ مرغ

نفع خاص : مقوی باہ ہے ۔ اعضاء رئیسہ اور عام بدن کو قوت دیتا ہے ۔

جزء خاص : بیضۂ مرغ

اجزاء و طریقۂ تیاری : زردی بیضۂ مرغ بیس عدد روغن گاؤ ۱۲۵ گرام میں بریاں کریں ۔ اس کے بعد عرق بہار نارنج اور عرق بید مشک ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹر میں قند سفید ۔ ۲۵ گرام کا قوام کرکے زردی ملائیں اور جائفل جاوتری ہر ایک ۵ گرام باریک پیس کر اور زعفران اگرام عرق بید مشک میں حل کرکے داخل قوام کریں ۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام صبح و شام

حلوئی گھیگوار

نفع خاص : باہ اور عام بدن کی تقویت کے لئے مفید ہے ۔

جزء خاص : گھیگوار

اجزاء و طریقۂ تیاری : مغز گھیگوار ڈھائی سو گرام شیر گاؤ سوا لیٹر میں خوب

پکائیں۔ مخلوط ہونے پر شکر سفید سوا کلو ملائیں اور مغز بادام پستہ خرما (چھوارہ) ہر ایک ۱۰۰ گرام پیس کر شامل کریں۔ پھر آگ سے اتار کر زعفران ۲ گرام عرق گلاب میں کھرل کر کے اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ سے ۲۰ گرام۔

خمیرہ

وجہ تسمیہ: خمیرہ اطبا ہند کی ایجاد ہے۔ عربی اور ایرانی عہد میں اس کا استعمال نہیں تھا۔ مغلیہ عہد کے اطبا نے امرا کی فرمائش پر ان کی نزاکت و نفاست طبع کے پیش نظر طب میں اس نئے خوشبودار خوش ذائقہ مرکب کا اضافہ کیا ہے۔ یہ معجون کی خاص قسم ہے جوارش جس طرح معدہ کے امراض کے لئے مخصوص ہے۔ اسی طرح خمیرہ تقویت اعضائے رئیسہ خصوصاً قلب و دماغ کے لئے مخصوص ہے لطافت اور تفریح اس کے نسخوں کی خاص خصوصیت ہے۔

خمیرہ کا قوام معجون کی طرح زیادہ سخت اور گاڑھا نہیں ہوتا لیکن شربت کے مقابلہ میں گاڑھا رکھا جاتا ہے۔ آگ سے اتار کر قوام کو اس قدر گھوٹتے ہیں کہ اس کا رنگ اجزا ہوائیہ کے ملنے سے تبدیل ہو کر سفیدی مائل ہو جاتا ہے اور وہ خمیر کی مانند پھول جاتا ہے اسی لئے اس کا نام خمیرہ رکھا گیا ہے۔

خمیرہ ابریشم سادہ

نفع خاص: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے خفقان، اختلاج اور وحشت دور کرتا ہے۔ بینائی کی قوت قائم رکھتا ہے۔

جزو خاص: ابریشم

اجزا و طریقہ تیاری: ابریشم خام مقرض ۱۰۰ گرام آب آہن تاب (لوہا بجھائے ہوئے پانی) ۲ لیٹر میں ۲۴ گھنٹے بھگو کر اتنا جوش دیں کہ پانی ایک لیٹر باقی رہ جائے اس

ہر ایک ۵ گرام علیحدہ دوسرے پانی میں جوش دے کر چھان کر ملائیں اور نبات سفید ڈھائی سو گرام شہد خالص ۱۲۵ گرام ملا کر قوام کریں۔ کے بعد چھان لیں پھر گاؤ زباں بادرنجبویہ بعد میں ابریشم خام ۱۰ گرام گل گاؤ زباں تخم فرنجمشک ہر ایک ۸ گرام کوٹ پیس کر اور کہربا یشب یخ مرجان ہر ایک ۴ گرام عرق گلاب ۱۵۰ ملی لیٹر میں کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔ قوام درست ہونے پر آگ سے اتار کر اتنا گھوٹیں کہ خمیرہ کی طرح سفید ہو جائے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤ زباں ۱۲۵ ملی لیٹر

خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا

وجہ تسمیہ: خمیرہ ابریشم کے متعدد نسخے معمول بہا ہیں۔ حکیم شریف خاں نے علاج الامراض میں امراض قلب کے تحت اس کے پانچ نسخے اور امراض سوداویہ کے تحت اس کے آٹھ نسخے تحریر کئے ہیں۔ جن میں ایک حکیم ارشد کا مختصر نسخہ بھی شامل ہے۔

متعدد اطباء کے ترتیب دیئے ہوئے نسخوں میں حکیم ارشد کے مرتبہ نسخہ کو خاص شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اپنی افادیت کی وجہ سے امراض قلب کی مخصوص یونانی دواؤں میں اس کا شمار ہے۔

نفع خاص: تفریح و تقویت قلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ خفقان، وسواس مالیخولیا اور نزلہ حار کو فائدہ دیتا ہے۔ اعضاء رئیسہ قلب و دماغ و جگر کی تقویت کے علاوہ بیماری کے بعد کی عام کمزوری رفع کرتا ہے۔

جزو خاص: آبریشم

اجزاء و طریقہ تیاری: آبریشم خام مقرض ۲۲۵ گرام برادہ صندل سفید ۶ گرام سنبل الطیب پوست بیرون ترنج مصطگی قرنفل دانہ ہیل خرد ساذج ہندی ہر ایک ۵ گرام عود غرقی ۴ گرام سب کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤ زباں عرق بید مشک عرق گلاب آب سیب آب انار شیریں آب بہی شیریں ہر ایک ۱۵۰ ملی لیٹر

بارش کا پانی ۲ لیٹر میں اس قدر جوش دیں کہ دو لیٹر پانی جل جائے اس کے بعد پوٹلی نکال کر دوا کے پانی میں شہد خالص ڈھائی سو گرام نبات سفید ۷۵۰ گرام ملا کر قوام کریں۔ پھر عنبر اشہب ۵ گرام عرق کیوڑہ میں حل کر کے قوام میں ملائیں اور اسی طرح ورق طلا، ورق نقرہ کہربا، شمعی مرجان ہر ایک ۶ گرام مروارید یاقوت یشب سبز ہر ایک ۹ گرام مشک خالص زعفران خالص ہر ایک ۵ گرام خوب کھرل کر کے قوام میں شامل کریں اور حسب معمول آگ سے نیچے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرہ کی طرح سفید ہو جائے۔

مقدارِ خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا

وجہ تسمیہ: خمیرہ آبریشم کے مخصوص نسخہ میں شیرہ عناب کے اضافہ کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: خفقان وحشت کے علاوہ حافظ کو قوت دیتا ہے۔ معدہ کی کمزوری رفع کرتا ہے۔ سل دق اور خشک کھانسی میں فائدہ مند ہے۔

جزو خاص: آبریشم و عناب

اجزاء وطریقہ تیاری: آبریشم خام مقرض ۱۵۰ گرام (گرد وغبار سے صاف کرنے کی غرض سے پانی سے دھولیں) بارش کے پانی پونے دو لیٹر میں تین روز تک بھگو کر جوش دیں۔ تقریباً نصف لیٹر پانی رہ جانے پر چھان لیں پھر سیب شیریں سیب ترش انار ترش انگور شیریں بہی شیریں کو نچوڑیں (افشردہ) اور عناب پانی میں جوش دے کر مل کر نچوڑیں۔ اسی طرح گاؤزباں کو جوش دے کر نچوڑیں اور صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر چھانیں۔ ان میں سے ہر ایک ۲۰ ملی لیٹر ہونا چاہیئے۔ پھر ان تمام چیزوں کو عرق گلاب ۱۵۰ ملی لیٹر اور نبات سفید ۱۵۰ گرام میں ملا کر پکائیں جب قوام درست ہو جائے تو زعفران ۳ گرام عنبر مشک ہر ایک دو گرام عرقِ گلاب میں کھرل کر کے قوام میں داخل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

نوٹ: حار مزاج والوں کے لئے اس نسخہ میں عرق بید مشک ۱۲۵ ملی لیٹر اور آب ترنج ۳۰ ملی لیٹر کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

خمیرہ آبریشم عود مصطگی والا

وجہ تسمیہ: خمیرہ آبریشم کے مخصوص نسخہ میں عود اور مصطگی کے اضافہ کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: دماغ کی تقویت کرتا ہے اور مالیخولیا، مراق اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔ قلب جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بواسیر کے لئے نافع ہے۔

جزو خاص: آبریشم عود مصطگی

اجزاء و طریقہ تیاری: عود مصطگی مشک ہر ایک دو گرام یاقوت کہربا، مرجان یشب ہر ایک چار گرام مروارید عنبر ہر ایک ۸ گرام برگ بادرنجبویہ برگ فرنجمشک ہر ایک ۵، گرام آبریشم خام مقرض ۳۵۰ گرام سونا اور لوہا بجھے پانی لا آب طلاء تاب و آب آہن تاب) ۴ لیٹر میں آبریشم کو اس قدر جوش دیں کہ ایک لیٹر پانی باقی رہ جائے پھر مل چھان کر نبات سفید ۱۲۵ گرام کا قوام کریں اور درج بالا دواؤں کو عرق گلاب میں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان ۱۲۵ ملی لیٹر

خمیرہ بنفشہ

نفع خاص: امراض صدر وریہ کے لئے مخصوص ہے مرطب دماغ اور دافع قبض فعل بھی رکھتا ہے۔

جزو خاص: بنفشہ

اجزاء و طریقہ تیاری: بنفشہ ۵۰ اگرام رات کو دو لیٹر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف باقی رہ جائے تو نبات سفید ڈیڑھ کلو کا قوام کریں۔ اور خمیرہ کی

طرح خوب گھوٹیں۔

مقدار خوراک: ۲۰ سے ۴۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ خشخاش

نفع خاص: نزلہ حار اور حاد میں مفید ہے۔ نزلاوی رطوبات کو پھیپھڑوں کی طرف گرنے سے روکتا ہے۔ سل اور کھانسی میں اچھا کام کرتا ہے۔ پھیپھڑے کے زخم مندمل کرتا ہے۔ مسکن حرارت ہے۔ کثرت طمث میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

جز رخاص: خشخاش

اجزا ر وطریقہ تیاری: کوکنار مسلم (یعنی خشخاش کا پھل مع بیج) سو عدد اس کا پوست علیحدہ کچل کر اور تخم کو باریک پیس کر بارش کے پانی ڈھائی لیٹر میں خوب جوش دیں۔ پھر چھان کر نبات سفید ڈیڑھ کلو کا قوام کر کے خمیرہ تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر

نوٹ: اِس خمیرہ کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔

خمیرہ صندل

نفع خاص: قلب کو قوت دیتا ہے۔ خفقان، گھبراہٹ اور حرارت زائل کرتا ہے۔ مسکن عطش ہے۔

جز رخاص: صندل

اجزا ر وطریقہ تیاری: برادہ صندل سفید ۷۵ گرام عرق گلاب نصف لیٹر میں رات کو بھگوئیں صبح جوش دے کر صاف کر کے قند سفید ایک کلو کا قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر

خمیرہ گاؤزباں سادہ

نفع خاص، قلب ودماغ کو قوت دیتا ہے خفقان، وحشت اور مالیخولیا میں نافع ہے۔ بینائی کو فائدہ دیتا ہے۔

جزءِ خاص، گاؤزباں

اجزاء وطریقہ تیاری: برگ گاؤزباں ۳۰ گرام گل گاؤزباں کشنیز خشک مقشر ابریشم خام مقرض بہمن سرخ بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو تخم خرفہ بجشک بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ گرام رات کو دو لیٹر پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کریں اور نبات سفید ایک کلو شہد خالص ڈھائی سو گرام ملا کر قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ گاؤزباں عنبری

وجہ تسمیہ: عنبر کی شمولیت کی وجہ سے خمیرہ گاؤزباں کا یہ نسخہ عنبری سے موسوم ہے۔

نفع خاص: تقویت قلب ودماغ کے علاوہ حافظہ کو خاص طور پر قوی کرتا ہے۔

جزءِ خاص: گاؤزباں اور عنبر

اجزاء وطریقہ تیاری: برگ گاؤزباں ۳۰ گرام گل گاؤزباں کشنیز خشک مقشر ابریشم خام مقرض بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو تخم خرفہ بجشک بادرنجبویہ اسطوخودوس تودری سرخ تودری سفید ہر ایک ۱۰ گرام رات کو دو لیٹر پانی میں بھگو کر صبح اس قدر جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے۔ اس کے بعد مل چھان کر نبات سفید ایک کلو شہد خالص ڈھائی سو گرام ملا کر قوام تیار کریں۔ پھر عنبر اشہب ۲ گرام عرق کیوڑہ ۱۰ ملی لیٹر میں حل کر کے ملائیں اور ورق طلاء اور ورق نقرہ ہر ایک ۶ گرام اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرقِ گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا

وجہ تسمیہ: خمیرہ گاؤزباں عنبری میں جواہرات کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

نفع خاص: اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب ودماغ اور مفرح ہے۔ خفقان مالیخولیا اور وسواس کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغی کمزوری کے لئے خاص چیز ہے۔

جزوِ خاص: گاؤزباں اور عنبر کے علاوہ جواہرات۔

اجزاء وطریقہ تیاری: گاؤزباں ۲۰ گرام کشنیز خشک مقشر آبریشم خام مقرض بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو تخم فرنجمشک ہرایک ۱۰ گرام رات کو دو لیٹر پانی میں بھگو کر صبح اس قدر جوش دیں کہ نصف پانی باقی رہ جائے پھر مل چھان کر نبات سفید ایک کلو شہدِ خالص ڈھائی سو گرام کا قوام کریں۔ اور عنبر ۲ گرام ورق طلا ورق نقرہ ہرایک ۵ گرام اضافہ کر کے مروارید یاقوت زمرد زہر مہرہ ہرایک ۴ گرام کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔

مقدارِ خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرقِ گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا

وجہ تسمیہ: خمیرہ گاؤزباں عنبری میں جدوار اور صلیب کے اضافہ کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: دماغی امراض بارد، صرع، فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء ضعفِ اعصاب میں مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔

جزوِ خاص: گاؤزباں اور عنبر کے علاوہ جدوار عود صلیب۔

اجزاء وطریقہ تیاری: خمیرہ گاؤزباں عنبری کے نسخہ میں صرف جدوار ۱۰ گرام اور عود صلیب دس گرام کے اضافہ سے یہ تیار کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ۳ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔

خمیرہ مروارید

نفع خاص: دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ خفقان وحشت اور حرارت زائل کرتا ہے۔ موتی جھرا، چیچک اور بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

جزء خاص: مروارید

اجزاء وطریقہ تیاری: مروارید ۴ گرام کہربا شمعی طباشیر لیشب زہر مہرہ صندل سفید ورق نقرہ ہر ایک ۳ گرام شربت سیب شربت انار شربت بہی ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر قند سفید ۱۵۰ گرام دواؤں کو باریک کھرل کرکے شربت اور قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ آخر میں ورق نقرہ کا اضافہ کر کے خوب گھوٹیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر۔

دواء الشفاء

نفع خاص: منوم ومسکن اعصاب ہے ذکاوت حس، ہیجان، جنون، مالیخولیا، اختناق الرحم، صرع، سہر، صداع اور خون کے بڑھے ہوئے دباؤ (ضغط الدم قوی) میں مفید ہے۔

جزء خاص: اسرول

اجزاء وطریقہ تیاری: اسرول فلفل سیاہ ہموزن باریک کر کے قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲ گرام ہمراہ آب

دواء الکبریت

نفع خاص: مقوی معدہ جگر و امعاء ہے۔ ضعف باہ، فالج، لقوہ، رعشہ اور دیگر بارد امراض کو فائدہ دیتی ہے۔

جزء خاص: کبریت (گندھک)

اجزاء وطریقہ تیاری: گندھک آملہ سار سنبل الطیب قسط شیریں تج قلمی مصطگی زنجبیل قرنفل جاوتری ہر ایک ۵ گرام زراوند طویل فلفل سیاہ تخم کرفس انیسون نانخواہ زیرہ سیاہ پودینہ کوہی اسارون ہر ایک دس گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کا قوام کرکے معجون بنائیں اور ۶ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرقِ بادیان یا ہمراہ آب

دواء الکرکم کبیر

وجہ تسمیہ: کرکم زعفران کو کہتے ہیں جو اس کا اصل جز ہے۔

نفع خاص: جگر اور طحال کے ان امراض میں خاص طور پر مفید ہے جو برودت کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ جگر گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ استسقاء میں نافع ہے مفتح سدد اور محلل ریاح ہے۔

جزو خاص: زعفران

اجزاء وطریقہ تیاری: زعفران خالص ۳۵ گرام سنبل الطیب ۲۰ گرام اسارون انیسون تخم کرفس ریوند چینی دوقو مرمکی ہر ایک ۱۵ گرام رب السوس تج قلمی مصطگی گل غافث ہر ایک ۱۰ گرام فوہ ۵ گرام قسط شیریں دارچینی شگوفہ اذخر حب بلسان ہر ایک ۳ گرام روغن بلسان ۵ ملی لیٹر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہدِ خالص سہ چند کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤ زباں ۱۲۵ ملی لیٹر شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر۔

دواء الکرکم صغیر

وجہ تسمیہ: دواء الکرکم کا کم اجزاء پر مشتمل نسخہ ہے اس لئے صغیر کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

نفع خاص: اس کے فوائد دواءالکرکم کبیر کی طرح ہیں۔

جز رخاص : زعفران

اجزار و طریقہ تیاری : زعفران خالص تج قلمی سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ گرام شگوفہ اذخر مرمکی قسط شیریں دارچینی ہر ایک ۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر شراب انگور میں ۲۴ گھنٹے بھگوئیں اس کے بعد سہ چند شہد کا قوام تیار کر کے معجون بنائیں ۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر یا ہمراہ آب ۔

دواء المسک

وجہ تسمیہ : مشک کی وجہ سے دواء المسک نام دیا گیا ہے ۔ مختلف مزاجوں کی رعایت سے حار و بارد اجزاء کی زیادتی و اعتدال اور جواہرات کی شمولیت و عدم شمولیت کی بناء پر اس کے مختلف نسخے ترتیب دیئے گئے ہیں ۔ مثلاً دواء المسک بارد سادہ، حار سادہ، معتدل سادہ، بارد جواہر والی، حار جواہر والی، معتدل جواہر والی ۔

دواء المسک بارد سادہ

نفع خاص : خفقان اور وحشت دور کرتی ہے ۔ دل دماغ اور روح کو قوت دیتی ہے اور قلب کی بڑھی ہوئی حرارت کم کرتی ہے ۔

جز رخاص : مشک

اجزا و طریقہ تیاری : گل سرخ کشنیز خشک صندل سفید تخم خرفہ طباشیر ہر ایک ۱۵ گرام کہربا شمعی بسد احمر ابریشم خام مقرض ہر ایک ۷ گرام مشک خالص ۱ گرام نبات سفید تین سو گرام سب باقی دواؤں کو رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید کا قوام کریں اور طباشیر کہربا شمعی اور مشک کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے قوام میں شامل کریں ۔

مقدار خوراک، پانچ سے دس گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۵۰ ملی لیٹر عرق بید مشک ۲۵ ملی لیٹر شربت انار شیریں ۲۰ ملی لیٹر یا پھر ہمراہ آب۔

دواء المسک بارد جواہر والی

نفع خاص: تمام خواص میں دواء المسک بارد سادہ سے زیادہ موثر اور تیز ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گل سرخ کشنیز خشک صندل سفید تخم خرفہ گل گاؤزباں ہر ایک ۱۵ گرام ابریشم خام مقرض ۷ گرام رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۳۰۰ گرام ملا کر قوام تیار کریں۔ پھر مروارید شاخ مرجان کہربا شمعی زہر مہرہ لبد احمر ہر ایک ۷ گرام طباشیر ۱۰ گرام مشک خالص ۱ گرام علیحدہ علیحدہ خوب باریک کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں و شربت انار یا پھر ہمراہ آب۔

دواء المسک حار سادہ

نفع خاص: دل و دماغ اور روح کی تقویت اور خفقان و وحشت دور کرنے کے علاوہ مالیخولیا اور دوسرے سوداوی امراض اسی طرح بلغمی بیماریوں فالج، لقوہ، استرخاء کزاز وغیرہ میں مفید ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: زرنباد درونج عقربی کہربا شمعی لبد احمر ہر ایک ۳۰ گرام ابریشم خام مقرض بہمن سفید بہمن سرخ سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی خورد قرنفل ہر ایک ۲۰ گرام اشنہ فلفل دراز زنجبیل ہر ایک ۱۵ گرام سب دواؤں کو سفوف کر کے شہد خالص ایک کلو کے قوام میں شامل کریں اور مشک خالص ۵ گرام عرق کیوڑہ میں علیحدہ سے کھرل کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان و عرق گذر یا ہمراہ آب۔

دواء المسک حار جواہر والی

نفع خاص: جواہرات کی شمولیت کی وجہ سے تمام خواص میں دواء المسک حار سادہ سے زیادہ قوی اور مؤثر ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: زرنباد درونج عقربی ہر ایک ۳۰ گرام ابریشم خام مقرض بہمن سفید بہمن سرخ سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی خورد قرنفل ہر ایک ۲۰ گرام اشنہ فلفل دراز زنجبیل ہر ایک ۱۵ گرام سب دواؤں کو سفوف کر کے شہد خالص ایک کلو کے قوام میں شامل کریں اور مشک خالص ۵ گرام مروارید کہربا رشمی لبداحمر ہر ایک ۳۰ گرام کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان ۷۵ ملی لیٹر عرق گذر ۶۰ ملی لیٹر نبات سفید ۱۰ گرام۔

دواء المسک معتدل سادہ

نفع خاص: خفقان سوداوی اور مالیخولیائے مراقی میں خاص طور پر مفید ہے۔ دل جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: زرشک بیدانہ ۱۵ گرام طباشیر صندل سفید صندل سرخ کشنیز گل گاؤزباں آملہ مقشر تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ گرام گل سرخ آبریشم خام مقرض دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ درونج عقربی ہر ایک ۷ گرام عود ہندی بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام مصطگی اشنہ دانہ ہیل خورد ہر ایک ۴ گرام سفوف کریں اور اس سے دوچند قند سفید اور ہموزن شہد خالص نیز ہموزن آب سیب شیریں کا قوام تیار کر کے سفوف میں شامل کریں۔ پھر زعفران ۵ گرام مشک عنبر ہر ایک دو گرام علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں، عرق بادیان یا ہمراہ آب۔

دواء المسک معتدل جواہر والی

نفع خاص: تمام فوائد میں دواء المسک معتدل سادہ سے زیادہ قوی ہے۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: زرنبک بیدانہ ۵ اگرام طباشیر صندل سفید صندل سرخ کشنیز خشک گل گاؤزبان آملہ مقشر تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ گرام گل سرخ ابریشم خام مقرض دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ درونج عقربی ہر ایک ۶ گرام عود ہندی بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام مصطگی اشنہ دانہ ہیل خرد ہر ایک ۴ گرام سفوف کریں اور اس سے دوچند قند سفید اور ہموزن شہد خالص نیز ہموزن آب سیب شیریں کا قوام تیار کر کے سفوف میں شامل کریں۔ پھر مروارید کہربا شمعی ہر ایک ۶ گرام عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے اسی طرح مشک خالص عنبر ہر ایک ۲ گرام زعفران ۵ گرام علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ بعد میں ورقِ نقرہ ۱۰ گرام کا قوام میں اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرقِ گذر، عرقِ عنبر، عرقِ بادیان یا ہمراہ آب

دواء جھاڑ

وجہ تسمیہ: رطوبات اور مواد کو نکالنے اور تنقیہ کرنے کی وجہ سے دواء جھاڑ کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: منقی رطوبات رحم ہے۔ ورم رحم کے تحلیل ہونے کے بعد فاسد مادوں کے اخراج کے لئے اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ یہ الیاف رحم کو ڈھیلا کرتی ہے۔

جزءِ خاص: جواکھار

اجزاء و طریقۂ تیاری: مویز منقیٰ ۱۲ گرام مصری ۶ گرام جواکھار ۳ گرام کوٹ پیس کر بقدر ۲ گرام پوٹلی بنا کر دایہ کے ذریعہ استعمال کرائیں۔ یا کوٹ پیس کر شہد ملا کر شافہ بنائیں اور بوقت ضرورت حمول کریں۔

نوٹ: جواکھار الیاف رحم کو ڈھیلا کرنے کی طرح امعاء کے عضلی طبقہ کو بھی ڈھیلا کرتا ہے۔

دوا رسمیٹ

وجہ تسمیہ: چونکہ یہ ایاف رحم کو سکیڑتی ہے اس لئے اس کو دوا رسمیٹ کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: رحم اور دہل کے ایاف سکیڑتی ہے اور سیلان رطوبت بند کرتی ہے۔ دوا رجھاڑے تنقیہ وصفائی کے بعد تقویت رحم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جزو خاص: ہیراکسیس

اجزاء وطریقہ تیاری: پوست انار ہیراکسیس مازو سبز تخم قلمی گچھ کہنہ مائیں خورد ہموزن کوٹ چھان کر دو دو گرام کی پوٹلیاں بنائیں۔ اور دایہ کے ذریعہ استعمال کرائیں۔

دوا سیاہ مسہل

وجہ تسمیہ: یہ دوا چونکہ گندھک اور پارہ کی وجہ سے سیاہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو دوا رسیاہ مسہل کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: سوداوی وبلغمی مادوں کا مخصوص مسہل ہے۔ جذام، آتشک، وجع مفاصل خارش وغیرہ میں خوب کام کرتی ہے۔

جزو خاص: حب السلاطین (جمال گوٹہ)

اجزاء وطریقہ تیاری: پارہ گندھک آملہ سار ہر ایک ۱۰ گرام دونوں کو ملا کر کجلی کریں یعنی خوب کھرل کر کے سرمہ کے مانند بنائیں یہاں تک کہ کھرل میں پارہ چمکنے نہ پائے۔ اس طرح زیادہ کھرل کرنے سے ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ قے نہیں آتی ہے۔ پھر ہموزن یعنی ۲۰ گرام جمال گوٹہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد سنگ بصری ۱۰ گرام ملا کر باریک کھرل کریں۔ جمال گوٹہ ملانے سے دوا لیپ کی طرح پتلی ہو جائے گی اسے کھرل سے نکال کر مٹی کے کورے پیالے میں لیپ کی طرح لگائیں۔ اور خشک ہونے پر

پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ مٹی کے کورے برتن میں لیپ کی طرح لگا کر اس میں دو انگل پانی ڈالیں اور آگ پر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے اگر برتن میں پانی رہے تو آگ سے اتار کر سایہ میں خشک کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵۰ ملی گرام دوا کا فورہ ۱۲۵ ملی گرام میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں جس روز اس کا مسہل لیں اس روز غذا میں صرف دودھ چاول استعمال کریں۔ یہ ایسا مسہل ہے جس میں قے آنے کے باوجود دستوں میں کمی نہیں آتی۔

دیا قوزہ

وجہ تسمیہ: دیا قوزہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی شربت خشخاش کے ہیں۔ یہ مرکب خشخاش کے پوست سے تیار کیا جاتا ہے۔ بعض محققین کے مطابق لفظ دیا قوزہ کا اطلاق "مرکب شربت" پر بھی ہوتا ہے۔

نفع خاص: خشک کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔ نزلہ دور کرتا ہے۔

جزو خاص: پوست خشخاش

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست خشخاش سفید مسلم ۲۰ عدد اصل السوس ۶۰ گرام اسپغول مسلم ۳۰ گرام تخم خطمی خبازی صمغ عربی کتیرا بہدانہ شیریں ہر ایک ۱۵ گرام سب دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں رات کو بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ایک کلو کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب۔

ذرور

وجہ تسمیہ: ذرور عربی لفظ ہے جس کے معنی زخم یا چھالے پر چھڑکنے کی دوا کے ہیں۔ اس کی جمع اذرّہ ہے۔

ذرور کتھ

نفع خاص، قلاع یعنی منہ کے چھالوں میں مفید ہے۔

جزءِ خاص، کات سفید

اجزاء و طریقۂ تیاری، ذرور دکات سفید کباب چینی دانہ ہیل خرد طباشیر ہموزن کوٹ پیس کر ذرور بنائیں۔

ترکیب استعمال، بوقت ضرورت ایک چٹکی منہ میں چھڑکیں۔

ذرور مردار سنگ

نفع خاص: ہر قسم کے زخم میں مفید ہے۔ عضو مخصوص کے آتشکی زخموں میں مستعمل و معمول بہا ہے۔

جزءِ خاص: مردار سنگ

اجزاء و طریقۂ تیاری: شادنج مغسول صبر زرد مردار سنگ پوست کرو سوختہ ہموزن کوٹ چھان کر ذرور بنائیں۔ اور بوقت ضرورت زخموں پر چھڑکیں۔

رب

وجہ تسمیہ، رب پھلوں کے رس کو پکا کر گاڑھے کئے ہوئے شیرہ اور ان کے خلاصہ کو کہتے ہیں۔ یہ پھلوں کے رس میں شکر ملا کر یا بغیر شکر ملائے گاڑھا کر کے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح یہ پھلوں کو محفوظ کرنے کی ایک طبی شکل ہے جس سے غیر موسم میں بھی بوقت ضرورت پھل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طبی اغراض کے لئے مختلف پھلوں کے رب بنائے جاتے ہیں، مثلاً رب انگور، رب جامن، رب سیب وغیرہ سب کی ترکیب یکساں ہے۔ ربوب اور رباب اس کی جمع ہیں۔

رب انار

نفع خاص: مفرح و مقوی دل و دماغ ہے۔ صفراوی دستوں اور قے متلی میں مفید ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

جزو خاص: انار

اجزا اور طریقہ تیاری: انار کے دانوں کو نچوڑ کر ان کا رس نکالیں اور تقریباً ایک لیٹر رس میں ڈھائی سو گرام قند سفید ملا کر ہلکی آگ پر جوش دیں اور قوام گاڑھا ہونے پر اتار لیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرقِ گاؤ زبان یا ہمراہ آب۔

نوٹ: رب انار ترش اور رب انار شیریں دونوں کے فوائد تقریباً یکساں ہیں اور تیاری کے طریقے میں بھی کوئی فرق نہیں ہے۔

رب بہی

نفع خاص: مقوی قلب و معدہ ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

جزو خاص: بہی شیریں

اجزا اور طریقہ تیاری: بہی کا چھلکا اور بیج علیحدہ کر کے عرق نچوڑیں اور عرق سے نصف وزن قند سفید ملا کر ہلکی آگ پر قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرقِ گاؤزباں یا ہمراہ آب۔

روغن بابونہ

نفع خاص: اس کی مالش کمر اور جوڑوں کے درد نیز دوسرے عصبی دردوں میں مفید ہے۔ ورم تحلیل کرتی ہے اور ریاحی دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔ کان کے ورم

اور درد میں بھی مفید ہے۔

جز رخاص: بابونہ

اجزاء وطریقہ تیاری: گل بابونہ تازہ ۱۲۰ گرام روغن کنجد ۴۰۰ ملی لیٹر میں ملا کر دھوپ میں رکھیں اور چالیس روز بعد چھان کر استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اس کو تیار کرنے کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ گل بابونہ کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی پانی باقی رہ جائے۔ اِس پانی کے ہموزن روغن کنجد ملا کر جوش دیں۔ پانی خشک ہونے پر روغن چھان لیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

روغن بادام تلخ

نفع خاص: کان کا درد دور کرتا ہے۔ ثقل سماعت اور بہرہ پن میں مفید ہے۔ اس کی مالش بارد اور عصبی دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔

جز رخاص: بادام تلخ

اجزاء وطریقہ تیاری: مغز بادام تلخ کوٹ کر تھوڑی سی شکر ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور پانی چھڑکتے رہیں۔ دیگچی کو ذرا ٹیڑھا رکھیں تاکہ روغن ایک طرف نکل آئے اس کے علاوہ مشین کے ذریعہ بھی نکال سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت نیم گرم روغن کی مالش کریں اور کان میں بھی نیم گرم روغن کے چند قطرے ٹپکائیں۔

روغن بادام شیریں

نفع خاص: اس کے پینے سے قبض کی شکایت رفع ہوتی ہے۔ آنتوں کی خشکی دور ہونے کے علاوہ تغذیہ کا فعل بھی انجام پاتا ہے۔ بیرونی استعمال کی صورت میں اس کی مالش سر اور بدن کی خشکی زائل کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری : روغن بادام تلخ کی طرح ہے ۔

مقدار خوراک : قبض دور کرنے کے لیے ۵ سے ۱۰ ملی لیٹر کی مقدار میں گائے کے گرم دودھ کے ساتھ پئیں ۔

روغن بیضہ مرغ

نفع خاص : بال بڑھاتا ہے ۔

اجزا و طریقۂ تیاری : انڈوں کو پانی میں جوش دے کر زردی نکالیں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر خوب بریاں کریں ۔ اس کے بعد کپڑے میں کر کے روغن نچوڑ لیں ۔

ترکیب استعمال : بقدر ضرورت سر پر مالش کریں ۔

روغن زرد

وجہ تسمیہ : ہلدی اور دار ہلد کی وجہ سے اس کا رنگ زرد ہوتا ہے ۔ اس کا دوسرا نام روغن دار ہلد بھی ہے ۔

نفع خاص : مندمل قروح ہے ۔ تازہ زخم کو جلد بھرتا ہے اور چوٹ کے درد کو آرام دیتا ہے ۔

جزو خاص : دار ہلد

اجزا و طریقۂ تیاری : زرد چوب (ہلدی) دیودار ، اصل السوس ، دار ہلد ، دود سقف گلخن افروز (یعنی بھڑ بھونجے کی چھت کا دھواں) ہر ایک ۲۰ گرام سب کو کوٹ کر پانی میں خوب کھرل کریں ۔ اس کے بعد دو لیٹر پانی میں جوش دیں چوتھائی پانی باقی رہنے پر پانی علیحدہ کریں اور نیچے جو دوا بیٹھ گئی ہے اسے کپڑے میں کر کے نچوڑیں اور اس کا ثفل پھینک دیں ۔ پھر اس نچوڑے ہوئے پانی کو ملا کر روغن کنجد ۵۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ جوش دیں ۔ جب پانی جل جائے روغن کپڑے میں چھان کر ایک برتن میں ۲۴ گھنٹے رکھیں اس کے بعد احتیاط سے روغن نتھاریں تاکہ گاد روغن میں شامل نہ ہو ۔

ترکیب استعمال: زخم صاف کر کے روئی روغن میں ترکریں اور زخم پر رکھیں۔ چوٹ اور ورم کی صورت میں نیم گرم مالش کر کے اوپر سے پٹی باندھیں۔

روغن زفت

نفع خاص: رطوبت جذب کرتا ہے اور اعصاب کو مضبوط بناتا ہے۔ عضو مخصوص پر بطور طلاء اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

جزو خاص: زفت

اجزاء و طریقہ تیاری: زفت رومی مصطگی رومی ہر ایک ۲۰ گرام باریک پیس کر روغن کنجد ۱۰۰ ملی لیٹر میں پکا کر چھانیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرخ

وجہ تسمیہ: مجیٹھ کی وجہ سے اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

نفع خاص: وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء، وجع الورک اور ریاحی دردوں کو زائل کرتا ہے۔

جزو خاص: فوہ (مجیٹھ)

اجزاء و طریقہ تیاری: فوہ ۲۵۰ گرام تج کائفل اشنہ سعد کوفی درج ترکی قرنفل نرکچور ہر ایک ۸۰ گرام کوٹ کر چوتنے کے پانی میں خوب جوش دے کر چھانیں۔ پھر روغن کنجد روغن سرشف (سرسوں) ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر ملا کر جوش دیں۔ پانی خشک ہونے پر چھان کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سماعت کشا

نفع خاص، دوی طنین (کان بجنا) اور ثقل سماعت میں مفید ہے۔ نیز بخار کے بعد سماعت میں لاحق ہونے والی کمی دور کرتا ہے۔

جزء خاص، زہرہ گاؤ

اجزاء وطریقہ تیاری: زہرہ گاؤ آب لہسن ہر ایک ۱۰ ملی لیٹر روغن گل ۲۰ ملی لیٹر باہم ملاکر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہے تو چھانیں۔

ترکیب استعمال، نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

روغن عقرب

نفع خاص: مفتت حصاۃ مثانہ ہے۔ بواسیر کے مسوں کو خشک کرکے گراتا ہے۔

جزء خاص: عقرب

اجزاء وطریقہ تیاری: ریوند چینی سعد کوفی جنطیانا پوست بیخ کبر ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ کر روغن بادام تلخ ۵۰۰ ملی لیٹر میں ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن کو چھانیں اور اس میں عقرب (بچھو) دس عدد ڈال کر پھر ایک مرتبہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن چھان لیں۔

ترکیب استعمال: پتھری کے لئے دو تین قطرے احلیل میں ٹپکائیں اور بواسیری مسوں پر روئی سے لگائیں۔

روغن قسط

نفع خاص، فالج، رعشہ، تشنج، کزاز، خدر، وجع مفاصل کو مفید ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے اور درد زائل کرتا ہے۔

جز و خاص: قسط تلخ

اجزاء و طریقۂ تیاری: قسط تلخ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰۰ گرام کوٹ کر روغن زیتون ۵۰۰ ملی لیٹر اور پانی ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو دواؤں کو روغن میں خوب ملیں اور ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں پھر جوش دیں اسی طرح تین مرتبہ کر کے روغن چھانیں اس کے بعد جند بیدستر فلفل سیاہ فربیون میعہ سائلہ ہر ایک ۳۰ گرام روغن میں حل کریں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کچلہ

نفع خاص: وجع مفاصل اور ریحی و عصبی دردوں میں مفید ہے۔

جز و خاص: کچلہ

اجزاء و طریقۂ تیاری: افیون ۲۰ گرام شیر گاؤ ۷۵۰ ملی لیٹر میں حل کریں اس کے بعد کچلہ ۱۰ عدد تراش کر اور روغن کنجد ۳۷۵ ملی لیٹر شامل کر کے آگ پر رکھیں اور دودھ خشک ہونے پر چھانیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن لبوب سبعہ

وجہ تسمیہ: چونکہ اس روغن میں سات مغزیات شامل ہیں اس لئے اسے روغن لبوب سبعہ کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: نیند لاتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے اور اس کی خشکی رفع کرتا ہے۔ مندمل زخم ہے۔

جز و خاص: مغزیات

اجزاء و طریقۂ تیاری: مغز فندق مغز پستہ مغز بادام شیریں، کنجد مقشر مغز چلغوزہ

مغز تخم کدو شیریں مغز اخروٹ ہموزن کوٹ کر بذریعہ آلہ تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن موم

نفع خاص: فالج، لقوہ، وجع مفاصل اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔

جز و خاص: موم

اجزاء و طریقہ تیاری: موم ا کلو نمک شور ۲ کلو قرع انبیق کے ذریعہ عرق گلاب کی طرح عرق کشید کریں۔ اسی عرق کو روغن موم کہتے ہیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

سفوف

وجہ تسمیہ: سفوف خشک پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں۔ سنون، کحل، ذرور وغیرہ سب اسی کی قسمیں ہیں۔ محل استعمال کے لحاظ سے ان کے علیحدہ نام رکھے گئے ہیں۔

صنعت دوا سازی کی تاریخ میں یہ پہلا مرکب ہے جو تیار کیا گیا ہے۔ اس سے قبل مسلم جڑی بوٹی اور نبات کے اجزا دوا کے طور پر چبائے اور کھائے جاتے تھے۔ ترکیب و تیاری کے اعتبار سے یہ شکل سب سے زیادہ آسان بھی ہے۔ اس لئے ابتدائی انسان کو اس کی تیاری میں دقت نہیں ہوئی۔ بعد میں دوسرے مرکبات فن دوا سازی کی ترقی کے لحاظ سے مرتب ہوتے گئے۔

سفوف کا موجد بعض لوگوں نے ارسطو کو قرار دیا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ ارسطو بہت بعد کا یعنی تیسری صدی قبل مسیح کا آدمی ہے جب کہ سفوف کا رواج مصر میں نہ صرف ارسطو بلکہ یونانی عہد کے آغاز سے سیکڑوں سال قبل شروع ہو چکا تھا۔

سفوف اذاراقی

نفع خاص، وجع مفاصل، نقرس، فالج، لقوہ، اعصابی درد اور دوسری بارد بلغمی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔

جزو خاص: اذاراقی (کچلہ)

اجزا وطریقہ تیاری: کچلہ ڈھائی سو گرام بیس روز پانی میں بھگوئیں اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ اوپر کا چھلکا نرم ہونے پر چھیلیں اور اس کے دو ٹکڑے کرکے درمیان سے پتہ نکال دیں۔ پھر پانی سے دو تین مرتبہ خوب دھوئیں اور پوٹلی باندھ کر ایک لیٹر دودھ میں جوش دیں۔ دودھ خشک ہونے پر پوٹلی سے نکال کر پانی سے دھوئیں اور کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی گرام سے ۲۵۰ ملی گرام ہمراہ آب۔

سفوف اصل السوس

نفع خاص: رقت منی، جریان، سرعت انزال میں مفید ہے۔

جزو خاص: اصل السوس

اجزا وطریقہ تیاری: اصل السوس مقشر، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سداب، تخم سنبھالو ہموزن باریک کرکے سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۱۰ گرام ہمراہ آب۔

سفوف املاح

وجہ تسمیہ: املاح ملح کی جمع ہے جس کے معنی نمک کے ہیں چونکہ یہ سفوف دواؤں کے کھار یعنی نمک پر مشتمل ہے، اس لئے اس کو سفوف الاملاح کے نام سے یاد کیا

گیا ہے۔

نفع خاص: مشتہی، ہاضم طعام اور محلل ریاح ہے۔

جزو خاص، کھار مولی

اجزا و طریقہ تیاری: کھار بھنگ کھار پھٹکی کھار مولی کھار پودینہ کھار برگ کٹائی ہموزن لے کر مجموعی وزن کے برابر عرق نانخواہ میں تین گھنٹے تر رکھیں اس کے بعد کسی شیشی میں محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک: نصف گرام بعد غذا

سفوف برص

نفع خاص: برص اور بہق میں مفید ہے۔

جزو خاص، بابچی

اجزا و طریقہ تیاری: تخم پنواڑ بابچی پوست درخت انجیر دشتی درخت نیم کی اندرونی چھال ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ گرام سفوف رات کو پانی میں بھگوئیں صبح اس کا زلال پئیں اور پھوک پیس کر نشانات پر لگائیں۔

سفوف چٹکی

وجہ تسمیہ: بطور چٹکی بچوں کو استعمال کرائے جانے کی وجہ سے اس نام سے مشہور ہوا۔

نفع خاص: بچوں کے دست، بدہضمی اور نفخ میں خاص طور پر فائدہ مند ہے۔ انہی شکایتوں کے لیے بڑوں کو بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

جزو خاص: سہاگہ

اجزا و طریقہ تیاری: ہلیلہ سیاہ، پودینہ خشک فلفل سیاہ نمک طعام زرنباد

سہاگہ بریاں ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: بچوں کو نصف گرام بڑوں کو ۲ گرام۔

سفوف طین

وجہ تسمیہ: طین مٹی کو کہتے ہیں۔ گل ارمنی کی وجہ سے یہ نسخہ سفوف طین کہلاتا ہے۔

نفع خاص: دستوں اور صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔

جزو خاص: گل ارمنی

اجزا و طریقہ تیاری: اسپغول تخم ریحاں تخم کنوچہ نشاستہ صمغ عربی گل ارمنی طباشیر تخم حماض بریاں ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں لیکن پہلی تین دواؤں کو مسلم حالت میں سفوف میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام ہمراہ آب

سفوف قلاع

وجہ تسمیہ: قلاع منہ کے چھالوں کو کہتے ہیں۔

نفع خاص: منہ کے چھالوں اور منہ کی سوزش میں فائدہ کرتا ہے۔

جزو خاص: کات سفید

اجزا و طریقہ تیاری: گل سرخ کات سفید شورہ قلمی دانہ ہیل خورد ہر ایک ۲ گرام کافور خالص ایک گرام نیلا تھوتھا نصف گرام پہلے نیلے تھوتھے کو توے پر بھونیں پھر تمام دوائیں الگ الگ باریک کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال: دن میں ۲ ۔ ۳ مرتبہ ایک گرام منہ میں ملیں اور رال ٹپکائیں۔

سفوف کشتہ قلعی

نفع خاص: جریان اور سوزاک حاد و مزمن میں بے حد مفید ہے۔

جزو خاص: کشتہ قلعی

اجزاء و طریقہ تیاری: ست گلوست سلاجیت الائچی خورد جنطیانا اصل السوس مقشر کباب چینی تالمکھانہ طباشیر کشتہ قلعی مساوی الوزن باریک سفوف کریں اور ہموزن شکر ملائیں۔

مقدار خوراک: ۱۰ گرام ہمراہ آب یا شیر تازہ۔

سفوف گوند کتیرے والا

نفع خاص: جریان، سرعت انزال، رقت اور ضعف باہ میں مفید ہے۔

جزء خاص: کتیرا صمغ عربی

اجزاء و طریقہ تیاری: سنبل الطیب کہربا شمعی مصطگی رومی گل ارمنی ثعلب مصری شقاقل مصری اندر جو شیریں پودینہ خشک جنطیانا بیشترا عرابی لودھ پٹھانی ہر ایک ۲ گرام صمغ عربی کتیرا گلنار صندل سفید طباشیر موچرس نشاستہ خار خسک املی خرد کشتہ قلعی ہر ایک ۴ گرام پوست بیخ مولسری پوست بیخ کچنال پوست بیخ جھربیری پوست بیخ کیکر سنکھاہولی سنگھاڑا خشک ہر ایک ۵ گرام دانہ الائچی خورد ۶ گرام تودری سرخ تودری سفید بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۹ گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہموزن شکر ملا کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ گرام ہمراہ آب یا شیر تازہ۔

سفوف مقلیاثا

وجہ تسمیہ: مقلیاثا سریانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "حرف بریاں" یعنی ہالون ہیں۔ اسی جز کی وجہ سے اس سفوف کا نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: زلق معدہ و امعاء، اسہال کہنہ و زحیر میں مفید ہے۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری ختم کرتا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام ہمراہ آب۔

سفوف مویا

وجہ تسمیہ: مویا ہندی میں مروڑ کو کہتے ہیں چونکہ یہ پیچش اور مروڑ کو دور کرتا ہے۔ اس لیے اسے سفوف مویا کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: معدہ و امعاء کے ضعف سے لاحق ہونے والے مزمن دستوں اور زحیر میں مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: ہلیلہ سیاہ پوست خشخاش بادیان ہموزن روغن گاؤ میں بریاں کرکے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ تا ۵ گرام

نوٹ:۔ سفوف مویا کا دوسرا نسخہ درج ذیل اجزا پر مشتمل ہے۔

تخم ترہ تیزک بریاں اسپغول بریاں اہل بریاں ہر ایک ۷ گرام زیرہ سیاہ اجوائن خراسانی تخم خشخاش انیسون تخم گندنا تخم شبت تخم کرفس ہر ایک ۔ا گرام افیون ا گرام۔

سفوف مہزل

وجہ تسمیہ: مہزل عربی لفظ ہے جس کے معنی دبلا کرنے والا ہیں۔

نفع خاص: فربہی دور کرتا ہے اور بدن کو سڈول بناتا ہے۔

۱۰گرام مرزنجوش بورہ ارمنی ہر ایک ۵ گرام سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک: ۵ گرام ہمراہ آب

سفوف نعناع

وجہ تسمیہ: جزو خاص نعناع یعنی پودینہ سے موسوم ہے۔
نفع خاص: مقوی معدہ، محلل ریاح و محلل نفخ ہے۔ فساد شکم دور کرتا ہے۔
جزو خاص: پودینہ خشک

اجزاء و طریقہ تیاری: پودینہ خشک ۳۰ گرام ساقی نمک سیاہ ہر ایک ۱۵ گرام فلفل سیاہ ۶ گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام ہمراہ آب (قبل غذا یا بعد غذا)

سکنجبین

وجہ تسمیہ: سکنجبین سرکنجبین سے معرب ہے۔ بعض نے اس کو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ فارسی لفظ ہے جس نے سرکہ اور انگبین یعنی شہد سے مرکب ہونے کی وجہ سے سکنجبین کے نام سے شہرت پائی ہے۔ یہ ایک قسم کا شربت ہے جس میں سرکہ کی شمولیت ضروری ہے۔ ابتداء میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اسے سرکہ اور شہد سے بنایا گیا تھا موجودہ زمانے میں شہد کے بجائے شکر سے بھی تیار کیا جاتا ہے اسے سکنجبین سادہ کہتے ہیں سرکہ اور شہد یا شکر کے علاوہ اس کی ترکیب میں دوسری دوائیں بھی شامل کی جاتی ہیں۔
ان کے نام ان کے اجزاء کے لحاظ سے وضع کئے گئے ہیں۔
سکنجبین کا مخترع فیثاغورس کو قرار دیا جاتا ہے۔

سکنجبین اصولی

وجہ تسمیہ: اصول یعنی بیخوں پر خصوصیت کے ساتھ مشتمل ہونے کی وجہ سے

سکنجبین اصولی کہا گیا ہے۔
نفع خاص، ضعف جگر، سوء القنیہ اور استسقاء میں مفید ہے۔
جز و خاص: بیخ کاسنی
اجزاء و طریقہ تیاری: بیخ کاسنی بیخ بادیان بیخ کبر بیخ کرفس بیخ اذخر ہر ایک ۳۰ گرام تخم کشوث دانہ ہیل بستہ تخم خربزہ گل سرخ غافث سنبل الطیب اسارون تخم تلخ ریوند چینی ہر ایک ۱۰ گرام حب بلسان ۵ گرام رات کو سرکہ خالص ۲۰ ملی لیٹر پانی ڈیڑھ لیٹر میں بھگوئیں صبح مل کر صاف کرکے ڈیڑھ کلو شکر کا قوام تیار کریں۔
مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

سکنجبین بزوری

وجہ تسمیہ: بزور یعنی بیجوں کی شمولیت کے سبب سے یہ نام رکھا گیا ہے۔
نفع خاص: مدر بول وحیض ہے۔ جگر اور طحال کے فضلات خارج کرتا ہے۔
جز و خاص: تخم کاسنی
اجزاء و طریقہ تیاری: تخم کاسنی تخم کرفس بادیان ہر ایک ۲۵ گرام نیم کوب کرکے سرکہ خالص ۶۰ ملی لیٹر پانی ڈیڑھ لیٹر میں رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر شکر سفید ڈیڑھ کلو کا قوام تیار کریں۔
مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤزبان ۳۰ ملی لیٹر و عرق بادیان ۳۰ ملی لیٹر۔

سکنجبین عنصلی

وجہ تسمیہ: جزو خاص عنصل (پیاز) سے موسوم ہے۔
نفع خاص: صلابت جگر و طحال میں مفید ہے۔

جزو خاص: پیاز (عنصل)

اجزا و طریقہ تیاری: پیاز ڈھائی سو گرام ریزہ ریزہ کر کے سرکہ خالص ڈھائی لیٹر میں جوش دیں اس کے بعد مل چھان کر شکر سفید ڈھائی کلو کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

سکنجبین فواکہ

وجہ تسمیہ: فواکہات یعنی پھل شامل ہونے کی وجہ سے سکنجبین فواکہ کہتے ہیں۔

نفع خاص: مفتح سدد کبد ہے۔ معدہ اور قلب کو قوت دیتی ہے۔ متلی اور قے دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی اور غذا ہضم کرتی ہے۔

جزو خاص: مختلف پھلوں کا پانی۔

اجزا و طریقہ تیاری: آب انار شیریں آب انار ترش آب سیب آب بہی ترش آب بہی شیریں آب انگور آب زرشک آب فالسہ آب تمر ہندی ہر ایک ۳۰ ملی لیٹر آب نعناع ۱۵ ملی لیٹر سرکہ انگوری ۲۰ ملی لیٹر شہد خالص ایک کلو قند سفید ایک کلو ملا کر قوام بنائیں اس کے بعد دار چینی ۳ گرام طباشیر ۵ گرام کھرل کر کے شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

سکنجبین نعناعی

وجہ تسمیہ: نعناع یعنی پودینہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: صفراء زائل کرتی ہے۔ ہضم میں مدد دیتی ہے۔

جزو خاص: پودینہ خشک۔

اجزا و طریقہ تیاری: پودینہ خشک ۲۵ گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آب لیموں ۱۰۰ ملی لیٹر ملا کر قند سفید نصف کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۵ ملی لیٹر

سنون

وجہ تسمیہ سن عربی میں دانت کو کہتے ہیں۔ دانت پر ملنے والے باریک سفوف کو اُردو میں منجن اس کا مترادف ہے۔ اجزاء کے لحاظ سے دوسرے سنون کی اصطلاح سے یاد کیا گیا ہے۔ مرکبات کی طرح منجنوں کے بھی متعدد نسخے ہیں۔

سنون پوست مغیلان

وجہ تسمیہ مغیلان یعنی ببول۔ اس نسخہ میں ببول بطور خاص شامل ہے۔

نفع خاص: دانت اور مسوڑھوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دانتوں کی چمک اور صفائی کے علاوہ ان کے ہلنے میں مفید ہے۔

جزو خاص: پوست بیخ مغیلان (ببول کی جڑ کا چھلکا)

اجزاء وطریقہ تیاری: پوست بیخ مغیلان ۲۰ گرام سنگ جراحت کات سفید ہر ایک ۱۰ گرام فلفل سیاہ زنجبیل ہر ایک ۱ گرام باریک پیس کر بطور منجن کام میں لائیں۔

سنون تمباکو

نفع خاص: دانتوں کے درد میں مفید ہے۔ مسوڑھوں کی خراب رطوبت خارج کرتا اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے۔

جزو خاص: تمباکو

اجزاء وطریقہ تیاری: تمباکو فلفل سیاہ ہم وزن باریک کر کے منجن بنائیں۔

سنون چوب چینی

نفع خاص: مسوڑھوں کا خون روکتا ہے۔ اور دانت مضبوط کرتا ہے۔

جزو خاص: چوب چینی

اجزاء و طریقہ تیاری: شب یمانی کاث سفید برادہ آہن پوست درخت مولسری ہر ایک ۲۰ گرام توتیا بریاں ۲۰ گرام ہیرا کسیس چوب چینی ہر ایک ۱۰ گرام پوست بلیلہ ۵ گرام پوست انار ترش ۵ گرام باریک پیس کر بطور منجن استعمال کریں۔

سنون کلاں

نفع خاص: دانت اور مسوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔ دانت مضبوط کرتا ہے اور منہ کی بدبو زائل کرتا ہے۔

جزو خاص: برادۂ آہن

اجزاء و طریقہ تیاری: مصطگی مازو سبز توتیائے سبز بریاں پھٹکری بریاں بلیلہ زرد ہر ایک ۴ گرام کہربا و بسد احمر ہر ایک ۴ گرام ہیرا کسیس چھالیہ سوختہ کاث سفید سنگجراحت ہر ایک ۶ گرام چوب چینی پوست بیخ مولسری ہر ایک ۷ گرام شاخ گوزن سوختہ ۱۲ گرام برادہ آہن ۱۳ گرام باریک پیس کر منجن بنائیں۔

سیّال

ماء الفضہ اور ماء الذہب عرب اطباء کی ایجاد ہے۔ دوسرے سیالات مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے اضافات میں ہیں۔

سیال فولاد

نفع خاص: مقوی معدہ و جگر اور مولد دم ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: برادہ فولاد ۱۰ گرام تیزاب شورہ ۲۰ ملی لیٹر پانی ۱۰ ملی لیٹر ملا کر آگ پر رکھیں فولاد حل ہونے پر پانی سو ملی لیٹر ملا کر کچھ دیر رکھ دیں بعد میں زلال نتھار لیں۔

مقدار خوراک: ۵ قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

سیال کافور

نفع خاص، ہیضہ، تخمہ اور فساد ہضم میں مفید ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: کافور خالص ۱۰گرام الکوحل یا شراب سادہ ۵۰ ملی لیٹر میں حل کریں۔

مقدار خوراک ۱، ۵ قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

سیال کبریت

نفع خاص، ہاضم طعام، دافع فساد خون۔

اجزاء و طریقہ تیاری: گندھک آملہ سار ۵۰ گرام کشتہ صدف ۱۰۰ گرام باریک کر کے دو لیٹر پانی میں حل کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب پانی ڈھائی سو ملی لیٹر رہ جائے تو نتھار کر چھان لیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

سیال نوشادر

نفع خاص: عظم جگر و طحال میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: بغیر بجھا چونا ۴ کلو لیں اور مٹی کی ہانڈی میں نصف چونا نیچے بچھا کر نوشادر ڈھائی سو گرام درمیان میں کر کے نصف چونا اوپر رکھیں اور ہانڈی کو بند کر کے گل حکمت کریں اور بارہ گھنٹے آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہو جائے اور نوشادر باقی رہ جائے تو نوشادر کو چینی کے برتن میں ڈال کر رکھیں نوشادر سیال ہو جائے گا۔

مقدار خوراک: ۵ قطرے پانی میں ملا کر بعد طعام استعمال کریں۔

ماء الفضہ (سیال نقرہ)

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ اور مقوی باہ ہے۔

اجزاء وطریقہ تیاری: برادہ چاندی ۱۰ گرام تیزاب شورہ ۹۰ ملی لیٹر پانی ۴۰ ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ پگھلنے پر اتار کر چھان لیں اور دس حصہ پانی شامل کرکے بوتل میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: ۵ قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

ماء الذہب (سیال سونا)

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی باہ ہے۔ حرارت غریزی برانگیختہ کرتا ہے۔ سل، دق اور عام ضعف میں مفید ہے۔

اجزاء وطریقہ تیاری: سونا ایک گرام تیزاب شورہ ۳۰ ملی لیٹر تیزاب نمک ۴۰ ملی لیٹر ملا کر شیشی میں ڈالیں۔ کچھ دن بعد سونا حل ہو جائے گا۔ پھر اس میں ۴۰ ملی لیٹر پانی شامل کرکے بوتل میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ قطرے ہمراہ ماء اللحم یا ہمراہ آب

شربت

وجہ تسمیہ: شربت کے معنی پینے کے ہیں۔ دواسازی میں اس سیال شیریں مشروب کو جو دواؤں کے پانی یا رس میں شکر کے قوام سے تیار کیا جاتا ہے شربت کہتے ہیں عربی میں اس کے لئے شراب کا لفظ آتا ہے جس کی جمع اشربہ ہے۔

شربت کو فیثا غورس کی اختراعات میں سمجھا جاتا ہے۔ اجزا اور امراض کے لحاظ سے دوسرے مرکبات کی طرح اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ اس کی عمر عام طور پر ایک سال تسلیم کی جاتی ہے۔

شربت آلو بالو

نفع خاص: مدر بول اور مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

جزو خاص: آلو بالو

اجزاء وطریقہ تیاری: آلو بالو نصف کلو رات کو دو لیٹر پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ۲ کلو کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

موسوم ہے۔

نفع خاص ؛ جنون اور مالیخولیا کے لئے نافع ہے۔

جزءِ خاص ؛ گاؤزبان

اجزاء وطریقہ تیاری ؛ گاؤزباں ۲۰ گرام برگ بادرنجبویہ گل نیلوفر تخم فرنجشک اسطوخودوس برگ سناء کی ہر ایک ۱۰ گرام گل بنفشہ گل سرخ ہر ایک ۵ گرام سب دواؤں کورات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۲۵۰ گرام عرقِ گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر اضافہ کر کے قوام بنائیں۔

مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر ہمراہ آب یا عرق مناسب۔

شربتِ اعجاز

وجہ تسمیہ ؛ دفع مرض میں اپنی معجز نمائی کی وجہ سے شربت اعجاز نام رکھا ہے۔ شربت اعجاز کی طرح مرہم اعجاز بھی ہے جو قروحِ خبیثہ میں بے عدیل ہے۔

نفع خاص ؛ سل، دق اور خشک کھانسی میں فائدہ مند ہے۔

جزءِ خاص : برگ اڑوسہ

اجزاء وطریقہ تیاری : برگ اڑوسہ نصف کلو عناب ولایتی ۲۰ عدد سپستاں ۶۰ عدد کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۱۰ گرام بہدانہ شیریں ۵ ۱ گرام اصل السوس مقشر تخم خبازی تخم خطمی گل نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک ۲۰ گرام صمغ عربی اور کتیرے کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیں۔ پھر مل چھان کر قندِ سفید ایک کلو کا قوام بنائیں اور صمغ عربی اور کتیرا بار یک پیس کر قوام میں داخل کریں۔

مقدار خوراک ؛ ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت انار ترش

وجہ تسمیہ ؛ جزءِ خاص سے موسوم ہے۔

نفع خاص: قلب کی تقویت کا باعث ہے۔ معدہ کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔ پیاس متلی، قے، صفرا کی زیادتی کو روکتا ہے۔

جزوخاص: انار ترش

اجزا و طریقہ تیاری: آب انار ترش ۲ لیٹر پودینہ سبز عود خام مصطگی آملہ ہر ایک ۶گرام پوست بیرون پستہ ۱۵ گرام مصطگی کے علاوہ سب دوائوں کو تھوڑا کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر آب انار ترش اور قند سفید ایک کلو شامل کر کے قوام بنائیں اس کے بعد مصطگی علیحدہ سفوف کر کے داخل قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر، پانی یا کسی مناسب عرق کے ہمراہ۔

شربت انار شیریں

نفع خاص: اس کے خواص شربت انار ترش کی طرح لیکن اثر میں اس سے کم ہیں۔

جزوخاص: انار شیریں

اجزاء وطریقہ تیاری: آب انار شیریں ایک لیٹر جوش دیں۔ نصف پانی رہ جانے پر قند سفید ایک کلو شامل کر کے قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ لیٹر ہمراہ آب یا عرق مناسب۔

شربت انجبار

نفع خاص: جریان الدم کی ہر صورت میں اچھا کام کرتا ہے چنانچہ نفث الدم، نزف الدم، نکسیر، اسہال دموی، کثرت طمث وغیرہ میں حابس دم ہونے کی وجہ سے مستعمل ہے معدہ اور جگر کی تقویت کرتا ہے۔

جزوخاص: بیخ انجبار

اجزاء وطریقہ تیاری: بیخ انجبار ۲۵ گرام خرنوب شامی ۲۰ گرام برادہ صندل سرخ برادہ صندل سفید حب الآس ہر ایک ۱۰ گرام آب آہن تاب (لوہے کا بجھا ہوا پانی)

میں ۲۴ گھنٹے بھگوئیں اور بعد میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید نصف کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت بنفشہ

نفع خاص : نزلہ، زکام، دردسر، بخار، کھانسی، ذات الریہ میں مفید ہے۔

جزء خاص : بنفشہ

اجزاء و طریقہ تیاری : گل بنفشہ ۱۲۵ گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت بزوری

وجہ تسمیہ : بزور بزر کی جمع ہے جس کے معنی تخم ہیں۔ اس کے اجزاء میں تخم بطور خاص شامل ہونے کی وجہ سے اسے شربت بزوری کہا گیا ہے۔

حار بارد اور معتدل اجزاء کی رعایت سے اس کی تین قسمیں ہیں۔ شربت بزوری بارد، شربت بزوری حار، شربت بزوری معتدل۔

شربت بزوری بارد

نفع خاص : جگر کی حار شکایتوں کے لیے مخصوص شربت ہے۔ جگر کی حرارت زائل کرتا ہے۔ مدر بول وحیض ہے اور تیز بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔

جزء خاص : بیخ کاسنی

اجزاء و طریقہ تیاری : بیخ کاسنی ۲۰ گرام تخم خربزہ تخم خیار تخم خیارزہ د تخم خیارین ہر ایک ۱۵ گرام مغز تخم تربزہ ۸ گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید میں ایک کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت بزوری حار

نفع خاص : جگر کی بارد شکایتوں میں مفید ہے جگر اور معدہ کی برودت زائل کرتا ہے۔ اور گردہ و مثانہ کو فائدہ دیتا ہے۔

جزء خاص : بیخ کاسنی

اجزاء و طریقہ تیاری : بیخ کاسنی ۷۵ گرام تخم کاسنی بیخ بادیان ہر ایک ۵۰

گرام تخم کرفس تخم کشوث بصرد لبتہ (یعنی پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک ۲۵ گرام سب دوا کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ایک کلو کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت بزوری معتدل

نفع خاص: بذریعہ ادرار جگر گردہ و مثانہ اور رحم کے فضلات خارج کرتا ہے مرکب بخاروں میں مفید ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: تخم کاسنی تخم خیار تخم خیارزہ (تخم خیارین)، تخم خربزہ بیخ بادیان ہر ایک ۲۵ گرام بیخ کاسنی ۵۰ گرام سب کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ایک کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت توت

نفع خاص: حلق کے اورام، درد اور خناق میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔

جزء خاص: شہتوت

اجزاء و طریقہ تیاری: شہتوت سیاہ کا پانی لے کر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو ہم وزن شکر سفید ملا کر قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت دینار

وجہ تسمیہ: اس کی وجہ تسمیہ کے لئے کہا جاتا ہے کہ:

۱۔ دینار یونانی زبان میں تخم کشوث کو کہتے ہیں چونکہ اس کے اجزاء میں تخم کشوث بطور خاص موثر ہے اس لئے اس کو یہ نام دیا گیا ہے۔ تخم کشوث کو دینار کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دینار اکثر کیسہ (تھیلی) میں رکھا جاتا ہے اور تخم کشوث کو جوشاندہ اور دوسرے مشروبات میں پوٹلی (کیسہ) میں باندھ کر (بصرہ لبتہ) استعمال کرنے کی شرط ہے اسی لئے فارسی میں تخم کشوث کو تخم کیسہ کہتے ہیں۔

۲۔ اس شربت کا رنگ دینار کی طرح ہوتا ہے۔

۳۔ عباسی عہد کا مشہور طبیب بختیشوع جس سے بعض لوگوں نے اس شربت کا انتساب کیا ہے ایک دینار میں فروخت کرتا تھا اس لئے یہ شربت دینار کے نام سے مشہور ہوا۔

۴۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ چونکہ اس میں بغرض تفریح و تقویت سونا محلول کر کے شامل کیا جاتا تھا۔ اس لئے جزء کی بناء پر کل کا نام رکھا گیا ہے۔

۵۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ اپنے اصل مخترع حکیم ابن دینار کے نام سے موسوم ہے۔ ابن دینار امیر نصیر الدولہ بن مروان کے عہد کا حاذق معالج اور ایک قرابادین کا مصنف ہے۔

نفع خاص: امراض جگر اور تلیین شکم کے لئے مخصوص ہے۔ معدہ جگر رحم اور مثانہ کے دردوں، استسقاء، ذات الجنب اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔

جزء خاص: تخم کشوث

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست بیخ کاسنی ۱۰ گرام تخم کاسنی گل سرخ ہر ایک ۵۰ گرام گل نیلوفر گاؤزباں ہر ایک ۲۵ گرام تخم کشوث (بصرہ لبستہ) ۸۰ گرام سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ایک کلو شامل کر کے قوام بنائیں اور ریوند چینی ۴ گرام سفوف کر کے داخل قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت زوفا سادہ

نفع خاص: کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

جزء خاص: زوفا

اجزاء و طریقہ تیاری: زوفا خشک (تنکوں وغیرہ سے صاف کیا ہوا) ۲۵۰ گرام ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو کر جوش دیں اور مل چھان کر قند سفید دو کلو کا قوام کر کے شربت بنائیں۔ مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

شربت زوفا مرکب

نفع خاص: منقی صدر اور مخرج بلغم ہے۔ بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کو فائدہ دیتا ہے۔

جزءِ خاص: زوفا

اجزاء وطریقۂ تیاری: انجیر ۱۰عدد تخم خطمی اصل السوس ابریسا ہر ایک ۱۰گرام بادیان تخم کرفس ہر ایک ۱۵گرام پرسیاؤشاں ۱۰گرام زوفا خشک ۲۵گرام مویز منقی سو گرام ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو کر جوش دیں اور مل چھان کر قند سفید ایک کلو اور گلقند نصف کلو کا قوام کر کے شربت بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر شربت پانی یا مناسب بدرقہ میں ملا کر صبح استعمال کریں۔

شربت صندل

نفع خاص: خفقان، وحشت اور جگر و معدہ کی حرارت زائل کرتا ہے۔

جزء خاص: صندل سفید

اجزاء وطریقۂ تیاری: برادہ صندل سفید ۵۰گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان کر قند سفید ایک کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر پانی یا مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت عناب

نفع خاص: کھانسی، سینہ کے درد اور فساد خون میں مفید ہے۔ امراض صدر اور امراض فساد خون کے علاوہ چیچک کے زمانے میں اس کا استعمال بچوں کو چیچک کے حملہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

جزء خاص: عناب

اجزاء وطریقہ تیاری: عناب نصف کلو نیم کوب کرکے دو لیٹر پانی میں جوش دیں
اور مل چھان کر قند سفید ڈیڑھ کلو کا قوام بنائیں۔

شربت فواکہ

وجہ تسمیہ: پھلوں سے مرکب ہونے کی وجہ سے شربت فواکہ کہلاتا ہے۔

نفع خاص: عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے اور تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے۔

جزء خاص: فواکہات انار اور سیب بطور خاص۔

اجزاء وطریقہ تیاری: آب انار شیریں آب انار ترش آب بہی شیریں آب بہی ترش
آب سیب شیریں آب سیب ترش آب امرود ہر ایک ایک لیٹر آب زرشک نصف لیٹر
سب کو جوش دے کر قند سفید تین کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شربت فولاد

نفع خاص: خون کی کمی میں بہت مفید ہے خون میں حمرۃ الدم کی مقدار بڑھاتا ہے
عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے اور ہاضم غذا میں مدد دیتا ہے۔

جزء خاص: برادۂ فولاد

اجزاء وطریقہ تیاری: بادیان نانخواہ برگ پودینہ تخم شبت حلتیت خالص
شونیز خشخاش فلفل دراز فلفل سیاہ سعد کوفی سادج ہندی تخم خرفہ سیاہ تج قلمی
سنبل الطیب زنجبیل تخم ہالون ہر ایک ۵ گرام پانی میں جوش دیں پھر برادہ فولاد ۲۵
گرام تیزاب شورہ ۱۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے دواؤں کے جوشاندہ میں مع سرکہ جامن ۲۴۰
ملی لیٹر ملائیں اور ست لیموں ۷ گرام کا اضافہ کرکے ۲ کلو ۵۰۰ گرام شکر کا قوام تیار کریں قوام
تیار ہونے کے بعد تیزاب شورہ، تیزاب نمک، شربت کبریت ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر ترشہ سم الفار ڈھائی ملی لیٹر اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ ملی لیٹر بعد غذا

شربت گڑھل

نفع خاص: تفریح و تقویت قلب کے لئے اس کا استعمال مفید ہے۔ خفقان و ضعف قلب کے علاوہ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔

اجزاء خاص: گڑھل

اجزاء و طریقہ تیاری: گل گڑھل سو عدد سبز پتیوں کو دور کرکے چینی کے برتن میں رکھیں اور اس میں آب لیموں کاغذی ۲۵۰ ملی لیٹر ڈالیں۔ ۲۴ گھنٹے بعد ایک [illegible] مصری کے دو لیٹر پانی میں حل کرکے اسی برتن میں ملائیں۔ پھر چار پانچ روز بعد چھان کر قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

شربت مصفی خون

وجہ تسمیہ: جزء خاص سے موسوم ہونے کے بجائے فعل خاص "تصفیہ خون" کی وجہ سے موسوم ہے۔

نفع خاص: امراض فساد خون خارش، پھوڑے، پھنسی وغیرہ میں مفید ہے۔ سوداوی مادہ کا تنقیہ کرتا ہے۔

جزء خاص: چوب چینی

اجزاء و طریقہ تیاری: چوب چینی برگ شیشم ہر ایک ۳۰ گرام عناب پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۵۰ گرام برگ سنا مکی ۳۰ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر اور مل چھان کر ترنجبین شیرخشت شہد خالص ہر ایک ۴۰۰ گرام شامل کرکے قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵۰ ملی لیٹر

شربت نیلوفر

نفع خاص: صفرا کی تیزی ختم کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ تفریح وتقویت قلب میں مفید ہے۔

جزو خاص: نیلوفر

اجزاء وطریقہ تیاری: گل نیلوفر ۱۰۰ گرام رات کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر قند سفید ایک کلو کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ ملی لیٹر

شربت ورد

نفع خاص: تلیین شکم کرتا ہے۔ ضعف معدہ اور سوزش معدہ میں مفید ہے۔ گردہ ومثانہ کو قوت دیتا ہے۔ فساد خون، حمی مرکبہ وغیر مرکبہ اور امراض جگر وطحال میں نافع ہے۔

جزو خاص: گل سرخ (ورد)

اجزاء وطریقہ تیاری: گل سرخ ایک کلو تازہ پانی پانچ لیٹر میں جوش دیں جب ایک لیٹر پانی باقی رہ جائے تو چھان کر قند سفید ۳ کلو کا قوام بنائیں۔

نوٹ: شربت ورد کو عام طور پر مکرر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کلو گل سرخ کو پانی پانچ لیٹر میں جوش دینے کے بعد بچے ہوئے ایک لیٹر پانی میں پھر مزید ایک کلو گل سرخ کو جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان کر قند سفید ۲ کلو کا قوام بنائیں۔ تکرار کی وجہ سے یہ شربت ورد مکرر کہلاتا ہے۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر

شیاف

وجہ تسمیہ: شیاف شافہ کی جمع ہے اس کے معنی بتی کے ہیں اس کی دوائیں کسی مشروب میں کھرل کر کے بتی کی شکل میں بنا کر خشک کی جاتی ہے۔ شیاف کو ابتدا میں صرف امراض چشم کے لئے ترتیب دیا گیا تھا اور پانی یا سیال دوا میں گھس کر آنکھ میں لگا دیا جاتا تھا بعد میں فتیلے اور فرزجے بھی شیاف کے زمرہ میں شامل کر دیئے گئے اور آنکھ کے علاوہ دیگر اعضاء تک اس کا دائرہ وسیع ہو گیا۔ چنانچہ بدن کے بیرونی سوراخوں مثلاً ناک، کان، احلیل فرج، گہرے زخم وغیرہ میں رکھنے کے لئے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔

شیاف بقراطی عہد سے قبل کی اختراع ہے۔ بقراط سے اس کی نسبت صحیح نہیں ہے شیاف ابیض کا نسخہ البتہ بقراط کا مرتب کردہ ہو سکتا ہے۔

شیاف ابیض

نفع خاص: آشوب چشم کے لئے مخصوص ہے۔ آنکھ کے دیگر حار امراض کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

جزو خاص: سفیدہ کاشغری

اجزاء و طریقہ تیاری: سفیدہ کاشغری صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۱۰ گرام نشاستہ ۳ گرام باریک پیس کر چھان کر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت پانی یا عرق گلاب میں حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیاف احمر

وجہ تسمیہ: شیاف کی سرخ رنگت کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔ یہ دو قسم

کا ہوتا ہے۔

حاد اور لین۔ حاد میں تیزی اور حدت پائی جاتی ہے۔ لین ان دواؤں پر مشتمل ہے جن میں حدت اور تیزی نہیں ہوتی ہے۔

شیاف احمر حاد:

نفع خاص، سلاق، سبل اور بیاض چشم میں مفید ہے۔

جزو خاص، زنگار

اجزاء و طریقہ تیاری: شادنج عدسی مغسول ۱۸ گرام صمغ عربی ۱۵ گرام زنگار ۷ گرام مس سوختہ شب یمانی سوختہ ہر ایک ۶ گرام افیون ایلوا ہر ایک ڈیڑھ گرام زعفران مرمکی ہر ایک نصف گرام باریک پیس کر پانی میں حل کرکے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت گلاب میں گھس کر لگائیں۔

شیاف احمر لین

نفع خاص: سلاق اور رمد مزمن میں مفید ہے۔

جزو خاص: شادنج اور مس سوختہ

اجزاء و طریقہ تیاری: شادنج عدسی مغسول ۲۵ گرام مس سوختہ ۲۰ گرام بسد مروارید ناسفتہ ساذج ہندی ہر ایک ۱۰ گرام صمغ عربی کتیرا مرمکی ہر ایک ۵ گرام دم الاخوین زعفران ہر ایک ۳ گرام باریک پیس کر پانی میں حل کرکے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت عرقِ گلاب میں گھس کر لگائیں۔

شیاف دہنہ فرنگ

وجہ تسمیہ: جزو خاص دہنہ فرنگ سے منسوب ہے۔

نفع خاص، نزول الماء کے لئے مجرب اور جالا پھولا اور ناخونہ میں نافع ہے۔

جزو خاص: دہنہ فرنگ مسی (یعنی وہ دہنہ فرنگ جو تانبہ (مس) کی کان میں

پایا جاتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: سعد کوفی فلفل سیاہ ناخن فیل سونا مکھی تخم سرس سنگ بصری ہر ایک ۵ گرام زعفران پوست بلیلہ زرد بلیلہ سیاہ ۳ گرام دہنہ فرنگ مسی ۲ گرام تخم کھرنی جنگلی کبوتر کی بیٹ کی سفیدی ہر ایک ۴ گرام قرنفل ایک گرام سب کو باریک پیس چھان کر کھرل ہی میں ڈالیں اور آب لیموں شامل کرکے بارہ گھنٹے کے سیگھ سے تین روز کھرل کریں اور شیاف بنائیں۔

نوٹ: اگر دہنہ فرنگ مسی نہ دستیاب ہو تو توتیائے سبز بطور بدل استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ضماد

ضماد کے معنی لیپ کے ہیں۔ یعنی وہ گاڑھی نیم سیال دوا جسے کسی ظاہری عضو پر لگایا جاتا ہے۔ یہ قدیم ایجاد ہے۔ یونانی عہد میں اس کا استعمال عام رہا ہے۔ اس کی اختراع کا سہرا غالباً مصریوں کے سر ہے۔

ضماد اشق

نفع خاص: ورم طحال کو تحلیل کرنے میں نفع مند ہے۔

جز خاص: اشق

اجزاء و طریقہ تیاری: سداب ۳۰ گرام اشنہ کزمازج ہر ایک ۲۵ گرام اشق مقل بورہ ارمنی نمک ہندی ہر ایک ۲۰ گرام گندھک ۱۰ گرام انجیر زرد ۱۵ عدد پہلے انجیر کو سرکہ میں پکائیں اور اس سرکہ میں مقل اور اشق کو ڈال کر آگ پر خوب نرم کریں پھر باقی دوائیں شامل کرکے پیس لیں اور گرم کرکے طحال پر لگائیں۔

ضماد برص

نفع خاص: برص میں مفید ہے۔ بہق، داد اور دوسری جلدی بیماریوں میں بھی

مستعمل ہے۔

جز رخاص: بابچی

اجزاء وطریقہ تیاری: بیخ انجبیر دشتی بابچی تخم پنواڑ نرکچور ہموزن کو آب لیموں میں پیس کر ضماد کریں۔

نوٹ:۔ ضماد سے پہلے کھردرے کپڑے سے رگڑنا بہتر ہوتا ہے۔

ضماد بواسیر

نفع خاص: بواسیری مسوں کو گراتا ہے۔

جز رخاص: سفیدہ قلعی

اجزاء وطریقہ تیاری: مقل گل خطمی ہر ایک ۶ گرام۔ سفیدہ قلعی رسوت موم ہر ایک ۳ گرام روغن کتاں ۳ ملی لیٹر۔ گل خطمی کو پانی میں جوش دے کر چھانیں پھر سب دواؤں کو ملا کر آگ پر رکھائیں اور سوتے وقت ضماد کریں۔

طلاء

طلاء کے اصطلاحی معنی سیال یا نیم سیال دوا کے ہیں جسے کسی ظاہری عضو پر لگایا جاتا ہے یا مالش کی جاتی ہے۔ صاحب رشیدی نے لکھا ہے کہ طلا غالباً ہندی لفظ تلا کا معرب ہے جو زرد اور نیز ملمع کے معنی میں آتا ہے۔ سراج میں تحریر ہے کہ طلا کے معنی زر سرخ ہیں اور اسی سے مطلا بنایا گیا ہے اور یہ لفظ عرب وعجم کے اختلاط کے نتیجہ میں وجود میں آیا ہے۔

طلاء اور ضماد میں یہ فرق ہے کہ طلاء رقیق اور سیال ہوتا ہے اور ضماد گاڑھا اور غلیظ ہوتا ہے۔

طلاء ماہی

وجہ تسمیہ: جز رخاص ماہی (مچھلی) کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے۔

نفع خاص: قضیب کی کمزوری اور استرخائی کیفیت کو دور کرتا ہے۔ سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔

جزءِ خاص: ماہی

اجزاء و طریقۂ تیاری: ماہی سیاہ ماہی سفید ماہی شرخ ہر ایک ایک عدد کچلہ بیربہوٹی ہر ایک ۲۰ گرام سب کو شراب خالص میں تر کریں اس کے بعد کھرل کرکے عاقر قرحا قرنفل اسگند سلاجیت افیون جوزبوا ہر ایک ۵ گرام خوب باریک کرکے سب کو شیر کی چربی میں پکائیں۔

ترکیب استعمال: حشفہ اور سیون بچا کر قضیب پر مالش کریں اور اوپر سے پان باندھ لیں۔

طلاء مبہی و ممسک

وجہ تسمیہ: چونکہ یہ باہ اور امساک دونوں پیدا کرتا ہے اس لئے اس کو مبہی و ممسک کہا گیا ہے۔

نفع خاص: باہ اور امساک بڑھاتا ہے۔

جزءِ خاص: پوست بیخ کنیر

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست بیخ آکھ ۲۰ گرام برادہ کچلہ ۱۰ گرام پوست بیخ کنیر سفید ۴۰ گرام سب کو کوٹ کر عرق کیوڑہ اور زہرہ گاؤ میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر لگائیں اوپر سے پان باندھیں اور تقریباً تین گھنٹہ بعد مجامعت کریں۔

طلاء ملذذ

نفع خاص: لذت اور امساک پیدا کرتا ہے۔

جزءِ خاص: کافور

اجزاء و طریقۂ تیاری: عاقر قرحا سہاگہ خام کافور ہموزن باریک

پیس کر شہد میں ملائیں اور طلاء کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔

عَرق

عرق دوار کے اس صاف مقطر پانی کو کہتے ہیں جو دواء کو جوش دے کر بخارات کی صورت میں حاصل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ظاہر ہے کہ ہر دوا کا عرق اس کے جرم سے لطیف ہوتا ہے دواء کی یہ ترکیب اطباء عرب کی خاص اختراعات میں سمجھی جاتی ہے۔

عرق بادیان

نفع خاص: گردہ، مثانہ، معدہ و جگر کا تنقیہ کرتا ہے اور محلل ریاح ہے۔

جزء خاص: بادیان

اجزاء و طریقہ تیاری: بادیان ڈھائی سو گرام پانی ۵ لیٹر میں ۲۴ گھنٹہ بھگوئیں اس کے بعد ۲ لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی لیٹر

عرق برنجاسف

نفع خاص: امراض جگر، اورام احشاء اور بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

جزء خاص: برنجاسف

اجزاء و طریقہ تیاری: برنجاسف شکاعی بادآورد بادرنجبویہ بادیان مویز منقیٰ ہر ایک ۱۰۰ گرام پانی بارہ لیٹر میں رات کو بھگوئیں صبح آب مکو سبز ۵۰۰ ملی لیٹر اضافہ کر کے عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ۶۰ تا ۱۲۵ ملی لیٹر۔

عرق شیر مرکب

نفع خاص: امراض سوداوی اور دق میں نافع ہے۔ تسکین حرارت تصفیۂ دم اور تقویت قلب بھی اس کے خاص افعال ہیں۔

جز رخاص: بکری کا دودھ

اجزاء وطریقہ تیاری: گل نیلوفر گل بید سادہ کیسر تازہ مقشر ہر ایک ۱۲۵ گرام برگ کاہو سبز کدوئے دراز ہر ایک ۵۰ گرام خرفہ ۳۰ گرام گل گاؤ زبان گل سرخ گل کنول تازہ کشنیز خشک مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم خیارین تخم کاہو ہر ایک ۲۰ گرام تخم کاسنی طباشیر سفید ہر ایک ۱۰ گرام برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ ہر ایک ۵ گرام انار شیریں سیب شیریں ہر ایک دو عدد کھیرا تازہ مقشر بہی ناشپاتی ہر ایک ۱ عدد عرق کیوڑہ عرق نیلوفر ہر ایک ۴ لیٹر عرق بید مشک ایک لیٹر دیگ میں سب دوائیں اور عرقیات ڈال کر اوپر سے بکری کا دودھ ۱ لیٹر اضافہ کرکے ۲۴ گھنٹے بعد سات لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک، ۵۰ سے ۱۰۰ ملی لیٹر

عرق کاسنی

نفع خاص: خون کی حدت اور صفرا کی تیزی کو سکون دیتا ہے۔ نافع صداع حار ورم جگر اور مسکن عطش ہے۔

جز رخاص: تخم کاسنی

اجزاء وطریقہ تیاری: تخم کاسنی ڈھائی سو گرام پانی ۵ لیٹر میں ۲۴ گھنٹہ بھگو کر ۲ لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی لیٹر

عرق گاؤزباں

نفع خاص: دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور گھبراہٹ میں مفید

ہے۔ سوداوی امراض میں اس کا استعمال اچھے نتائج پیدا کرتا ہے۔

جزءِ خاص: برگ گاؤزبان

اجزاء وطریقۂ تیاری: برگ گاؤزبان ڈھائی سو گرام پانی ۶ لیٹر میں ۲۴ گھنٹے بھگوئیں اور ۲ لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدارِ خوراک: ۱۲۵ ملی لیٹر

عرقِ گذر

نفع خاص: مفرح قلب و دماغ ہے۔ بدن کی عام کمزوری دور کرتا ہے۔

جزءِ خاص: گذر (گاجر)

اجزاء وطریقۂ تیاری: گاجر (چھلکا اور کیل علیحدہ کی ہوئی) ایک کلو برگ گاؤزبان ۲۰ گرام گل گاؤزبان ۱۵ گرام صندل سفید ۸ گرام بہمن سفید تودری سرخ ہر ایک ۱۲ گرام چھ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئیں پھر تین لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدارِ خوراک: ۵۰ سے ۱۲۵ ملی لیٹر

عرقِ ماءاللحم مکوء کاسنی والا

نفع خاص: محلل ورم شکم ہے۔ معدہ اور جگر کے ضعف کو دور کرتا ہے۔

جزءِ خاص: گوشت حلوان اور مکوء کاسنی

اجزاء وطریقۂ تیاری: برنجاسف شکاعی باداورد بادرنجبویہ بادیان مویز منقیٰ بیخ کبر بیخ اذخر اصل السوس مقشر گلو، سبز مکوء خشک ہر ایک سوا سو گرام برگ گاؤزبان گل گاؤزبان ہر ایک ۶۰ گرام رات کو ۲۰ لیٹر گرم پانی میں بھگوئیں صبح آب کاسنی سبز آب برگ گلو سبز ہر ایک ۲ لیٹر گوشت حلوان ۴ کلو اضافہ کرکے عرق کشید کریں۔

مقدارِ خوراک: ۵۰ سے ۱۰۰ ملی لیٹر

عرق ماء اللحم

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ و باہ۔ ہر قسم کی کمزوری دور کرکے بدن میں طاقت اور توانائی پیدا کرتا ہے۔

جزو خاص: گوشت حلوان (بکری کا شیرخوار بچہ)

اجزا و طریقہ تیاری: کشنیز خشک دانہ الائچی خرد زیرہ سفید صندل سفید ساذج ہندی ہر ایک ۲۰ گرام نیم کوب کرکے بریاں کرنے کے بعد گوشت حلوان ۲ کلو ۵ لیٹر پانی کے ہمراہ دیگ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب گوشت سفید ہو جائے تو دیگ کو آگ سے اتاریں۔ اس کے بعد گاؤ زباں گل سرخ دانہ الائچی خرد سعد کوفی بسفائج فستقی جائفل جاوتری عود غرقی اشنہ بیخ سوسن ہر ایک ۲۰ گرام درونج عقربی دارچینی شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید تودری زرد تودری سرخ ہر ایک ۳۰ گرام ثعلب مصری ۶۰ گرام اضافہ کرکے دیگ میں شامل کریں اور زعفران اور اشنہ کو ململ کی پوٹلی میں کرکے نیچہ میں باندھیں اور عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک: ۳۰ سے ۶۰ ملی لیٹر۔

عرق مصفی

نفع خاص: تصفیہ خون کے لئے مخصوص ہے۔ خارش، پھوڑے، پھنسی اور آتشک کو فائدہ دیتا ہے۔

جزو خاص: نیب (نیم)

اجزا و طریقہ تیاری: برگ نیب پوست نیب پوست بکائن برگ بکائن پوست کچنال پوست مولسری دودھی خرد برگ بھنگرہ سیاہ برگ جامن پوست گولر برگ حنا منڈی شاہترہ سرپھوکہ گل نیلوفر برادہ صندل سرخ برادہ صندل سفید گل سرخ کشنیز خشک تخم کاسنی بیخ کاسنی مجیٹھ برگ بید سادہ برادہ چوب شیشم ہر ایک سوا سو گرام سب

دواؤں کو ۳۲ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹہ بھگوئیں بعد میں بارہ لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک : ۱۲۵ ملی لیٹر

عرق مکو

نفع خاص ، نافع امراض جگر اور مسکن حرارت ہے ۔

جزو خاص : مکو

اجزا وطریقہ تیاری : مکو خشک ڈھائی سو گرام پانی ۶ لیٹر میں رات کو بھگوئیں صبح تین لیٹر عرق کشید کریں ۔

مقدار خوراک : ۱۲۵ ملی لیٹر

عرق ہیل

نفع خاص : مفرح ومقوی قلب ، حابس اسہال وقئے ، محلل ریاح ، ہاضم طعام نافع ہیضہ ۔

جزو خاص : ہیل خرد

اجزاء وطریقہ تیاری : ہیل خرد سوا سو گرام پانی پانچ لیٹر میں ۲۴ گھنٹہ بھگوئیں بعد میں ۲ لیٹر عرق کشید کریں ۔

مقدار خوراک : ۳۰ سے ۵۰ ملی لیٹر

قرص

قرص عربی میں ٹکیہ کو کہتے ہیں ۔ اس کی جمع اقراص ہے ۔ یہ گولی ہی کی ایک قسم ہے جسے گول بنانے کے بجائے چپٹی یا کونی شکل میں بنایا جاتا ہے ۔ اجزا اور امراض کے لحاظ سے اس کی بے شمار قسمیں ہیں ۔

یونانی طبیب اندروماخس ثانی کو اس کا مخترع بیان کیا جاتا ہے اسی طبیب نے

تریاق اعظمی ترتیب دیا تھا۔

قرص افسنتین

نفع خاص، دیدان امعاء کے لئے مخصوص ہے۔

جزوخاص : افسنتین

اجزاء وطریقۂ تیاری : افسنتین کمیلہ باؤ بڑنگ پلاس پاپڑا ہموزن آب برگ شفتالو میں پیس کر قرص بنائیں۔

مقدارِ خوراک : ایک سے دو قرص صبح وشام ہمراہ آب

نوٹ : قرص افسنتین امراض جگر کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے اس کے متعدد نسخے جگر کے امراض کی رعایت سے طب کے ذخیرۂ مرکبات میں ہیں ان میں سے ایک مثال کے طور پر درج ذیل ہے۔

نفع خاص : برودت معدہ وجگر، سدہ طحال وجگر، عسر بول استسقاء اور بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

جزوخاص : افسنتین

اجزاء وطریقۂ تیاری : افسنتین تخم کرفس اسارون مغز بادام تلخ ہموزن کوٹ پیس کر پانی میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔

مقدار خوراک : ۴ گرام ہمراہ آب

قرص زرشک

نفع خاص : حمی محرقہ میں مفید ہے جگر کی حرارت زائل کرتی ہے۔

جزوخاص : زرشک

اجزاء وطریقۂ تیاری : زرشک ۵۰ گرام گل سرخ ۲۵ گرام تخم خرفہ تخم کاسنی مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۵ گرام ریوند چینی سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں

قرص بنائیں۔

مقدار خوراک، ۴ گرام ہمراہ آب

قرص سرطان

نفع خاص، دق، سل، سعال یابس اور حمیٰ محرقہ میں مفید ہے۔

جزء خاص؛ سرطان

اجزاء وطریقہ تیاری؛ صندل سفید صندل سرخ ہر ایک ۲ گرام تخم کاہو ۳ گرام صمغ عربی کتیرا طباشیر گل سرخ ہر ایک ۴ گرام اصل السوس مقشر رب السوس ہر ایک ۵ گرام نشاستہ خرفہ سیاہ ہر ایک ۶ گرام مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم خیارین مغز تخم خرپزہ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۹ گرام سرطان محرق ۱۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک؛ ۵ سے ۷ گرام

قرص طباشیر

نفع خاص: ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

جزء خاص: طباشیر

اجزاء وطریقہ تیاری: تخم خرفہ گل سرخ گل ارمنی گلنار طباشیر تخم کاہو ہموزن کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

مقدار خوراک، ۵ گرام

نوٹ:۔ قرص طباشیر کے متعدد نسخوں میں قرص طباشیر قابض، قرص طباشیر ملین کے علاوہ قرص طباشیر کافوری لولوی مشہور ہے۔

قرص طباشیر لولوی

نفع خاص: سل ودق، نفث الدم، اسہال ذوبانی، اسہال کبدی، اسہال دموی

اور شدید بخاروں میں لاحق ہونے والے اسہال میں مفید ہے۔

جزو خاص: طباشیر، کافور، مروارید۔

اجزا وطریقہ تیاری: مروارید ناسفتہ طباشیر سرطان محرق تخم خشخاش سفید تخم کاہو تخم خرفہ کتیرا ہر ایک ۱۲ گرام کہربا شمعی رب السوس گل سرخ ہر ایک ۸ گرام مغز تخم خیارین ۲۰ گرام صمغ عربی بسد سوختہ ہر ایک ۴ گرام کافور ۳ گرام زعفران آبریشم ہر ایک ایک گرام کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام

قرص کافور

نفع خاص: دق، سل، حمیات حادہ اور یرقان میں مفید ہے۔

جزو خاص: کافور

اجزا وطریقہ تیاری: زرشک طباشیر گل سرخ ہر ایک ۷ گرام تخم کاہو تخم خرفہ تخم کاسنی کتیرا ہر ایک ۴ گرام مغز تخم خربزہ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۵ گرام صندل سفید رب السوس ہر ایک ۲ گرام کافور ا گرام سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام

قرص کاکنج

نفع خاص: مدر بول، مخرج حصاۃ اور مدمل قروح کلیہ و مثانہ ہے۔

جزو خاص: حب کاکنج

اجزا وطریقہ تیاری: حب کاکنج مغز تخم خیارین مغز بادام شیریں رب السوس نشاستہ صمغ عربی کتیرا دم الاخوین کندر تخم کرفس ہر ایک ۱۰ گرام افیون ۶ گرام سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ گرام

قرص کہرباء

نفع خاص: جریان الدم کی ہر صورت میں مفید ہے۔

جزوخاص: کہربا

اجزا و طریقہ تیاری: کشنیز خشک بریاں تخم خشخاش سیاہ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۶۰ گرام کہربا و لب دانہ مروارید تخم خرفہ ہر ایک ۵۰ گرام شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۳۰ گرام خرمہرہ سوختہ اجوائن خراسانی ہر ایک ۲۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

قرص گلنار

نفع خاص: نفث الدم اور سیلان الدم میں مفید ہے۔

جزوخاص: گلنار

اجزا و طریقہ تیاری: گلنار گل ارمنی صمغ عربی ہر ایک ۱۲ گرام گل سرخ اقاقیا ہر ایک ۹ گرام کتیرا ۶ گرام کوٹ چھان کر آب گلنار میں قرص بنائیں۔

مقدار خوراک: ۴ گرام

قرص مثلث

وجہ تسمیہ: اس نام کی دو وجہیں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) سہ گوشہ تیار کرنے کی بنا پر اسے مثلث کہا گیا ہے۔

(۲) یہ قرص تین خوشبودار دواؤں زعفران صندل اور کافور سے مرکب ہے۔ اس لئے اس کو مثلث کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: شقیقہ، صداع اور بے خوابی میں مفید ہے۔

جز رخاص : افیون

اجزا وطریقہ تیاری : مرمکی لاذن کافور افیون زعفران صندل سفید اجوائن خراسانی پوست بیخ لفاح ہر ایک ۲۵ گرام کندر انزروت آملہ گل ارمنی ہر ایک ۵۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں قرص بنائیں ۔

بوقت ضرورت ایک قرص پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں ۔

قرص منوم

وجہ تسمیہ : منوم عربی میں نیند آور کو کہتے ہیں ۔

نفع خاص : سہر بے خوابی اور شقیقہ میں مستعمل ہے ۔

جز رخاص : افیون

اجزا وطریقہ تیاری : تخم نیلوفر تخم کاہو پوست خشخاش صندل سفید اجوائن خراسانی بادیان دانہ ہیل کلاں ہر ایک ۳ گرام افیون زعفران ہر ایک نصف گرام باریک پیس کر آب کوکنار میں گولیاں بنائیں ۔

مقدار خوراک : ۲ قرص ہمراہ آب بوقت خواب

قیروطی

وجہ تسمیہ : قیروطی موم روغن کو کہتے ہیں ۔ چونکہ اس مرکب میں دوسرے اجزا کے ساتھ موم اور روغن بطور خاص شامل ہوتے ہیں اس لئے اس کو یہ نام دیا گیا ہے ۔

اجزاء کے لحاظ سے قیروطی کے متعدد نسخے ہیں مثلاً قیروطی آرد باقلا ، قیروطی کرنب قیروطی آرد کرسنہ قیروطی بابونہ وغیرہ ۔

قیروطی آرد جو

نفع خاص : ذات الجنب اور ذات الریہ میں درد کو تسکین دیتی ہے ورم کو تحلیل

کرتی ہے۔ بلغم کے تنقیہ میں بھی اس کی مالش سے مدد ملتی ہے۔

جزء خاص: آردجو

اجزاء وطریقہ تیاری: گل بنفشہ صندل سفید آردجو تخم خطمی سبوس گندم اکلیل الملک ہموزن کوٹ چھان کر باریک سفوف کریں اور موم کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر اس کو سفوف میں خوب ملائیں۔

ضرورت کے وقت گرم کر کے مقام درد پر ضماد یا مالش کریں۔

قیروطی آردکرسنہ

نفع خاص: ذات الجنب، ذات الصدر، ذات الریہ، جمود الصدر، وجع الاضلاع ضیق النفس میں مفید ہے۔

جزء خاص: آردکرسنہ (مٹر کا آٹا)

اجزاء وطریقہ تیاری: آردکرسنہ آردحلبہ ہر ایک ۵۰ گرام شونیز اصل السوس ہر ایک ۲۰ گرام عاقرقرحا ۱۵ گرام کوٹ چھان کر موم روغن (موم کو کسی روغن مثلاً روغن گل روغن چنبیلی روغن کنجد وغیرہ میں پگھلا کر موم روغن بنایا جاتا ہے) میں ملائیں۔

بوقت ضرورت گرم کر کے سینہ اور پہلو کی مالش کریں۔

کحل

وجہ تسمیہ: کحل عربی لغت میں سرمہ کو کہتے ہیں۔ یہ سفوف کی ایک قسم ہے جو آنکھ کے لئے مخصوص ہے۔ اسے نہایت باریک کھرل کیا جاتا ہے۔ اجزا کے لحاظ سے دوسرے مرکبات کی طرح اس کے بہت سے نسخے ہیں جن کے نام اجزاء اور امراض کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں۔ مثلاً "کحل الجواہر"، جواہرات کی وجہ سے "کحل بیاض" مرض بیاض کی وجہ سے "کحل چکنی دوا" صابون کی شمولیت کی وجہ سے "کحل روشنائی" آنکھ کی روشنی کے لئے مفید ہونے کی وجہ سے موسوم ہیں۔ کحل کا مخترع نیتا غورث کو قرار دیا گیا ہے۔

کحل الجواہر

نفع خاص، ضعف بصارت میں مفید ہے۔ آنکھ کی بینائی بڑھاتا ہے۔

جزء خاص، جواہرات

اجزاء و طریقہ تیاری: کافور ۱ گرام نمک ہندی فلفل اشنہ ہر ایک ۵ ا گرام نمک اندرانی ساذج ہندی سفیدہ قلعی فلفل سیاہ سنبل الطیب سرمہ اصفہانی زعفران لبدا گمر ہر ایک ۲۰ گرام مس سوختہ مامیران چینی نوشادر زرد چوبہ (ہلدی) ہر ایک ۳۰ گرام پوست ہلیلہ زرد مروارید ناسفتہ ہر ایک ۴۰ گرام صبر سقوطری عصارہ مامیثا یاقوت فیروزہ ہر ایک ۵۰ گرام کف دریا اقلیمیائے طلا اقلیمیائے نقرہ ہر ایک ۱۰۰ گرام سب دواؤں کو عرق گلاب میں اس قدر کھرل کریں کہ ایک کلو عرق صرف ہو جائے۔

ترکیب استعمال، دن میں دو بار سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل بیاض

نفع خاص، بیاض، پھولا، ناخونہ، دھند میں مفید ہے۔

جزء خاص: نحاس محرق

اجزاء و طریقہ تیاری: نحاس محرق شادنج مغسول ہر ایک ۵ گرام اقلیمیائے نقرہ ۲ گرام زنگار صبر زرد بورہ ارمنی ہر ایک ۱ گرام فلفل سیاہ فلفل دراز زعفران ہر ایک ½ گرام سرمہ کی طرح خوب باریک کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: دن میں دو بار سلائی سے لگائیں۔

کحل روشنائی

نفع خاص: ضعف بصر، خارش چشم اور ناخونہ کے لئے مفید ہے۔

جزء خاص: توبال مس

اجزاو طریقہ تیاری: فلفل دراز صبر زرد سنبل الطیب قرنفل شادنج عدسی توبال مس ہر ایک ۵ا گرام اقلیمیائے طلاء ساذج ہندی بورہ ارمنی ہر ایک ۴ا گرام فلفل سیاہ سمندر جھاگ ہر ایک ۱۰ گرام زنجبیل حب النیل ہر ایک ۲گرام زعفران نوشادر ہر ایک ½۲ گرام سرمہ کی طرح نہایت باریک کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: دن میں دو بار سلائی سے لگائیں۔

کحل چکنی دوا

نفع خاص: ابتداء نزول الماء، جالا پھولا، دھند کے لئے مفید ہے۔

جزء خاص: صابون

اجزا وطریقہ تیاری: صابون ۶۰ گرام توتیا رال ہر ایک ۳ گرام صابون کو چاقو سے تراش کر لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں، جب وہ گلنے لگے اس وقت توتیا کا سفوف شامل کرکے آہنی دستہ سے خوب حل کریں جب صابون کی طرح رقیق ہو جائے تو رال کا سفوف شامل کرکے آہنی دستہ سے خوب ہلائیں اور آنچ تیز کریں۔ صابون خشک ہو کر سیاہ ہونے لگے تو آگ سے اتاریں اور ٹھنڈا ہونے کے بعد دوا برتن سے نکالیں اور استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت دوا پانی میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کشتہ

وجہ تسمیہ: کشتہ فارسی لفظ ہے جس کے معنی "مارا ہوا" ہیں لیکن اصطلاح طب میں کشتہ اس دوا کو کہتے ہیں جسے ایک خاص ترکیب سے جلا کر بنایا جاتا ہے اس سے دوا کے انجذاب اور اس کے تاثیر و عمل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ عربی میں کشتہ کے لئے ... اور اس غرض کے لئے تکلیس کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

یہ بات کہ طب یونانی نے اپنے ہندوستانی عہد میں اس فن کو آیورویدک سے حاصل کیا ہے، اصولی حد تک صحیح نہیں ہے۔ جہاں تک فن تکلیس کا تعلق ہے عربی عہد میں بھی اس کا استعمال رہا ہے۔ چنانچہ ابن سینا کی کتابوں میں ایک رسالہ تکلیس پر ملتا ہے۔

اکسیر یعنی کیمیا وزود اثر آتا ہے۔ اس کا دائرہ محض کیمیاوی عمل سے گذرنے والی ادویہ تک محدود نہیں رہا بلکہ کلسات بھی اسی کے تحت شمار کئے گئے۔ عربی عہد میں اکسیرات سے سریع الاثر علاج کے متعدد واقعات تاریخ میں مذکور ہیں۔ لیکن اس قدر ضرور ہے کہ یونانی میں کشتہ کا بکثرت رواج اور فروغ اطبار ہند کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

کشتہ کے فوائد کے سلسلے میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رہنا چاہیئے کہ اختلاف ترکیب اور اختلاف بدرقہ کی وجہ سے ایک ہی دوا کے کشتہ سے مختلف خواص حاصل ہوتے ہیں چنانچہ مطلوبہ افعال کی خاطر مختلف ترکیبوں سے کسی دوا کا کشتہ تیار کیا جاتا ہے اور اسی کی مناسبت سے بدرقہ استعمال ہوتا ہے کشتہ شدہ دوا اپنی خاص تاثیر کے علاوہ اس بوٹی یا دوا کی تاثیر بھی رکھتی ہے جس میں اسے کشتہ کیا گیا ہے۔ مثلاً سنگ جراحت بالخاصیت حابس دم و مدمل جراحات ہے۔ مگر خاص کشتہ شدہ دافع زہر یار، خاص بوٹیوں مثلاً حرمل میں کشتہ شدہ ممسک، شیر خرمیں کشتہ شدہ دافع حمیٰ دق، گلو میں کشتہ شدہ دافع اقسام حمیٰ، شب یمانی میں کشتہ شدہ دافع ناصور ہے۔ اس طرح ایک ماہر فن کشتہ کی ترکیب سے اس کے منافع کا اندازہ کرسکتا ہے۔

ہر دوا کا کشتہ بنانے کی متعدد ترکیبوں میں سے یہاں اس کی صرف ایک ترکیب بیان کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ ورنہ اگر صرف نصاب میں متعین چند کشتوں ہی کی مختلف طریقوں سے تیار کرنے کی ترکیبوں کا تذکرہ کیا جائے تو اس کے لئے ایک مستقل رسالہ کی ضرورت ہوگی۔

کشتہ ابرک سفید

نفع خاص: سعال، ضیق النفس اور بخار میں خاص طور پر مستعمل ہے۔

جریان، ضعف باہ اور سیلان الرحم میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

طریقہ تیاری: ابرک سفید محلوب ۱۰۰ گرام کو مٹی کے کوزہ میں رکھیں اور اس میں لعاب گھیکوار اتنا داخل کریں کہ ابرک کے ورق تر بہ تر ہو جائیں پھر گل حکمت کر کے دس بارہ کلو اپلوں کی آنچ دیں اس سے ابرک کے ورق نرم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد شورہ قلمی ابرک کے وزن سے ڈیڑھ گنا زیادہ لے کر اتنے پانی میں حل کریں جس میں ابرک کے ورق تر ہو جائیں۔ پھر شورہ کے اس محلول میں ابرک کے ورق تر کر کے مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کریں اور دس بارہ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ ابرک کا سفید کشتہ تیار ہو جائے گا اور چمک باقی نہیں رہے گی۔ اس کو باریک پیس لیں اور صاف پانی اتنا ڈالیں کہ کشتہ سے چار انگل اوپر رہے دو تین گھنٹے بعد پانی نتھار لیں۔ اسی طرح چند بار کریں تاکہ ابرک میں شورہ کی نمکینی باقی نہ رہے۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام۔

کشتہ ابرک سیاہ

نفع خاص: کشتہ ابرک سفید کی بہ نسبت کشتہ ابرک سیاہ زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے۔ تپ مزمن اور حمی وبائی میں خاص طور پر نافع ہے۔

طریقہ تیاری: ابرک سیاہ محلوب ۱۰ گرام دہی ۲۰ گرام کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں اور گل حکمت کر کے دو کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ عمل کریں۔ گل سرخ کی طرح کشتہ تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام

نوٹ: ابرک کا سفوف کرنے یا کشتہ بنانے کے لئے پہلے اسے محلوب کیا جاتا ہے اسے ابرک کا دھناب کرنا بھی کہتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ ابرک کو کوٹ کر باریک ورق بنائیں اور چھوٹی کوڑیوں یا پتھر کے سنگریزوں کے ہمراہ ایک پوٹلی میں باندھیں اس پوٹلی کو بھگو کر پانی کے بھرے ہوئے ناند میں دونوں ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ ابرک کے

باریک ذرات سنگریزوں یا کوڑیوں سے جدا ہو کر پوٹلی سے نکل کر پانی میں شامل ہونے جائیں گے۔ تہ نشین ہونے پر پانی کو علیحدہ کریں اور تہ نشین ابرک کو خشک کریں۔ یہی ابرک محلوب یا دھناب ہے۔

کشتہ بارہ سنگھا (قرن الایل)

نفع خاص: ضیق النفس، سعال بلغمی، ذات الجنب، وجع الصدر، وجع الاضلاع کے لئے مخصوص ہے۔

طریقہ تیاری: بارہ سنگھا برادہ کر کے شیر مدار میں اس قدر تر کریں کہ ایک انگل اوپر رہے، پھر اسے خشک کریں اسی طرح تین مرتبہ تر کر کے خشک کریں اور مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ کلو اُپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر بدستور شیر مدار میں تر و خشک کر کے ۵ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح ۶ مرتبہ عمل کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۵۰۰ ملی گرام۔

کشتہ بیضۂ مرغ

نفع خاص: ضیق النفس، سعال مزمن، نفث الدم، نزف الدم، سل، دق، اسہال کبدی، سوزاک، جریان، سیلان الرحم، کثرت طمث، ضعف باہ، سرعت انزال، سلسل البول میں مفید ہے۔ اس کی ذاتی خاصیت جریان کو بند کرنے اور رطوبات فاضلہ کو خشک کرنے کی ہے۔

طریقۂ تیاری: پوست بیضۂ مرغ مصفیٰ کو بارہ گھنٹے شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پندرہ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح نو مرتبہ کھرل کریں اور آنچ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ہمراہ۔

نوٹ:۔ مصفیٰ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ انڈے کا چھلکا نمک ملائے ہوئے پانی میں

بارہ گھنٹے تر رکھیں اور پھر اس کے اندرونی پردے کو نہایت احتیاط سے دور کریں۔

کشتہ پھٹکری

نفع خاص: نزلہ زکام اور ملیریا بخار میں مفید ہے۔

طریقہ تیاری: پھٹکری ۲۰ گرام بشیر مدار ۲۰ ملی لیٹر آب برگ دھتورہ ۲۰ ملی لیٹر شراب برانڈی ۲۰ ملی لیٹر
پھٹکری کو ایک دن بشیر مدار میں کھرل کر کے خشک کریں، دوسرے دن آب برگ دھتورہ میں، اسی طرح تیسرے دن شراب برانڈی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ حجرالیہود

نفع خاص: کشتہ حجرالیہود امراض مجاری بول کے لئے مخصوص ہے۔ یہ گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے اس کا مستقل استعمال ریت کو خارج کر کے اس کی آئندہ پیدائش بند کرتا ہے۔ احتباس بول، سوزاک اور قرحہ احلیل میں نافع ہے۔

طریقہ تیاری: حجرالیہود ۲۰ گرام شورہ قلمی ۵ گرام دونوں کو تین گھنٹے آب مولی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرنے کے بعد دس کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں۔ یعنی ہر بار شورہ قلمی ۵ گرام اضافہ کر کے آب مولی میں کھرل کرنے کے بعد اسی قدر آنچ دیں اور پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ خبث الحدید

نفع خاص: اس کا کشتہ فوائد میں فولاد کا نعم البدل تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کی عمدگی کے لئے ضروری ہے کہ خبث الحدید بہت پرانا ہو۔ چنانچہ اکثر کشتہ کے

لئے خبث الحدید صد سالہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ یہ ضعف معدہ، ضعف جگر، سوء القنیہ استسقاء، عظم طحال، یرقان، ضعف باہ، سرعت انزال میں مفید ہے ۔ تمام بدن کو قوت دیتا ہے ۔ چہرہ کو سرخ اور بارونق بناتا ہے ۔

چونکہ اس میں قوت قابضہ زیادہ ہے اس لئے بالخاصیتہ جریان، سلس البول، زلق المعدہ و امعاء میں فائدہ پہنچاتا ہے ۔

طریقہ تیاری : خبث الحدید کہنہ ڈھائی سو گرام خوب باریک کرکے پانی میں دھوئیں پھر اس کو بول مادہ گائیں تر بہ تر کر کے سحق کریں اور قرص بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے ۶ کلو اپلوں کی آنچ دیں ۔ اسی طرح ۳ بار کریں ۔ پھر تین دفعہ سرکہ ترش میں کھرل کرکے آگ دیں پھر تین بار آب لیموں میں کھرل کرکے بدستور آگ دیتے رہیں ۔ پھر لعاب گھیگوار میں بار بار کھرل کرکے اس وقت تک آگ دیتے رہیں جب تک کہ کشتہ پانی پر تیرنے نہ لگے ۔

مقدار خوراک : ۱۲۵ ملی گرام صبح و شام مکھن کے ساتھ استعمال کریں ۔

کشتہ خرمہرہ

نفع خاص : حمیٰ مرکبہ، فساد خون، سوزاک مزمن، آتشک، ضعف معدہ، اسہال مزمن، قروح اور ہر قسم کے جریان الدم میں مفید ہے ۔

طریقہ تیاری : خرمہرہ (کوڑی)، مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے بیس کلو اپلوں کی آگ میں کشتہ بنائیں ۔

مقدار خوراک : ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک شہد یا کسی مناسب دوا میں ملا کر کھلائیں ۔

کشتہ زمرد

نفع خاص : مفرح و مقوی قلب، مقوی جگر و گردہ، دافع سلس البول ،

کثرت بول ۔

طریقہ تیاری: زمرد ۱۰ گرام عرق گلاب میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور مٹی کے کوزہ میں مغز گھیگوار کے درمیان رکھ کر ۲۰ کلو اپلوں کی آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر کام میں لائیں ۔

مقدار خوراک: ۳۰ سے ۶۰ ملی گرام

کشتہ سم الفار

نفع خاص، ضعف باہ، آتشک، سوزاک، بواسیر، درد مفاصل اور امراض باردہ بلغمیہ میں مفید ہے ۔

طریقہ تیاری: سم الفار ۱۰ گرام پھٹکری (سحق شدہ) ۲۰ گرام کے درمیان مٹی کے کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے پانچ کلو اپلوں کی آنچ دیں ۔ شگفتہ ہونے پر پیس کر رکھیں ۔

مقدار خوراک: ۱۵ ملی گرام (ایک چاول) مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۔

کشتہ سنگ جراحت

نفع خاص: اقسام حمیات مزمنہ، کثرت طمث، بواسیر دموی، سلس البول، جریان، سیلان، سوزاک کے لئے مفید ہے ۔

طریقہ تیاری: سنگ جراحت ۲۵ گرام تین روز روغن کنجد میں تر رکھیں پھر نکال کر برگ پیپل سات عدد میں لپیٹ کر دو کلو اپلوں کی آنچ دیں ۔ شگفتہ ہوگا ۔ چوتھائی حصہ دانہ الائچی کے ہمراہ پیس کر رکھیں ۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۵۰۰ ملی گرام

کشتہ سیسہ

وجہ تسمیہ: جزو خاص سیسہ (اسرب) سے موسوم ہے ۔

نفع خاص ، جریان، سرعت، کثرت احتلام میں مفید ہے ۔

جز رخاص : اسرب

اجزا و طریقہ تیاری : ضرورت کے مطابق سیسہ لوہے کی کڑھائی میں پگھلائیں اور تھوڑی تھوڑی کھانڈ ڈال کر سہجنہ کی لکڑی سے چلاتے رہیں ۔ یہاں تک کہ وہ خاک ہو جائے ۔ سرد ہونے پر چھان لیں ۔

مقدار خوراک : ۳۰ ملی گرام ہمراہ مکھن یا معجون آرد خرما ۱۰ گرام ۔

کشتہ شنگرف

نفع خاص : مقوی باہ ، مقوی معدہ اور مقوی اعصاب ہے ۔

طریقہ تیاری : کچلہ ۱۲۵ گرام باریک کوٹ کر شیر مدار ڈھائی سو ملی لیٹر میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں اور شنگرف ۱۰ گرام کو نغدہ کے درمیان رکھ کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ کلو اپلوں کی آنچ دیں ۔

مقدار خوراک : ۶۰ ملی گرام (دو چاول) مناسب بدرقہ کے ساتھ ۔

کشتہ صدف

نفع خاص : کثرتِ طمث اور حمی مزمن میں مفید ہے ۔

طریقہ تیاری : صدف کو مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس کلو اپلوں کی آنچ دیں اور پیس کر رکھیں ۔

مقدار خوراک : ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام ، مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۔

کشتہ صدف مرواریدی

وجہ تسمیہ : صدف مختلف آبی جانوروں کا بیرونی پوست ہے ۔ جسے سیپ کہتے ہیں ۔ ان میں سب سے بہتر قسم صدف مروارید ہے ، جو سفید براق موتی کے مانند ہوتا ہے ۔

اس کے بعد دوسرے اقسام صدف کا درجہ ہے۔

نفع خاص: حمی مزمن، سعال، اسہال اور جریان الدم میں مفید ہے۔

طریقۂ تیاری: صدف کو مٹی کے کوزہ میں بند کرکے ۲۰ کلو اپلوں کی آنچ دیں اور پیس کر رکھیں۔

مقدار خوراک: جریان الدم مثلاً کثرت طمث وغیرہ کے لئے ۱ گرام صبح وشام۔ حمی مزمن کے لئے ۱ گرام دن میں تین بار۔

کشتہ طلا

نفع خاص: صداع مزمن، خفقان، مالیخولیا، ضیق النفس، سل ودق ضعف باہ میں سریع الاثر ہے۔ بصارت اور عام بدن کی تقویت کے علاوہ حرارت غریزی بڑھاتا ہے

طریقۂ تیاری: برادہ طلاء خالص ۱ گرام دو چند عرق گلاب سے آتشہ سنگ سماق کی کھرل میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب عرق ہو جائے اس کی ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے سات کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح کی پندرہ آنچوں کشتہ تیار ہو جائے گا۔ پیس کر رکھیں۔

مقدار خوراک: ۶۰ سے ۱۲۵ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ہمراہ۔

کشتہ طوطیا

نفع خاص: مقوی اعصاب، دافع آتشک وسوزاک، مصفی خون، نافع بواسیر مثل قروح خبیثہ وعفنہ وناسور ہے۔

طریقۂ تیاری: نیلا طوطیا دس دس گرام کی دو ڈلیاں ڈھائی سو گرام پوست ریٹھا کے درمیان مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے تین کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پیس کر رکھیں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی گرام

نوٹ: آتشک کی صورت میں ۱۲۵ ملی گرام کشتہ مکھن میں ملا کر کھلائیں۔ پیاس

کے وقت روغن زرد پلائیں۔ بارہ گھنٹے سے پہلے پانی نہ دیں۔ تمام قروح خشک ہو جائیں گے۔

کشتہ عقیق

نفع خاص، مقوی قلب و اعضاء رئیسہ، دافع خفقان، مالیخولیا وہم، حابس جریان الدم مخرج سنگ گردہ و مثانہ، مقوی باہ، مغلظ منی، نافع سوزاک مزمن، مدمل قروح مزمنہ

طریقہ تیاری: عقیق ۱ گرام ٹکڑے ٹکڑے کرکے گل نیلوفر اور بارہنگ تازہ کے نغدہ میں ملفوف کرکے ۲ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اگر کشتہ ٹھیک نہ بنے تو دوبارہ عمل کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام۔

نوٹ چونکہ یہ نہایت سخت پتھر ہے اس لئے اسے کشتہ کرنے سے پہلے خوب باریک پیسنا چاہیئے یہاں تک کہ اس میں کرکراہٹ باقی نہ رہے۔ اس مقصد کیلئے اس کو بار بار مناسب بوٹیوں کے پانی میں سحق بلیغ کرکے بہت تیز آگ دیں۔

کشتہ فولاد

نفع خاص: امراض باردہ بلغمیہ دماغیہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ضعف معدہ ضعف جگر، سوء القنیہ، استسقاء، بواسیر، توسیع ریحی، جریان، سیلان الرحم، سلسل البول میں مفید ہے تقویت باہ، و گردہ و مثانہ کے علاوہ ہر قسم کے اسہال میں فائدہ دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے بدن کو قوت دیتا ہے اور چہرہ کو سرخ بناتا ہے۔

دیگر کشتوں کی طرح کشتہ فولاد میں بھی ترکیب کو بہت دخل ہے۔ حسب اختلاف ترکیب اس کے کشتہ کی تاثیر میں فرق واقع ہوتا ہے۔ کشتوں کی عام شناخت کے مطابق اس کی عمدگی کی بھی شناخت یہ ہے کہ پانی پر تیرنے لگے یا کم از کم پانی میں حل ہو جائے۔ تہ نشین کشتہ قابل استعمال نہیں ہوتا۔

ترکیب تیاری: برادہ فولاد ۵ گرام پارہ ۳ گرام لعاب گھیگوار میں کھرل کرکے

دو کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ ۳ گرام پارہ اضافہ کریں۔ پھر ہڑتال طبقی ۳-۳ گرام کے ساتھ شیر مدار میں کھرل کرکے پھر سم الفار ۳-۳ گرام کے ساتھ شیر مدار میں کھرل کرکے چار مرتبہ پھر شنگرف رومی ۳-۳ گرام کے ساتھ شیر مدار میں کھرل کرکے چار مرتبہ آنچ دیں اس طرح کل ۱۶ آنچ دیں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ مثلاً استسقاء کے لئے شیر شتر کے ساتھ قوت باہ کے لئے مکھن کے ساتھ بواسیر کے لئے رسوت کے ساتھ اسہال مزمنہ کے لئے کتیرا ایک گرام کے ساتھ وغیرہ۔

کشتۂ فولاد سونے چاندی والا

نفع خاص: غایت درجہ مقوی باہ

طریقہ تیاری: کشتہ نقرہ ۵ گرام کشتہ طلا ۱۰ گرام کشتہ تانبہ ۲۰ گرام پارہ ۴۰ گرام گندھک آملہ سار ۸۰ گرام کشتہ فولاد ۱۶۰ گرام سب کو ملا کر ۱۴ گھنٹے کھرل کریں اور آتشی شیشی میں رکھ کر گل حکمت کرکے شیشی کا منہ بند کردیں پھر ایک ہنڈیا میں ۵ کلو نمک سیندھا کے درمیان اس شیشی کو اس طرح رکھیں کہ شیشی کا منہ ہنڈیا کے برابر رہے۔ ۲۴ گھنٹے تک آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل میں ڈالیں اور شیر مدار میں کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے تو اسگندھ کے جوشاندہ میں کھرل کریں۔ اسی طرح موصلی، تالمکھانہ اور ستاور کے جوشاندہ میں علیحدہ علیحدہ کھرل کرتے رہیں (شیر مدار یا دوا کا جوشاندہ اتنی مقدار میں ہو کہ کھرل کرنے والی دوا تر ہوجائے)

مقدار خوراک: ۳۰ سے ۶۰ ملی گرام

کشتۂ قلعی

نفع خاص: اہل فن قلعی (رانگ) کا تعلق مثانہ سے مانتے ہیں اس لئے اس کا کشتہ امراض مثانہ کے لئے خاص طور پر نافع ہے۔ امراض آلات بول گردہ و مثانہ

میں اچھا کام کرتا ہے۔ ضعف باہ، جریان، سیلان الرحم، سوزاک اور ذیابیطس میں مفید ہے۔

طریقہ تیاری: قلعی ایک حصہ، بھنگ، ہلدی، پوست خشخاش ہر ایک چار حصہ قلعی کو کڑاہی میں پگھلائیں اور دوسرے اجزا باریک سفوف کر کے چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ آنچ اوسط درجہ کی رہے تاکہ قلعی منجمد نہ ہو جائے سفوف شدہ دوائیں ختم ہونے پر قلعی راکھ ہو جائے گی۔ اس راکھ کو شیر گھیکوار میں تین گھنٹے کھرل کر کے دس کلو اپلوں کی آگ دیں۔ بعد میں دہی کے پانی میں کھرل کر کے اسی قدر آگ دیں۔ زرد رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ گئو دنتی

نفع خاص: فالج، لقوہ، خدر، تشنج بلغمی، وجع المفاصل، ضعف اعصاب، ضعف باہ، پرسوت نسواں اور ہر قسم کے بخار میں مفید ہے۔

جزو خاص: گئو دنتی

اجزا و طریقہ تیاری: گئو دنتی ۵۰ گرام نیم کوب کر کے مٹی کے کوزہ میں اوپر نیچے اسگند ناگوری ۵۰ گرام بچھا کر رکھیں۔ اوپر سے تھوڑا شیرہ گھیکوار ڈال کر کوزہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور بیس کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام مختلف امراض کی رعایت سے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ مثلث

وجہ تسمیہ: قلعی، جست اور سیسہ تین اجزا پر مشتمل ہونے کی وجہ سے یہ کشتہ

خلط کہلاتا ہے۔

نفع خاص: سرعت انزال، جریان اور ضعف باہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

طریقہ تیاری: قلعی، جست، سیسہ ہر ایک ۱۰ گرام تینوں کو چھوٹی کڑاہی میں پگھلائیں اور سات مرتبہ روغن گاؤ میں بجھائیں۔ اس کے بعد پگھلا کر اس میں پوست خشخاش کا سفوف ڈھائی سو گرام ایک ایک چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ خشخاش کا پورا سفوف ختم ہو جائے۔ یہ تینوں دوائیں راکھ ہو جائیں گی۔ اس کے بعد اس راکھ کو ترش دہی میں تین گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں بند کریں اور گل حکمت کر کے پندرہ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح کھرل کر کے پانچ مرتبہ آگ دیں بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ سے ۲۵۰ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ مرجان سادہ

نفع خاص: ضعف دماغ، نزلہ زکام، سعال، ضیق النفس، جریان اور ضعف اشتہا کے لئے مفید ہے۔

طریقہ تیاری: مرجان ۵۰ گرام ٹکڑے ٹکڑے کر کے مصری ۱۰۰ گرام باریک نیچے اوپر دے کر مٹی کے کوزہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے دس کلو اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر کام میں لائیں۔

مقدار خوراک: ۶۰ ملی گرام سے ۲۵۰ ملی گرام تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ مرجان جواہر والا

نفع خاص: مقوی قلب و دماغ و جگر ہے، ضعف دماغ میں خاص عمل رکھتا ہے۔ نزلہ مزمن میں فائدہ دیتا ہے۔ جریان میں بھی مفید ہے۔

طریقہ تیاری: مرجان ۱۰ گرام یاقوت ۳ گرام عنبر ۱ گرام ورق نقرہ ۳ گرام ورق طلا

۱ گرام زمرد ۵ گرام سب کو عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کریں اس کے بعد ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس کلو اپلوں کی آنچ دیں۔

مقدار خوراک : ۳۰ سے ۶۰ ملی گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزباں۔

کشتہ مرگانک

نفع خاص : قلت دم، ضعف ہضم، جریان میں مفید ہے۔

طریقہ تیاری : گندھک آملہ سار، نوشادر، تلقی (رانگ)، پارہ ہموزن پہلے رانگ اور پارہ کو عقد کریں، اس کے بعد سب دوائیں ملا کر کھرل کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں۔ شیشی کے منہ میں سیخ چلاتے رہیں تاکہ منہ بند نہ ہو جائے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سیخ دوا میں نہ لگے۔ جب سیاہ دھوئیں کے بجائے زرد دھواں نکلنے لگے تو آگ سے اتاریں اور سرد ہونے پر شیشی سے نکال کر حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک : ۳۰ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ نقرہ

نفع خاص : اعضاء رئیسہ، باہ اور بدن کو قوت دیتا ہے۔ مولد و مغلظ منی ہے۔ سل و دق، مالیخولیا، خفقان اور غشی میں سریع الاثر ہے۔

طریقہ تیاری : چاندی۔ ا گرام کوٹ کر باریک گول پترہ بنائیں۔ پھر ہڑتال طبقی۔ ا گرام کو ایک عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے پترے کے دونوں طرف ضماد کریں اور مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے نصف کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چودہ مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ ہڑتال طبقی۔ ا گرام کا ضماد بدستور کر کے آنچ دیتے رہیں پھر پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک : ۶۰ سے ۱۲۵ ملی گرام

کشتہ ہڑتال طبقی

نفع خاص : ضیق النفس، سعال اور امراض باردہ میں مفید ہے۔

طریقۂ تیاری : ہڑتال طبقی ۱۰ گرام چار روز متواتر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں۔ پھر دو کچی اینٹوں میں گڑھا کھود کر وہ قرص رکھیں اور اینٹوں کو پیوست کر کے اچھی طرح گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد تین کلو اپلوں کی آنچ دیں۔
مقدار خوراک : ۱۲۵ ملی گرام، مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

جوہر منقیٰ

وجہ تسمیہ : جوہر رسکپور کا دوسرا نام ہے چونکہ اس جوہر کو مویز منقیٰ میں رکھ کر نگلا جاتا ہے اس لئے جوہر منقیٰ بھی کہتے ہیں۔
نفع خاص : آتشک، سوزاک مزمن، وجع مفاصل اور نقرس میں مفید ہے۔
جزو خاص : رسکپور
طریقۂ تیاری : رسکپور دار چکنا سم الفار ہر ایک ۱۰ گرام شراب برانڈی ۵۰ ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر مٹی کے ایک کوزہ میں کر کے دوسرا کوزہ اوپر رکھ کر گل حکمت کریں اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ گرمی سے جوہر اڑ کر اوپر کے کوزہ میں جم جائیگا۔ مناسب یہ ہوتا ہے کہ کپڑا بھگو کر اوپر کے کوزہ پر رکھتے رہیں۔ تقریباً چار گھنٹے بعد آنچ کا سلسلہ ختم کر کے کوزوں کو ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھدیں۔ سرد ہونے پر چہرہ کو بچا کر کھولیں اور جوہر کھرچ کر حفاظت سے رکھیں۔
مقدار خوراک : ۳۰ ملی گرام مویز منقیٰ میں گولی بنا کر نگلیں نہ چبائیں اور نہ دانتوں کو لگنے دیں ورنہ مسوڑھوں میں ورم آجائے گا۔ اور دانت کمزور ہو جائیں گے۔

جوہر سین

وجہ تسمیہ : جوہر سین سنکھیا (سم الفار) کے جوہر کو کہتے ہیں۔ سم الفار کا پہلا حرف سین ہے۔ اس لئے اس کے نام پر جوہر سین نام رکھا گیا ہے۔
نفع خاص : مقوی باہ، مقوی اعضاء جسم اور دافع امراض بارده

بنانے ہے:

طریقہ تیاری: سم الفار ۲۰ گرام، شراب برانڈی میں خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر بٹی کے ایک کوزہ میں کر کے دوسرا کوزہ اوپر رکھ کر گل حکمت کریں اور ہلکی آنچ پر جوہر نکالیں۔ بالائی کوزہ پر کپڑا بھگو کر رکھیں تاکہ اوپر کے کوزہ میں جوہر منجمد ہوتا رہے۔ کپڑا خشک ہونے پر بار بار بھگوتے رہیں۔ جوہر نکل آنے کے بعد آگ سے علیحدہ کر کے اور خوب سرد ہونے پر کوزہ کھولیں اور جس قدر جوہر جمع ہو گیا ہو چھڑا لیں۔

نوٹ۔ سم الفار کے بخارات آنکھ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس لئے سرد ہونے کے بعد ہی کوزوں کو کھولنا چاہیئے۔

مقدار خوراک: ۳۰ سے ۶۰ ملی گرام ہمراہ مکھن یا بالائی۔

گلقند

وجہ تسمیہ: چونکہ یہ مرکب گل اور قند سے تیار کیا جاتا ہے اس لئے اس کو انہی دو لفظوں سے موسوم کیا گیا ہے۔ ابتدا میں اسے گلاب اور شہد سے تیار کیا گیا تھا اور اس کے لئے گل انگبین کی اصطلاح وضع کی گئی تھی۔ خود گلقند کو عربی میں جلنجبین کہتے ہیں جو فارسی گل انگبین کا معرب ہے لیکن بعد میں شہد کے بجائے شکر اور گلاب کے علاوہ دوسرے پھولوں کو بھی مخصوص فوائد کی غرض سے استعمال کیا گیا۔ چنانچہ گلقند گلاب کے علاوہ گلقند سیوتی گلقند آفتابی، گلقند بنفشہ، گلقند بادنسہ، گلقند خیار شنبری وغیرہ کے نام مثال کے طور پر لئے جا سکتے ہیں۔

عربی عہد میں یہ مرکب وضع نہیں کیا گیا تھا جیسا کہ اس کی فارسی اصطلاح سے ظاہر ہے یہ اطباء ایران کی اختراعات میں ہے۔

گلقند بنفشہ

نفع خاص: ملین اور منقی دماغ ہے۔ نزلہ و زکام کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری : گل بنفشہ تازہ تین گنی قند سفید ملا کر دھوپ میں رکھیں
اور تین چار روز بعد استعمال میں لائیں۔
مقدار خوراک : ۲۵ گرام

گلقند گلاب

نفع خاص : قبض دور کرتا ہے اور معدہ و دماغ کو قوت دیتا ہے۔
اجزاء و طریقہ تیاری : گل سرخ تازہ تین گنی قند سفید ملا کر تھوڑا عرق گلاب چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور دھوپ میں رکھیں اور تین چار روز بعد استعمال کریں۔
مقدار خوراک : ۲۵ سے ۵۰ گرام

گلقند سیوتی

نفع خاص : مقوی قلب اور دافع وحشت و خفقان ہے۔
اجزاء و طریقہ تیاری : گل سیوتی قند سفید تین گنی ملا کر عرق بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور تین چار روز سایہ میں رکھیں۔
مقدار خوراک : ۲۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر

گلقند ماہتابی

نفع خاص : خفقان اور وحشت دور کرتا ہے۔
اجزاء و طریقہ تیاری : گل چاندنی قند سفید تین گنی ملا کر قدرے عرق گلاب چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور چاندنی رات میں اس طرح رکھیں کہ چاند کی روشنی اس پر پڑے۔ چار روز بعد استعمال کریں۔
مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۵ گرام

لبوب

وجہ تسمیہ : لبوب لب کی جمع ہے، جس کے معنی مغز کے ہیں چونکہ معجون کی اس قسم میں مغزیات بطور جزو اعظم ہوتے ہیں، اس لئے اس مرکب کو لبوب کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ ضعفِ باہ اور اعضاء رئیسہ کو تقویت دینے والے مرکبات میں اس کا شمار ہے۔

لبوب کی ایجاد اطباء متاخرین کی کوششوں کی رہین منت ہے۔

لبوب بارد

نفع خاص : رقت، سرعت انزال، جریان اور کثرتِ احتلام میں مفید ہے۔

جزو خاص : خشخاش سفید

اجزاء و طریقۂ تیاری : مغز بادام شیریں تخم خشخاش سفید ہر ایک ۸۰ گرام مغز تخم کدو شیریں زنجبیل خولنجان شقاقل ہر ایک ۵۰ گرام مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک ۴۰ گرام کتیرا ۱۰ گرام مغز چلغوزہ تودری زرد تودری سرخ تخم گزر تخم بلیون ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ چھان کر ترنجبین ایک کلو صاف کرکے قوام بنا کر دواؤں کو ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۱۰ گرام

لبوب صغیر

نفع خاص : مقوی باہ، مقوی گردہ و مثانہ اور مولد منی ہے۔

جزو خاص : مغز چلغوزہ

اجزاء و طریقۂ تیاری : مغز بادام شیریں مغز اخروٹ مغز حبۃ الخضرا مغز چلغوزہ مغز حب الزلم مغز فندق مغز پستہ نارجیل تازہ مغز حب القلقل خشخاش سفید تودری زرد تودری سرخ کنجد مقشر بہمن سرخ بہمن سفید قرفہ زنجبیل فلفل دراز عاقرقرحا کباب چینی شقاقل مصری خولنجان تخم جرجیر تخم پیاز تخم شلغم تخم اسپست تخم ہلیون

سب دوائیں بموزن لے کر کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ تا ۷ گرام

حبوب کبیر

نفع خاص: تقویت باہ کے لئے بیحد مفید ہے، اعصاب، دل، دماغ اور گردوں کو تقویت دیتا ہے۔ بدن کو فربہ بناتا ہے۔ مولد منی ہے۔

جزء خاص: مغز سر کنجشک

اجزاء و طریقہ تیاری: ثعلب مصری نارجیل تازہ مغز سر کنجشک خشخاش سفید ہر ایک ۳۰ گرام مغز پستہ مغز بادام مغز فندق مغز حبۃ الخضرا مغز اخروٹ مغز چلغوزہ مغز حب الزلم ماہی رو بیان خولنجان شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد زنجبیل کنجد مقشر دارچینی ہر ایک ۱۵ گرام برادہ قضیب گاؤ سورنجان بوزیدان تمر خشک ہر ایک ۱۲ گرام سنبل الطیب سعد کوفی قرنفل کباب چینی اندرجو شیریں درونج عقربی زرنباد حب القلقل تخم گزر تخم پیاز تخم زب تخم شلغم اسپست تخم ہلیون ہر ایک ۱۰ گرام جاوتری جائفل اشنہ فلفل دراز ہر ایک ۷ گرام ابریشم اعرابی زعفران مصطگی ہر ایک ۱۲ گرام عود خام ۸ گرام عنبر اشہب ۴ گرام مشک ۲ گرام ورق طلاء ۳۰ عدد ورق نقرہ ۵۰ عدد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ گرام

لعوق

وجہ تسمیہ: لعق عربی میں چاٹنے کو کہتے ہیں چونکہ یہ مرکب چٹنی کی طرح چاٹ کر استعمال کیا جاتا ہے، اس لئے اس کو لعوق نام دیا گیا ہے۔ اس کو چاٹ کر استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ آلات تنفس کے ساتھ مخصوص ہے، جن کو اس عمل سے فائدہ ہوتا ہے۔

لعوق کا واضع جالینوس کو بیان کیا گیا ہے۔

لعوق بادام

نفع خاص، سعال یابس اور سل میں مفید ہے۔

جزو خاص: مغز بادام شیریں

اجزاء و طریقہ تیاری: نشاستہ کتیرا صمغ عربی مغز تخم خیار مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۲۰ گرام رب السوس تخم خشخاش سفید بہدانہ شیریں ہر ایک ۳۰ گرام آرد باقلا تخم خطمی ہر ایک ۴۰ گرام مغز بادام شیریں مویز منقیٰ ہر ایک ۵۰ گرام مویز منقیٰ کو روغن گاؤ میں بھگائیں اور پیس کر مغزیات کا سفوف شامل کرکے خوب ملائیں اس کے بعد دیگر دوائیں پیس کر ملائیں اور شربت انار شیریں بقدر ضرورت لے کر یا پھر قند سفید دواؤں سے سہ چند لے کر قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

لعوق خشخاش

نفع خاص: سعال، نفث الدم اور سل میں افادیت رکھنے کے علاوہ نیند لاتا ہے اور جنون کو فائدہ دیتا ہے۔

جزو خاص: پوست خشخاش

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست خشخاش ربع تخم عناب ہر ایک ۲۰ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل صاف کرکے قند سفید نصف کلو کا قوام بنائیں اور نشاستہ کتیرا صمغ عربی مغز بادام تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۱۵ گرام باریک پیس کر اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: دن میں ۳ - ۴ مرتبہ تقریباً ۲۰ گرام چاٹیں۔

لعوق خیار شنبر

نفع خاص، خشونت حلق، سرفہ، ذات الجنب اور ضیق النفس میں مفید ہے۔ تلیین شکم کرتا ہے۔

جز رخاص: خیار شنبر

اجزا وطریقۂ تیاری: عناب سپستاں ہر ایک ۱۵ عدد بنفشہ ۹ گرام خطمی ۵ گرام سنا رکی ۱۵ گرام رات کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے اتار کر مل چھان کرکے مغز املتاس ۴۵ گرام شیرخشت ۱۵ گرام خمیرہ بنفشہ ۳۰ گرام ترنجبین ۶۰ گرام ملا کر دوبارہ چھانیں اور قند سفید ۲۵۰ گرام شامل کرکے ہلکی آگ پر قوام کے لئے رکھیں قوام غلیظ ہونے پر روغن بادام شیریں ۵ ملی لیٹر اضافہ کریں۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرام

لعوق سپستاں

نفع خاص: نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ بلغم کا سینہ سے اخراج کرتا ہے۔

جز رخاص: سپستاں

اجزا وطریقۂ تیاری: سپستاں ۴۰ عدد عناب ۲۵ عدد اصل السوس تخم خطمی تخم خبازی پرسیاؤشاں گل گاؤ زباں گل زوفا خشک ہر ایک ۱۰ گرام بہدانہ شیریں ۵ گرام انجیر زرد ۲۰ عدد مویز منقیٰ ۵۰ عدد پوست خشخاش ۷۵ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں اور مل صاف کرکے قند سفید دواؤں سے سہ چند ملا کر قوام بنائیں۔ قوام غلیظ ہونے پر رب السوس ۱۰ گرام شکر تیغال ۱۰ گرام تخم خشخاش ۱۰ گرام جو مقشر ۱۰ گرام داخل کرکے لعوق بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام۔

لعوق کتاں

نفع خاص: بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

جزء خاص: تخم کتاں

اجزاء و طریقہ تیاری: لعاب تخم کتاں نصف کلو میں قند سفید اور شہد خالص ہر ایک ایک کلو شامل کر کے قوام بنائیں۔

مقدار خوراک: ۱۰ سے ۲۰ گرام

لعوق معتدل

نفع خاص: سعال، نزلہ حار اور زکام میں مفید ہے۔

جزء خاص: رب السوس

اجزاء و طریقہ تیاری: مغز بادام شیریں مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۱۰ گرام صمغ عربی کتیرا نشاستہ رب السوس ہر ایک ۱۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر قند سفید ۶۰ گرام کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ گرام

لعوق نزلی

نفع خاص: نزلہ اور کھانسی میں سریع الاثر ہے۔

جزء خاص: خشخاش

اجزاء و طریقہ تیاری: اصل السوس مقشر ۱۵ گرام تخم خطمی بہدانہ ہر ایک ۲۰ گرام رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر قند سفید نصف کلو کے قوام میں ملائیں پھر مغز بہدانہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۱۵ گرام خشخاش سیاہ خشخاش سفید ہر ایک ۱۸ گرام باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام۔

لعوق نزلی آب تربوز والا

نفع خاص: نزلہ، خشک کھانسی اور سل میں نافع ہے۔

جزو خاص: آب تربوز

اجزاء و طریقہ تیاری: تخم خشخاش صمغ عربی کتیرا نشاستہ ہر ایک ۵ اگرام مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خرفہ مغز تخم کاہو ہر ایک ۱۰ اگرام مغز بادام شیریں ۳۰ گرام روغن بادام ۶۰ گرام ترنجبین ۱۵۰ گرام آب تربوز سو ملی لیٹر مغزیات کا شیرہ نکالیں اور ترنجبین حل کر کے چھانیں پھر آب تربوز ملا کر قوام بنائیں اور باقی دوائیں اور روغن بادام شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵۔ ۵ گرام دن میں تین چار مرتبہ چاٹیں۔

مالتی لبنت

وجہ تسمیہ: یہ آیورویدک نسخہ ہے۔ مالتی بمعنی مقوی اور لبنت بمعنی زرد یہ جہاں معدہ، امعاء اور اعضاء رئیسہ کو قوت عطا کرتی ہے وہاں شنگرف اور ورق طلاء کی وجہ سے اس کا رنگ زرد یعنی لبنتی ہوتا ہے۔

نفع خاص: اسہال، سنگرہنی، حمی مزمنہ، دق، فساد خون میں مفید ہے معدہ اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ اور حرارت غریزی میں اضافہ کرتی ہے۔

جزو خاص: سنگ بصری

اجزاء و طریقہ تیاری: ورق طلا اگرام مروارید ناسفتہ ۲ گرام شنگرف ۳ گرام فلفل سیاہ ۴ گرام سنگ بصری ۸ گرام پہلے سب کو باریک کریں۔ پھر گائے کے مکھن میں چرب کر کے کھرل کریں۔ اس کے بعد آب لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں

کہ دہنیت جاتی رہے۔ پھر قرص بنا کر خشک کریں۔
مقدار خوراک، ۱۲۵ ملی گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

مربی

وجہ تسمیہ: مربیٰ عربی لفظ ہے جس کے معنی "پرورده" کے ہیں۔ چنانچہ وہ تازہ پھل جو شکر یا شہد کے قوام میں محفوظ کئے جاتے ہیں، انھیں مربیٰ کہا جاتا ہے۔ رب کی طرح اس ترکیب کے ذریعہ بھی ضرورت کے وقت فصل کے علاوہ مطلوبہ پھلوں کا استعمال اور ان کے فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مربی آملہ

نفع خاص: مقوی دماغ معدہ وجگر، نافع دوران سر، حابس اسہال
جزء خاص: آملہ

اجزاء وطریقۂ تیاری: آملہ تازہ کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نرم ہو جائے پانی خشک ہونے پر قند سفید کا قوام بنا کر آملہ کو قوام میں شامل کریں۔ دوسرے روز قوام کو مع آملہ خوب پکائیں۔ قوام درست ہونے پر محفوظ رکھیں۔ اگر قوام پتلا رہے تو تیسرے روز پھر پکا کر قوام درست کریں۔
مقدار خوراک: ایک عدد آملہ پانی سے دھو کر کھائیں۔

مربی اناس

نفع خاص: حرارت قلب اور خفقان دور کرتا ہے۔ مقوی قلب ہے۔
اجزاء وطریقۂ تیاری: اناس کے چھلکے صاف کر کے قاش کی شکل میں تراشیں اور پانی میں جوش دے۔ جب اناس نرم ہو جائے اور پانی خشک ہو جائے تو قند سفید کا قوام تیار کر کے اناس کی قاشیں ڈالیں۔ اگر قوام رقیق رہے تو مربیٰ آملہ کی طرح قوام درست

کریں۔

مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۰ گرام

مربیٰ بہی

نفع خاص : مقوی قلب و دماغ و معدہ ہے۔ خفقان اور تبخیر کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری : بہی کو چھلکوں سے صاف کر کے پانی میں جوش دے کر نرم کر یں پانی خشک ہونے پر قند سفید کا قوام تیار کر کے بہی قوام میں ڈالیں۔ اور دوسرے روز قوام کو بہی کے ساتھ خوب پکائیں اور قوام درست ہونے پر محفوظ رکھیں اگر قوام رقیق رہے تو تیسرے روز پھر درست کریں۔

مقدار خوراک : ۲۵ گرام

مربیٰ بیلگری

نفع خاص : زحیر اور اسہال کے لئے مخصوص ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری : بیل پختہ کے چھلکے صاف کر کے قاش کی شکل میں تراشیں اور بیج دور کریں۔ پھر قند سفید کا قوام کر کے قاشوں کو ڈالیں اور قوام تیار ہونے پر محفوظ کریں۔

مقدار خوراک : ۲۵ گرام

مربیٰ پیٹھا

نفع خاص : دل و دماغ کو قوت اور فرحت بخشتا ہے۔ حرارت زائل کرتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری : پیٹھے کے چھلکے اور تخم دور کر کے قاش کی طرح تراشیں اور ایک دیگچی میں نصف تک پانی بھر کے دیگچی کے منہ پر کپڑا باندھیں اور کپڑے پر

قاشوں کو رکھ کر ڈھکن سے خوب بند کرکے نیچے آگ جلائیں تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں نرم ہو جائیں۔ پھر قند سفید کا قوام بنا کر قاشیں ملائیں اگر دوسرے روز قاشوں کی وجہ سے قوام رقیق ہو جائے تو قاشوں کو نکال کر دوبارہ قوام کو گاڑھا کریں اور پھر قاشیں ملائیں۔
مقدار خوراک : ۲۵ گرام

مربیٰ ترنج

نفع خاص : مقوی معدہ وجگر وقلب، مسکن صفرا و خون، نافع خفقان حار و بائی امراض کے زمانہ میں بطور تقدم بالحفظ اس کا کھانا مفید ہے۔
اجزا و طریقہ تیاری : ترنج کا چھلکا دور کرکے پانی میں جوش دیں۔ نرم ہونے پر نکالیں اور قند سفید کا قوام تیار کرکے شامل کریں۔ اگر قوام رقیق رہے تو دوسرے روز مع ترنج قوام درست کریں۔
مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۵ گرام

مربیٰ زنجبیل

نفع خاص : محلل ریاح، نافع درد شکم، مقوی گردہ و کمر و باہ، قاطع بلغم
جزو خاص : زنجبیل
اجزا و طریقہ تیاری : زنجبیل تازہ بے ریشہ چھلکے دور کرکے پانی میں نمک ملا کر خوب جوش دیں۔ نرم ہونے پر نکالیں اور قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ دوسرے روز اگر قوام رقیق رہے تو مع زنجبیل قوام درست کریں۔
مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۵ گرام

مربیٰ سیب

نفع خاص : مقوی و مفرح قلب و دماغ، نافع اختلاج و خفقان۔

اجزا و طریقۂ تیاری: سیب کے چھلکے دور کرکے پانی میں جوش دیں۔ نرم ہونے پر قند سفید کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۲۵ گرام

مربیٰ ہلیلہ

نفع خاص: دماغ، معدہ، حافظہ اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔ دائمی قبض کی شکایت ختم کرتا ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری: ہلیلہ کو پانی میں جوش دیں، نرم ہونے پر قند سفید کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: اسے ۲ عدد، پانی سے دھوکر رات کو سونے وقت کھائیں۔

مرہم

نیم جامد مرکب ہے جو کسی تیل یا چربی میں ادویہ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ مرہم کا مخترع اگرچہ بقراط کو کہا گیا ہے۔ لیکن یہ ایک زیادہ قدیم ایجاد ہے مصری عہد میں بھی اس کا استعمال ملتا ہے۔

مرہم کی قوت برسوں رہتی ہے، مگر جس کی ترکیب میں چربی شامل ہوتی ہے وہ جلد خراب ہو جاتا ہے۔

مرہم آتشک

نفع خاص: آتشک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ بہت جلد صاف کرکے مندمل کرتا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: چوب چینی ۲۰ گرام شنگرف ۲۰ گرام توتیا ۶۰ گرام باریک سفوف کرکے کپڑے سے چھانیں اور بیضۂ مرغ کو راکھ میں دبا کر زردی نکالیں اور

اس زردی کو سفوف میں خوب ملا کر مرہم بنائیں۔

ترکیب استعمال: زخموں کو نیم کے پانی سے صاف کرکے مرہم لگائیں۔

مرہم اشق

نفع خاص: ورم طحال کے لیے مخصوص ہے۔ صلابت اور سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ خنازیر اور سلعہ میں نافع ہے۔

اجزا وطریقہ تیاری: خردل کف دریا زراوند طویل مقل اشق گندھک آملہ سار تخم اشگن ہر ایک ۲۰ گرام باریک سفوف کرکے اشق اور مقل کو روغن زیتون کہنہ ۲۵ ملی لیٹر میں حل کریں اور موم زرد ۲۰ گرام کو آگ پر پگھلا کر سب دواؤں کو ملائیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت روغن گل اور روغن زیتون ملا کر ضماد کریں۔

مرہم خنازیر

نفع خاص: خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

اجزا وطریقہ تیاری: رال رتن جوت ہر ایک ۲۰ گرام توتیا مردار سنگ ہر ایک ۱۰ گرام باریک سفوف کرکے موم زرد ۴۰ گرام کو روغن کنجد ۸۰ ملی لیٹر میں پگھلا کر خوب ملائیں۔

ترکیب استعمال: خنازیری گلٹیوں پر بطور ضماد لگائیں یا مالش کریں۔

مرہم داخلیون

وجہ تسمیہ: داخلیون سریانی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی لعاب کے ہیں چونکہ اس مرہم میں لعابات شامل ہیں اس لئے اس کو یہ نام دیا گیا ہے۔ اس کا مخترع بقراط ہے۔ بعد کے اطباء نے اس نسخہ میں تصرفات کئے ہیں۔ اسی لئے اس کے اجزا اور اوزان میں تفاوت پایا جاتا ہے۔ اس میں اصل زیتون مردار سنگ

اور لعابات ہیں۔

نفع خاص: سخت ورموں کو تحلیل کرنا، پکانا اور ملائم کرتا ہے۔ خنازیر، رسولی اور تعقد عصب کو دور کرتا ہے۔ ورم رحم اور صلابت رحم میں خصوصی اثر کا حامل ہے۔

جزء خاص: لعابات

اجزا و طریقۂ تیاری: مردار سنگ ۶۰ گرام تخم خطمی اسپغول تخم کنوچہ تخم حلبہ تخم کتاں ہر ایک ۲۰ گرام، پانچوں تخموں کو رات کو پانی میں بھگوئیں صبح مل کر گاڑھا گاڑھا لعاب نکالیں اس کے بعد مردار سنگ باریک پیس کر سب کو روغن زیتون کہنہ ۱۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر آگ پر پکائیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب صرف روغن باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھانیں۔

ترکیب استعمال: خنازیر وغیرہ میں بطور ضماد لگائیں۔ اور ورم رحم و صلابت رحم میں آب برگ مکو سبز آب برگ کاسنی سبز یا سفیدی بیضۂ مرغ اور روغن گل ملا کر دایہ سے استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ اس مرہم کو زیادہ موثر بنانے کے لئے شب یمانی، زنگار، انگور کی لکڑی کی راکھ ہر ایک ۱۰ گرام خبث الحدید ۳ گرام پیس کر ملائیں۔

مرہم رال

نفع خاص: آتشک کے زخموں اور ناسور میں مفید ہے۔ زخموں کو بھرتا ہے اور خراب گوشت کو دور کرتا ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری: موم سفید کافور رال کات سفید ہر ایک ۱۵ گرام جدا جدا سفوف کریں۔ روغن گاؤ ۶۰ گرام میں موم ملا کر آگ پر حل کریں۔ پہلے رال شامل کریں۔ پھر کات سفید اور پھر کافور ملا کر خوب حل کریں۔

ترکیب استعمال: زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم لگائیں۔

مرہم رسل

وجہ تسمیہ، مرہم رسل کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بارہ اجزاء پر مشتمل اس نسخہ کو حواریین نے حضرت عیسٰی کے لئے تیار کیا تھا۔ اس کو مرہم عیسٰی بھی کہا جاتا ہے۔

نفع خاص: مندمل قروح ہے، ورم صلب، سرطان، خنازیر اور طاعون کی گلٹیوں کو زائل و تحلیل کرتا ہے۔

جزء خاص: گندہ بہروزہ

اجزا و طریقۂ تیاری: جاؤشیر گندہ بہروزہ زنگار مرصاف (مرمکی) مرتک داس کا بدل سکبینج ہے) ہر ایک ۲ گرام کندر زراوند طویل ہر ایک ۱۰ گرام مقل ازرق ۱۲ گرام مردار سنگ ۱۵ گرام اشق ۲۰ گرام موم سفید راتینج ہر ایک ۱۲ گرام جو دوائیں خشک ہیں ان کا سفوف کریں اور جو دوائیں گوند کی طرح ہیں انھیں موم میں پکائیں۔ بعد میں روغن زیتون بقدر ضرورت شامل کر کے مرہم تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت زخم یا گلٹیوں پر لگائیں اور ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھیں۔

مرہم زنگار

نفع خاص، مندمل قروح وجراحت ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری: موم ۵ گرام روغن گل یا روغن دیودار یا روغن کنجد ۲۰ ملی لیٹر آگ پر رکھیں۔ حرارت کم ہونے پر زنگار ۴ گرام باریک کر کے شامل کریں اور خوب ملائیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت موم روغن کے ساتھ ملا کر زخم پر لگائیں۔

مرہم سائیدہ چوب نیم

وجہ تسمیہ: چونکہ اس مرہم کو نیم کی لکڑی سے اس کا اثر حاصل کرنے کے لئے خوب گھونٹتے ہیں اس لئے اس ترکیب پر اس کا نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: ہر قسم کے زخم خصوصاً سرپستان کے زخم کے لئے سریع الاثر ہے۔

جزء خاص: برگ نیم

اجزاء و طریقہ تیاری: برگ نیم توے پر جلائیں۔ سیاہ ہونے پر باریک پیسیں، اس کے بعد ۲۵ گرام نیم کی یہ راکھ روغن سرسوں ۵۰ ملی لیٹر کو آگ پر گرم کر کے ملائیں اور آگ سے نیچے اتار کر آدھ گھنٹہ تک نیم کی لکڑی سے خوب گھونٹیں۔

ترکیب استعمال: زخم پر چپڑ کر اوپر سے نیم کی خشک راکھ چھڑکیں۔

مرہم سیاہ

نفع خاص: آتشک اور ایسے زخموں میں جو آسانی سے نہ بھر رہے ہوں خاص طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

جزء خاص: رال

اجزاء و طریقہ تیاری: رال ۴ گرام توتیا ½ گرام بجری کا سینگھ سوختہ پارہ برگ نیم ہر ایک ایک گرام پہلے برگ نیم پارہ کے ساتھ اس قدر پیسیں کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر روغن زرد ۱۰ ملی لیٹر موم سفید ۲ گرام پگھلا کر کپڑے سے صاف کر کے سب دواؤں کو پیس کر ملائیں اور خوب حل کریں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت زخم پر لگائیں۔

مرہم کافوری

نفع خاص: محلل ورم ہے۔ ناسور اور دوسرے زخموں کو بھرتا ہے۔ زخم کی سوزش

اور جلن رفع کرتا ہے۔

جزو خاص: کافور

اجزاء و طریقہ تیاری: سفیدہ کاشغری موم سفید روغن سرسوں سفیدی بیضہ مرغ ہر ایک ۸ گرام کافور ۲ گرام موم اور روغن سرسوں گرم کرکے ملا کر کافور اور سفیدہ کاشغری پیس کر شامل کریں۔ سرد ہونے پر سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کرکے خوب ملائیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت بطور مرہم لگائیں۔

مرہم مازو

نفع خاص: بواسیری مسوں کے درد اور جلن کو دور کرتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مازو سبز ۵۰ گرام باریک پیس کر موم روغن ۵۰۰ گرام میں ملا کر کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: رفع حاجت کے بعد آبدست لے کر مسوں پر لگائیں۔

مرہم مقل

نفع خاص: اورام صلبہ اور صلابت عضلات میں مفید ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مقل ازرق اشق گل بابونہ اکلیل الملک مکو خشک حاشا زوفا خشک تخم حلبہ تخم کتاں ہر ایک ۸ گرام گل سرخ ۲۰ گرام برگ چقندر ۳ عدد برگ کرنب دکرم کلہ ۲ عدد زرنباد زراوند مدحرج مرزنجوش بر سیاؤشاں عود ہندی ہر ایک ۴ گرام کوٹ پیس کر پانی میں پکائیں۔ پھر روغن بیدانجیر ۲۰ ملی لیٹر روغن ناردین ۱۵ ملی لیٹر تخم مرغ ۱۵ گرام روغن مصطگی ملی لیٹر ملا کر سب کو خوب پکائیں اور مرہم تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت سختی کی جگہ پر لگائیں۔

نوٹ:۔ اشق اور مقل کو سرکہ انگوری میں بھگوئیں تاکہ حل ہو جائے اس کے بعد سب دواؤں کے ساتھ ملا کر پکائیں

مرہم ناسور

نفع خاص: ناسور کو مندمل کرتا ہے اور پھر زخم نہیں ہونے دیتا۔

جز رخاص: مردار سنگ

اجزا وطریقہ تیاری: زرد چوب (ہلدی) مردار سنگ ہر ایک ۲۰ گرام باریک سفوف کریں پھر روغن گل ۵۰ ملی لیٹر اور موم سفید ۶۰ گرام آگ پر پگھلا کر سفوف ملائیں اور تھوڑا پانی ملا کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور دوائیں خوب حل ہو جائیں تو اتار کر محفوظ کریں۔

ترکیب استعمال: ناسور کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم لگائیں۔

معجون

وجہ تسمیہ: معجن عربی میں گوندھنے کو کہتے ہیں۔ اس نیم منجمد مرکب کو جس میں دوائیں پیس کر شہد یا شکر کے قوام میں ملائی جاتی ہیں، معجون کا نام دیا گیا ہے۔ اطریفل، خمیرہ جوارش لعوق، مفرح وغیرہ سب معجون کی قسمیں ہیں۔ ان میں سب سے پہلے معجون ایجاد کی گئی ہے اور یہ اس قسم کے مرکبات کی سب سے ابتدائی شکل ہے۔ قدیم مصری عہد میں اس کا استعمال شروع ہوا۔ مصر کے مشہور حکیم ہرمس کو اس کا واضع بیان کیا گیا ہے۔

معجون آرد خرما

نفع خاص: مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔ رقت، جریان، سرعت انزال اور کثرت احتلام کو فائدہ دیتی ہے۔

اجزا وطریقہ تیاری: آرد خرما صمغ عربی سنگھاڑا خشک ہر ایک نصف کلو کوٹ چھان کر مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ مغز فندق ہر ایک ۵۰ گرام باریک پیس کر ترنجبین شہد خالص ہر ایک ڈھائی سو گرام کا قوام کر کے ملائیں اور مغز پنبہ دانہ ۱۰ گرام قرنفل ۶ گرام جاوتری جائفل

ہرایک ۳ گرام باریک کرکے اضافہ کریں۔

مقدار خوراک، ۱۰ گرام

معجون اذاراقی

نفع خاص، امراض عصبانیہ بلغیہ، وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء، فالج القوہ رعشہ، صرع، آتشک میں مفید ہے۔ معدہ، مثانہ، اعصاب اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ موسم سرما میں بوڑھوں کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جزو خاص، اذاراقی (کچلہ)

اجزا و طریقہ تیاری: کچلہ مدبر ۲۰ گرام برگ گاؤزبان ۱۵ گرام اسطوخودوس کتیرا نارجیل مغز چلغوزہ ہرایک ۱۲ گرام دانہ ہیل خرد زرنباد شقاقل مصری صندل سفید آملہ مقشر ہلیلہ سیاہ ہرایک ۹ گرام عود ہندی قرنفل ہرایک ½۴ گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

معجون بلادر

نفع خاص: تقویت باہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ امراض عصبانیہ بلغیہ کو فائدہ دیتی ہے۔ ذہن اور حافظہ کو قوی بناتی ہے۔

جزو خاص: بلادر (بھلاوہ)

اجزا و طریقہ تیاری: بلادر (کلاہ دور کیا ہوا) نصف کلو شیر گاؤ ایک لیٹر میں جوش دیں اور دہی سے جما کر مکھن نکالیں۔ پھر اس مکھن میں زردی بیضہ مرغ ۳۰ عدد شامل کرکے مثل حلوہ کے پکائیں اور شہد خالص پونے دو کلو قند سفید پونے دو کلو کے قوام میں ملائیں اس کے بعد عاقرقرحا دار چینی ہیل خرد قرنفل جاوتری زعفران ہرایک ۱۵ گرام بہمن سرخ ۱۰ گرام زنجبیل خولنجان ثعلب مصری ہرایک ۳۰ گرام تخم گندر تخم ترب مغز چلغوزہ مغز اخروٹ

مغز نارجیل مغز پستہ ہر ایک ۲۵ گرام مغز بادام تخم پیاز سفید آملہ خشک مغز چنبہ دانہ ہر ایک ۵۰ گرام خراطین مدبر ۲۰۰ گرام کوٹ چھان کر داخل کریں اور مشک ۳ گرام مروارید نا سفتہ ۶ گرام عنبر اشہب ۱/۲ ۱ گرام ورق نقرہ ۶ گرام کھرل کر کے اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۶ گرام

معجون ثعلب

نفع خاص: مقوی باہ و اعصاب، نافع جریان و سرعت

جزء خاص: ثعلب مصری

اجزا و طریقہ تیاری: مشک ۱ گرام جندبیدستر دروبخ عقربی ورق نقرہ ہر ایک ۳ گرام سنبل الطیب، بسل کلاں عود خام کر. مازج صمغ عربی ہر ایک ۵ گرام پنیر مایہ خنزاعرابی برگ گاؤزبان بادرنجبویہ فرنجمشک ریگ ماہی مغز کنجشک تر مغز حب الصنوبر مغز نارجیل مغز بادام شیریں مغز پستہ مغز فندق ہر ایک ۷ گرام بوزیدان سورنجان شیریں تودری سرخ تودری زرد بہمن سرخ بہمن سفید زنجبیل پودینہ خشک خارخسک مربی (دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) خشخاش سفید کنجد مقشر تخم گذر دار فلفل زرنباد مصطگی جائفل جاوتری زعفران قسط شیریں مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ گرام اندرجو شیریں دارچینی قرنفل ہیل خرد ہر ایک ۱۴ گرام خولنجان شقاقل مصری ثعلب مصری اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

معجون چوب چینی

نفع خاص: آتشک نیز آتشکی درد، وجع مفاصل اور تمام اعضاء کے درد کو دور کرتی ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: قرنفل جوز بوا جاوتری گل سرخ زعفران زرنباد خولنجان

سعد کوفی ہر ایک ۵ گرام زنجبیل دار فلفل عاقرقرحا جدوار خطائی ہر ایک ۱۰ گرام دار چینی ہیل کلاں فلفل سیاہ مصطگی سورنجان بوزیدان سنا رکی اندر جو شیوبں ہر ایک ۲۰ گرام چوب چینی ۱۲۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں ۔

مقدار خوراک ۱، ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق عشبہ ۱۲۵ ملی لیٹر یا ہمراہ آب ۔

معجون حمل عنبری

نفع خاص: معین حمل ہے ۔ اسقاط کی شکایت رفع کرتی ہے ۔ زمانۂ حمل میں اس کا استعمال زچہ اور بچہ دونوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے ۔ حمل کی کمزوری دور کرتی ہے اور بچہ کی تندرستی پر اچھا اثر ڈالتی ہے اور وہ ام الصبیان وغیرہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

جزو خاص: عنبر

اجزا و طریقہ تیاری: عنبر ۱ گرام مروارید کہربا ر لیسد محرق صندل سرخ صندل سفید طباشیر بادرنجبویہ عقربی عود صلیب ابریشم خام مقرض بیخ الجبار گل ارمنی ہر ایک ۵ گرام مغز تخم پیٹھا تخم خرفہ ہر ایک ۹ گرام ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک ۱۰ عدد کوٹ پیس کر شہد خالص ۱۰۰ گرام شربت انگور ۱۵۰ ملی لیٹر قند سفید ۲۰۰ گرام کے قوام میں ملائیں ۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

معجون خدر

نفع خاص: خدر یعنی اعضاء کے سُن ہونے کو مفید ہے ۔ مقوی دماغ و اعصاب ہے ۔

جزو خاص: فلفل سیاہ

اجزا و طریقہ تیاری: عود غرقی ۱ گرام قرنفل زرنباد زعفران ½۱ گرام مصطگی بوزیدان شقاقل مصری خولنجان بہمن سفید بہمن سرخ گاؤ زباں برگ بادرنجبویہ سنبل الطیب

اشنہ جاوتری قسط شیریں دانہ ہیل خرد برگ فرنجمشک سعد کوفی ہرایک ۲ گرام عود صلیب دارچینی ثعلب مصری ہرایک ۳ گرام سورنجان شیریں ہلیلہ کابلی تخم خشخاش سفید ہرایک ۳ گرام فلفل دراز فلفل سیاہ درونج عقربی اذخر جوشیریں پودینہ خشک اسارون اسطوخودوس سازج ہندی تج قلمی ہرایک ۶ گرام مشک ۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

معجون دبیدالورد

وجہ تسمیہ: بعض مصنفین کے مطابق دبیدالورد کے معنی "گلاب تمام اجزاء کے وزن کے برابر" ہیں۔ لیکن دوسرے محققین ادویہ کا بیان ہے کہ اگر اس کے یہ معنی ہوتے تو پھر "دبید ایرسا" میں بھی جس کا اصل وعمود گلاب ہے، اسے تمام اجزاء کے وزن کے برابر ہونا چاہیے تھا جب کہ دبید ایرسا میں گلاب دوسرے اجزاء سے زیادہ ضرور ہے مگر اس کے تمام اجزاء کے مجموعی وزن کے مساوی نہیں ہے۔ اس لئے دبید کا مطلب یہ ہے کہ گلاب خواہ تمام اجزاء کے برابر ہو یا تمام اجزاء کے مجموعی وزن سے کم ہو لیکن بہرحال ہر دوسرے جزء سے اس کا وزن زیادہ ہو۔

یہ معجون خلفاء بنو امیہ کے طبیب ابوالبرکات کے ایک شاگرد نے مرتب کی ہے وہ اس معجون کو ہموزن سونے کے حساب سے فروخت کرتا تھا۔

نفع خاص: امراض جگر کی مخصوص دوا ہے۔ ضعف جگر و معدہ، ورم جگر، ورم رحم اور استسقاء میں بہت مفید ہے۔

جزء خاص: گل سرخ

اجزاء وطریقہ تیاری: سنبل الطیب مصطگی زعفران طباشیر دارچینی اذخر اسارون عود غرقی تخم کشوث لک مغسول تخم کاسنی تخم کرفس زراوند طویل حب بلسان قسط شیریں غافث تخم کشوث لک مغسول تخم کاسنی تخم کرفس زراوند طویل حب بلسان فوفل دانہ ہیل خرد ہموزن گل سرخ تمام ادویہ کے مجموعی وزن کے برابر سب

کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون زبیب

وجہ تسمیہ: زبیب مویز منقیٰ کو کہتے ہیں جو اس معجون کا جزو خاص ہے۔

نفع خاص: صرع میں خاص طور پر مفید ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ اسطوخودوس ہر ایک ۳۰ گرام عودصلیب ۱۵ گرام عاقرقرحا ۱۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر مویز منقیٰ نصف کلو خوب کوٹ کر آگ پر گرم کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام

معجون زنجبیل

نفع خاص: امراض نسواں کی مخصوص دوا ہے۔ اس کو سہاگ سونٹھ بھی کہتے ہیں درد رحم، سیلان الرحم، طمث کی بے قاعدگی، وضع حمل کے بعد کی کمزوری، پرسوت میں مفید ہے۔ ضیق النفس، بخار، نسیان، بخر الفم، ضعف باہ اور سرعت کو فائدہ دیتی ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: مغز تخم خربزہ، مغز چرونجی نشاستہ ہر ایک ۲۰ گرام اسگند ناگوری مغز سنگھاڑا موسلی سفید موچرس صمغ عربی بیل کلاں ستاور ہر ایک ۱۰ گرام سازج ہندی برادہ صندل سفید تج قلمی گل دھاوا ہر ایک ۷ گرام خارخسک دارفلفل فلفل سیاہ سنبل الطیب سعد کوفی مغز تخم کونچ کمرکس ہر ایک ۵ گرام سب کو چھان پیس کر رکھیں اور زنجبیل ۱۰۰ گرام کو کوٹ کر شیر گاؤ ساڑھے سات سو ملی لیٹر میں اتنا پکائیں کہ کھویا بن جائے اس کے بعد اس کو روغن زرد ۱۰۰ گرام میں بھونیں اور قند سفید ایک کلو کے قوام میں ملائیں بعد میں تمام پسی ہوئی دواؤں کا قوام میں اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ سے ۲۰ گرام

مجون سپاری پاک

نفع خاص : سیلان الرحم، سرعت انزال، جریان اور ضعف باہ میں مفید ہے استقرار حمل کی استعداد پیدا کرتی ہے۔

جزءِ خاص : سپاری (فوفل۔ چھالیہ)

اجزا و طریقہ تیاری : مجیٹھ ۱۰۰ گرام سپاری ۲۰۰ گرام چھوارہ ۴۰۰ گرام سب کو شیر گاؤ ۰ لیٹر میں اس قدر جوش دیں کہ خوب نرم ہو جائیں پھر سب کو کوٹیں اور آرد مونگ بریاں ۱۰۰ گرام (روغن زرد ایک کلو میں خوب بریاں کیا ہوا) صمغ عربی بریاں نشاستہ بریاں ہر ایک ڈھائی سو گرام مغز بادام شیریں بریاں نصف کلو قند سفید تین کلو کے قوام میں شامل کریں۔ اس کے بعد خار خسک نصف کلو کمرکس نارجیل ہر ایک ڈھائی سو گرام دارچینی قرنفل، ہیل خرد زنجبیل ہر ایک ۵۰ گرام گل پتہ گل سپاری ہر ایک ۱۵ گرام جائفل ۲۰ گرام چھال کچنال چھال ببول چھال سنکھاہولی ہر ایک ۶ گرام کوٹ چھان کر ملائیں اور زعفران ۱۰ گرام مشک ۲ گرام کھرل کر کے حل کریں۔

مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۰ گرام

مجون سرخس

نفع خاص : دیدان امعاء حب القرع اور حیات کے لئے مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری : سرخس بادٔ بڑنگ ہر ایک ۵ گرام تربد مقشر ازرق ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر شہدِ خالص دوچند کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۱۰ سے ۲۰ گرام۔ اس کے استعمال سے ایک گھنٹہ قبل ۱۲۵ ملی لیٹر دودھ پلایا جائے اور تین روز پہلے سے ہر قسم کی غذا بند کر کے صرف دودھ استعمال کرایا جائے۔

معجون سنگ دانہ مرغ

نفع خاص: ضعف معدہ وامعاء، اسہال اور سنگرہنی میں مفید ہے۔ معدہ کے علاوہ قلب کو بھی قوت دیتی ہے۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: پوست سنگ دانہ مرغ طباشیر ہر ایک ۱۰ گرام پودینہ خشک پوست بیرون پستہ پوست ترنج پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ گرام گل سرخ ۱۲ گرام بہمن سرخ بہمن سفید صندل سرخ صندل سفید صعتر فارسی کشنیز خشک حب الآس ہر ایک ۸ گرام سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون سورنجان

نفع خاص: وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء اور دیگر بلغمی امراض اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: تخم کرفس بادیان کف دریا فلفل سیاہ صعتر فارسی نمک ہندی برگ حنا ہر ایک ۵ گرام بوزیدان ماہی زہرج شیطرج ہندی بیخ کبر ہر ایک ۷ گرام گل سرخ کشنیز کوہی زنجبیل سقمونیا ہر ایک ۱۰ گرام سورنجان شیریں ۲۰ گرام ہلیلہ زرد ۲۵ گرام تربد سفید ۵۰ گرام کوٹ چھان کر روغن بادام ۳۰ ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد خالص ۵۰۰ گرام کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون سیر علوی خانی

وجہ تسمیہ: معجون سیر یعنی لہسن کی معجون کے متعدد نسخے ہیں۔ حکیم علوی خاں کا مرتب کردہ نسخہ بہتر سمجھا جاتا ہے جو عام طور پر مستعمل ہے۔

نفع خاص : بلغمی وسوداوی امراض میں مفید ہے۔ زہروں کے لئے تریاق کا کام کرتی ہے۔ وجع المفاصل میں اس کا استعمال خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ محلل ورم اور دافع درد ہے۔

جزءِ خاص : لہسن

اجزاء و طریقۂ تیاری : گل گاؤزباں بادرنجبویہ ہر ایک ۵۰ گرام بسفائج فستقی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی بکور خشک ہر ایک ۳۵ گرام سب کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں ¼ لیٹر پانی باقی رہنے پر چھانیں اور لہسن تازہ نصف کلو چھیل کر دوا کے پانی میں جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور صرف دودھ باقی رہے تو روغن گاؤ نصف کلو شامل کر کے جوش دیں۔ روغن خوب جذب ہونے پر شہد خالص ایک کلو داخل کر کے قوام بنائیں اور زنجبیل فلفل سیاہ فلفل سفید فلفل دراز قرنفل نخ قلمی کباب چینی خولنجان بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری گل بابونہ مرزنجوش ہر ایک ۲۰ گرام عنبر ۲ گرام زعفران ۴ گرام پیس چھان کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام

معجون عقرب

نفع خاص : مخرج و مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔

اجزاء و طریقۂ تیاری : حب کاکنج ۲۰ گرام حنطیانہ ۱۵ گرام جند بیدستر ۱۰ گرام عقرب سوختہ ۱۲ گرام فلفل سفید فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰ گرام زنجبیل ۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک : نصف گرام سے ایک گرام

معجون عشبہ

نفع خاص : فساد خون، خارش، آتشک، وجع مفاصل، بواسیر میں مفید ہے۔

اجزاء وطریقہ تیاری: عشبہ بسفائج فستق افتیمون ولایتی برگ گاؤزبان کباب چینی دارچینی ہر ایک ۲۰ گرام گل سرخ چوب چینی صندل سفید صندل سرخ ہر ایک ۳۰ گرام نارکی ۴۰ گرام پوست بلیلہ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ گرام بلیلہ سیاہ ۷ گرام پوست بلیلہ زرد ۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر قند سفید ۲½ سو گرام شہد خالص نصف کلو کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک، ۵ سے ۱۰ گرام

معجون فلاسفہ

وجہ تسمیہ: فلاسفہ اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے خاص طور پر مفید ہونے کی وجہ سے معجون فلاسفہ کے نام سے موسوم ہوئی۔

نفع خاص: دماغ اور اعصاب کو قوت دیتی ہے نسیان دور کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح اور بھوک لگانے میں خاص دخل رکھتی ہے کمر، گردہ اور مفاصل کے درد میں مفید ہے۔ مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

جز رخاص، مغز چلغوزہ

اجزاء وطریقہ تیاری: تخم بابونہ ۱۵ گرام زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز آملہ مقشر بلیلہ سیاہ شیطرج ہندی زراوند مدحرج ثعلب مصری بیخ بابونہ مغز چلغوزہ نارجیل تازہ ہر ایک ۳۰ گرام مویز منقی ۹۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر دوچند شہد خالص کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون فلک سیر

وجہ تسمیہ: فلک سیر بھنگ کا دوسرا نام ہے چونکہ اس معجون میں وہ بطور خاص شامل ہے اس لئے نہ صرف اس کی وجہ سے بلکہ اس کے دوسرے خاص جزا فیون کے خواص کی وجہ سے جن کے استعمال سے انسان خوابوں کی دنیا میں پہنچ جاتا ہے اور

آسمانوں کی سیر کرتا ہے ۔ اس کا نام فلک سیر رکھا گیا ہے ۔

نفع خاص : مقوی باہ ، ممسک اور دافع جریان وسرعت ۔

جزء خاص : قنب

اجزا و طریقۂ تیاری : مغز بادام شیریں مغز فندق مغز چلغوزہ مغز اخروٹ مغز کدو مغز کاہو افیون قنب ہر ایک ۶ گرام جائفل جاوتری ہر ایک ۴ گرام مشک عنبر ہر ایک نصف گرام کوٹ چھان کر دو چند قند سفید کے قوام میں ملائیں ۔

مقدار خوراک : امساک کے لئے وقت خاص سے دو گھنٹہ قبل ۱ گرام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں اور ترش اور نمکین اشیاء سے وقت خاص تک پرہیز رکھیں ۔

جریان اور تقویت باہ کے لئے ۱ گرام صبح ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں ۔

معجون فنجنوش

وجہ تسمیہ : فنجنوش فارسی لفظ پنجنوش کا معرب ہے ۔ اس سے پانچ دوائیں خبث الحدید ہلیلہ بلیلہ آملہ اور شہد مراد ہیں ۔ اسے معجون خبث الحدید بھی کہتے ہیں ۔

نفع خاص : ضعف معدہ ، ضعف جگر ، سوء القنیہ ، استسقاء ، بواسیر کے لئے عجیب الاثر ہے ، مقوی باہ ، ممسک ، دافع جریان و سلس البول ہے ۔

جزء خاص : خبث الحدید

اجزا و طریقۂ تیاری : پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ۳۰ گرام جاوتری ہیل خرد عود مشک ہر ایک ۶ گرام فلفل سیاہ فلفل دراز زیرہ سیاہ مدبر زنجبیل تخم شبت تخم کرفس تخم گندنا تخم ہرجیر تخم شلغم تخم خربزہ بیخ قلمی دارچینی قرنفل جائفل ہر ایک ۳ گرام اسپندان سفید ۹۰ گرام خبث الحدید تمام دواؤں کے ہموزن ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں شامل کریں ۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام

معجون کندر

نفع خاص: کثرت بول اور سلس البول میں مفید ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری: مرکی کندر اقاقیا ثیاف امیثا ہر ایک ۷ گرام شب یمانی بریاں ۱۰ گرام تخم خطمی ۲۰ گرام تخم کتاں راسن ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں شامل کر کے معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون مروح الارواح

وجہ تسمیہ: ارواح کی ترویح اور تقویت کا فعل انجام دینے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہوئی ہے۔

نفع خاص: مقوی و مروح ارواح، محافظ رطوبت اصلی، منعش حرارت غریزی، مقوی حافظہ و ذہن، مقوی دل و دماغ و جگر و معدہ ہے۔

جزو خاص: یاقوت

اجزا و طریقۂ تیاری: یاقوت رمانی یاقوت کبود لعل بدخشی فیروزہ زبرجد زمرد بسد احمر کہربا یشب عقیق ہر ایک ۴ گرام راسن دارچینی سورنجان آملہ عاقرقرحا اندرجو شیریں بوزیدان قسط شیریں قسط تلخ دارفلفل زراوند مدحرج ناردین درونج عقربی زرنباد سعد کوفی سنبل الطیب قرنفل دانہ ہیل خرد بیخ بابونہ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۸ گرام جاوتری جائفل اشنہ برگ گاؤزباں تخم بالنگو کباب چینی کشنیز خشک اسارون شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید انجدان ورق نقرہ ورق طلاء ہر ایک ۱۵ گرام صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۲۳ گرام مصطگی وسخ کورالنحل دشہد کی مکھیوں کے چھتے کا میل، جدوار خطائی فادزہر جوائی گل مختوم روغن بلساں ہر ایک
دوشاب خرما یعنی خرما کا گاڑھا پانی اس کی ترکیب یہ ہے کہ خرما یعنی چھوارہ کے رس کو اتنا پکائیں کہ وہ چوتھائی رہ جائے

۲۵ گرام خبث الحدید مدبر زعفران ابریشم خام مقرض جند بیدستر کندر مروارید ہر ایک ۳۲ گرام راتینج ریگ ماہی سقنقور مغز سر کنجشک بیضہ مرغ سرطان بحری بیضہ کچھوا برادہ دندان فیل بیل کے ٹخنہ کی ہڈی سوختہ مشک اذخر عنبر میعہ سائلہ روغن عود ہر ایک ۷، ۳ گرام قرص اسقیل ۳۰ گرام مومیائی جوز ماثل ہر ایک ۵ ۳ گرام مایہ شتر اعرابی ثعلب مصری چوب چینی ہر ایک ۵ ۸ گرام تودری سرخ تودری زرد فلفل سیاہ کرویا بادیان انیسون حلبہ کالا دانہ تخم کرفس تخم اسپست تخم جرجیر تخم بلیون تخم انجرہ تخم گندنا تخم شلغم تخم پیاز تخم خفندر تخم شبت تخم گزر تخم ترب تخم اسپندان سفید تخم خشخاش سفید ہر ایک ۵ ۸ گرام قرص افعی ۱۰۰ گرام قنب ۱۵۰ گرام بھنگرہ انیس فلفل سیاہ زنجبیل نمک ہندی کبریت افیون ہر ایک ۱۰ گرام نیولے کا سکھایا ہوا گوشت ۱۲ گرام مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم پیٹھا مغز تخم خربزہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز تخم قرطم مغز بادام شیریں مغز بادام تلخ مغز فندق مغز پستہ مغز اخروٹ مغز حب الفلفل مغز بنولہ مغز حب لبان حب السمنہ (چرونجی) حب الزلم حب صنوبر صغار اجوائن خراسانی مقل ایرسا اسطوخودوس ریوند چینی سنا مکی غاریقون لاجورد مغسول ہر ایک ۱۵ گرام نبات سفید تمام دواؤں کے وزن کے برابر، شہد خالص شیرہ مربائے گزر دواؤں کے وزن سے دوچند آب امرود عرق گلاب عرق بہار عرق بید مشک ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر آب انار شیریں آب سیب ہر ایک ایک لیٹر شراب انگوری ۵ لیٹر شہد اور قند سفید کو عرقیات اور آبہائے مذکورا اور شراب میں ملا کر قوام تیار کریں اور تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۳ گرام ہمراہ شیر یا آب

معجون مصفی خون

نفع خاص، فساد خون، خارش، پھوڑے، پھنسی میں مفید ہے۔

جزو خاص: پوست بیخ نیم

اجزاء و طریقہ تیاری: پوست بیخ نیم پوست شاخ انجیر دشتی شاہترہ چرائتہ کشنیز

خشک پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ شیطرج ہندی بادیان گل سرخ سنا اسکی ہموزن کوٹ چھان کر قند سفید سہ چند کے قوام میں ملائیں۔

معجون مغلظ

نفع خاص ، مغلظ منی ومقوی باہ ہے۔ سرعت، جریان اور کثرت احتلام کو فائدہ دیتی ہے۔

جزءِ خاص : مغز بادام

اجزاء وطریقہ تیاری : مصطگی ۲ گرام علک البطم ۳ گرام کتیرا صمغ عربی طباشیر الائچی خورد لسان ثعلب مصری ہر ایک ۶ گرام مغز چلغوزہ ۱۲ گرام نارجیل ۱۸ گرام مغز بادام شیریں ۲۵ گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص یا قند سفید کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۱۰ گرام ہمراہ شیر گاؤ

معجون ملوک

وجہ تسمیہ : بادشاہوں کی طرف منسوب ہے اس کو معجون ملوکی بھی کہتے ہیں۔ ملوک ملک کی جمع۔ بمعنی بادشاہ۔

نفع خاص : تقویت باہ اور تقویت معدہ کے لئے مخصوص ہے۔

جزءِ خاص : زعفران

اجزاء وطریقہ تیاری : ہیل خرد کندر ہر ایک ۵ گرام اشنہ ۱۰ گرام جائفل قرنفل جاوتری اندرجو شیریں بیخ اذخر زنجبیل دارچینی مصطگی زعفران عود ہر ایک ۱۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر قند سفید ۴۰ گرام کو عرق گلاب ۴۰ ملی لیٹر میں حل کر کے دو چند شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام

معجون ممسک

نفع خاص: ممسک اور مغلظ منی ہے۔ جریان اور سرعت دور کرتی ہے۔

جز خاص: افیون

اجزا و طریقہ تیاری: جائفل جاوتری عاقرقرحا قرنفل ہر ایک ۱۰ گرام افیون کہنہ زعفران ہر ایک ۵ گرام مغز نارجیل ۲۵ گرام اجوائن خراسانی خشخاش سفید مغز تخم خیارین ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

معجون موچرس

نفع خاص: سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے رطوبت کا اخراج بند ہوتا ہے اور رحم میں قوت پیدا ہوتی ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: موچرس سپاری چکنی طباشیر نشاستہ مازو گل سرخ حب الاس ہلیلہ بلیلہ آملہ گل مختوم موسلی سیاہ و سفید ہر ایک ۵ گرام پوست انار ۸ گرام کوٹ چھان کر آب بہی آب انار ترش ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر نبات سفید دو چند کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۱۰ گرام ہمراہ آب یا شیر گاؤ

معجون نجاح

وجہ تسمیہ: نجاح کے معنی فلاح کے ہیں۔ یہ نام متعلقہ مرض میں افادیت اور کامیابی کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

نفع خاص: سوداوی امراض جنون اور مالیخولیا میں نہایت مؤثر ہے۔ صرع جذام اور وجع مفاصل کو فائدہ دیتی ہے۔ اختناق الرحم میں بالخاصیت نافع ہے۔

جز خاص: بسفائج فستقی

اجزاء وطریقۂ تیاری : بسفائج فستقی افتیمون ولایتی اسطوخودوس زربد مجوف ہر ایک ۱۵ گرام بلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک ۲۵ گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام

مفرح

وجہ تسمیہ : مفرح یعنی تفریح پیدا کرنے والی دوا - یہ معجون کی وہ قسم ہے جو تصفیہ ارواح وحواس خمسہ باطنہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور جس کی وجہ سے قوئی و ارواح کو تقویت و تفریح حاصل ہوتی ہے اس کے متعدد نسخے ہیں۔ مفرح اعظم کو مفرحات میں سب سے بہتر تسلیم کیا گیا ہے۔

مفرح اعظم

نفع خاص : مفرح و مقوی قلب، دافع خفقان و وحشت، مقوی باہ، نافع ہیضہ وطاعون ہے۔

جزء خاص : مشک و عنبر

اجزاء وطریقۂ تیاری : بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب قرفہ الائچی خرد الائچی کلاں گل ارمنی گل مختوم زعفران جدوار ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک ۴ گرام مشک ۸ گرام یاقوت سرخ یاقوت زرد لیشب کافوری کہربا رشمی کباب چینی نارمشک زنا گیر درونج عقربی زرنباد صندل سفید صندل سرخ کشنیز خشک مقشر عنبر اشہب فادزہر حیوانی ہر ایک ۱۲ گرام زنجبیل زرشک ساذج ہندی سعد کوفی شقاقل مصری گل نیلوفر ہر ایک ۱۵ گرام گاؤزباں پوست زرد ترنج طباشیر سفید ابریشم خام مقرض ہر ایک ۲۵ گرام بادرنجبویہ ۳۰ گرام آب بہی شیریں آب انار شیریں عرق گلاب عرق گاؤزباں عرق صندل ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹر قند سفید ۲۵۰ گرام شہد خالص دواؤں کے وزن سے دو چند کا قوام کر کے دواؤں کو کوٹ

چھان کر ملائیں ۔

مقدار خوراک ، ۵ گرام

مفرح بارد

نفع خاص ، مفرح قلب ، دافع خفقان واختلاج وضعف قلب نافع سدر ودوار مسکن حرارت

جز رخاص ، مروارید

اجزا و طریقۂ تیاری ، کافور ۳ گرام بہمن سفید تخم فرنجشک تخم شاہترہ تخم خرفہ سنبل الطیب تخم کاہو تخم خیارین ہر ایک ، گرام مروارید بیخ مرجان کہربا ابریشم گل گاؤ زبان طباشیر سفید صندل سفید صندل سرخ بیخ کیوڑہ ہر ایک ۔ اگرام گل سرخ گل نیلوفر ہر ایک ۳۰ گرام کوٹ چھان کر نبات سفید ۱۲۵ اگرام کا قوام کر کے شامل کریں ۔

مقدار خوراک : ۵ سے ۷ گرام

نوٹ ،۔ مفرح بارد کے متعدد نسخے ملتے ہیں ۔ یہ نسخہ قرابادین ذکائی سے منقول ہے ۔

مفرح شیخ الرئیس

وجہ تسمیہ ، شیخ الرئیس ابن سینا کے نام سے موسوم ہے شیخ نے یہ نسخہ نوح بن منصور کے لئے ترتیب دیا تھا ۔

نفع خاص ، ضعف قلب ، خفقان ، حمٰی دق ، سوداوی بخارات او رامراض معدہ میں نافع ہے ۔ توحش سوداوی اور مالیخولیا کی تمام قسموں کو فائدہ دیتا ہے ۔ تفریح و نشاط پیدا کرتا ہے ۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے ۔ کمزوری کے لئے بہت نفع مند ہے ۔

جز رخاص ، درونج عقربی

اجزاء و طریقۂ تیاری ، گل سرخ ۲۰ گرام گاؤ زبان ۱۵ اگرام تخم کاہو مقشر مغز

تخم خربزہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک ۱۲ گرام صندل سفید دانہ ہیل خرد طباشیر ہر ایک ۱۰ گرام عود ہندی درونج عقربی زرنباد بہمن سفید ہر ایک ۲۰ گرام مروارید بسد احمر سوختہ کہربا رشمی سرطان سوختہ ابریشم خام مقرض صندل سرخ کافور ہر ایک ۵ گرام زعفران ۲ گرام عنبر اشہب ۱ گرام مشک ½ گرام سب کو کوٹ چھان کر رب سیب رب انار رب بہی (ہر ایک رب سب دواؤں کے ہم وزن لیں) کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ گرام

مفرح معتدل

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ، قلب و دماغ، محافظ حرارت غریزی، محرک باہ، مشتہی طعام، نافع اسہال وامراض رحم۔

جز خاص: ابریشم

اجزا وطریقہ تیاری: مشک عنبر ہر ایک ایک گرام گل سرخ سعد کوفی درونج عقربی سنبل الطیب دارچینی زعفران مصطگی قرنفل جائفل کباب چینی الائچی خرد الائچی کلاں فلفل دراز پوست ترنج خولنجان عود ہندی ہر ایک ۲۵ گرام مروارید بسد احمر کہربا رشمی ہر ایک ۳ گرام زرنباد ۵ گرام ابریشم خام مقرض تخم بادروج (جنگلی تلسی) ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر نبات سفید دوچند کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب

مفرح یاقوتی

نفع خاص: مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ، دافع ضعف و نقاہت، مشتہی طعام، نافع اسہال وامراض رحم۔

جز خاص: یاقوت

اجزاء و طریقہ تیاری: مشک اذخر ہر ایک ۲ گرام یاقوت سرخ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ گرام عنبر الائچی کلاں ورق نقرہ کافور گل مختوم کشنیز خشک لاجورد گل ارمنی سنبل الطیب نارمشک ہر ایک ۳ گرام مروارید بسد کہربا شمعی زعفران گاؤزبان معطگی دارچینی ابریشم خام مقرض پوست ترنج بہمن سفید زرنباد اشنہ مغز تخم کدو اظفار الطیب زرشک تخم خرفہ سیاہ فرنجمشک طباشیر تخم گاؤزباں ہر ایک ۶ گرام صندل سفید عود ہندی درونج عقربی گل سرخ ہر ایک ۱۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر شربت حماض ۲۵۰ ملی لیٹر شہد خالص دواؤں کے وزن سے دو چند کا قوام کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب

نمک

۱۔ نمک یا کھار سے مراد دوا کے نمکین اجزا ہیں، جو اس کو جلا کر حاصل کئے جاتے ہیں۔ طب یونانی میں دوا کے اجزا موثرہ حاصل کرنے کی جو تراکیب مستعمل ہیں، ان میں یہ ترکیب جس میں دواؤں کا نمک علیحدہ کیا جاتا ہے یونانی عہد سے رائج ہے۔

۲۔ دوا کے نمکین اجزا نکالنے کے علاوہ مختلف نمکوں پر مشتمل نسخے بھی ترتیب دیئے گئے ہیں مثلاً نمک سلیمانی، نمک شیخ الرئیس وغیرہ، جن میں نمکوں کے ساتھ دوسری ہاضم و محلل ریاح دوائیں شامل ہوتی ہیں۔

نمک بالنسہ

نفع خاص: مخرج بلغم ہے۔ ضیق النفس اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری: بالنسہ کا پودا خشک کر کے جلائیں اور راکھ کو پانی میں خوب حل کریں۔ چند گھنٹوں کے بعد جب راکھ تہ نشیں ہو جائے پانی نتھاریں اور آگ پر رکھ کر اڑائیں پانی اڑنے کے بعد برتن میں نمک باقی رہ جائے گا۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ایک گرام

نمک بتھوا

نفع خاص : ورم جگر اور رحم کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری : بتھوے کو خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ کو پانی میں خوب حل کریں۔ راکھ تہ نشیں ہونے پر پانی نتھاریں اور آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی اڑ جائے اور نمک باقی رہے تو استعمال کریں۔

مقدار خوراک : نصف گرام سے ایک گرام

نمک بھنگ

نفع خاص : ہاضم، مشتہی اور مقوی معدہ ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری : بھنگ کو خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ پانی میں خوب حل کریں۔ چند گھنٹوں کے بعد پانی نتھاریں اور چھان کر جوش دیں۔ پانی جلنے پر نمک باقی رہ جائے گا اسے استعمال کریں۔

مقدار خوراک : نصف گرام سے ۱ گرام

نمک پودینہ

نفع خاص : ہاضم طعام، محلل ریاح اور مقوی معدہ ہے۔ متلی اور قے بند کرتا ہے۔

اجزا و طریقۂ تیاری : پودینہ خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ پانی میں خوب حل کریں۔ تہ نشیں ہونے پر پانی کو نتھاریں اور آگ پر رکھ کر اڑائیں پانی اڑنے کے بعد نمک باقی رہ جائے گا۔

مقدار خوراک : نصف گرام سے ۱ گرام

نمک ترب

نفع خاص، مدر بول، مخرج حصاۃ، ہاضم طعام، نافع طحال۔

اجزا و طریقہ تیاری، مولی کو خشک کر کے مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر جلائیں اس کے بعد اس کی راکھ کو پانی میں حل کر کے ہاتھ سے خوب ہلائیں۔ چند گھنٹہ بعد پانی نتھار کر کپڑے سے چھانیں اور جوش دیں۔ پانی جلنے پر برتن میں صرف کھار باقی رہ جائے گا اس کو خشک کر کے رکھ لیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ایک گرام

نوٹ:۔ مولی سے کھار زیادہ نکلتا ہے۔ چنانچہ اگر مولی کی راکھ ۲۵ گرام ہے تو اس سے ۳ گرام کھار برآمد ہوتا ہے۔ لیکن اگر راکھ مولی کے پتوں کی ہے تو اس سے مولی کی بہ نسبت کم کھار نکلتا ہے۔ چنانچہ پتوں کی راکھ اگر ۲۵ گرام ہے تو اس سے ۵ گرام کھار برآمد ہوتا ہے۔

نمک جو (جوا کھار)

نفع خاص: مدر بول، مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مقوی معدہ ہے۔ کھانسی اور ضیق النفس کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری: جو کے مسلم پودوں کو خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ پانی میں خوب حل کر کے چند گھنٹہ بعد پانی نتھاریں اور چھان کر جوش دیں۔ پانی اڑنے پر برتن میں صرف کھار باقی رہ جائے گا اس کو خشک کر کے استعمال کریں۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ۱ گرام

نمک چرچیٹہ

نفع خاص: بلغم، کھانسی، ضیق النفس، درد شکم، نفخ شکم، سنگ گردہ و مثانہ

اور استسقاء میں مفید ہے اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقاء میں کھلانے سے خاص طور پر فائدہ دیتا ہے ۔

اجزاء وطریقہ تیاری : چرچٹہ کا پودا مع جڑ پتوں اور شاخوں کے سایہ میں خشک کرکے جلائیں اور راکھ کو پانی میں خوب حل کرکے چھوڑ دیں ۔ چند گھنٹوں کے بعد پانی نتھار کر پکائیں جب پانی جل جائے اور نمک باقی رہے تو استعمال کریں ۔

مقدار خوراک : نصف گرام سے ۱ گرام

نمک سلیمانی

وجہ تسمیہ : نمک سلیمانی حضرت سلیمان کی طرف منسوب ہے جیسا کہ علاج الامراض اور دوسری قرابادینوں میں متعدد نسخے ان کے حوالے سے ملتے ہیں چنانچہ جوارش حضرت سلیمانی کے علاوہ جوارش بلادر کے بارے میں بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نسخہ حضرت سلیمان کا ارشاد کردہ ہے ۔

وجع مفاصل کے لئے مرکبات کے ذخیرہ میں ضماد سلیمانی کے نام سے ایک نسخہ ملتا ہے لیکن اس کی وجہ تسمیہ دوسری ہے ۔ یہاں یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ سلیمانی دار چکنہ کو کہتے ہیں جو اس نسخہ کا جز ہے ۔

نفع خاص : معدہ اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہے ۔ محلل ریاح ہے ۔

جز رخاص : نمکیات

اجزاء وطریقہ تیاری : نمک لاہوری نمک سانبھر نوشادر ہر ایک ۲۰ گرام اجود نانخواہ فلفل سیاہ زنجبیل قرنفل زیرہ سیاہ جائفل جاوتری ہر ایک ۳ گرام کوٹ پیس کر سرکہ خالص میں جوش دے کر خشک کریں اور باریک پیس کر سفوف بنائیں ۔

مقدار خوراک : ۲ سے ۳ گرام بعد طعام

نمک شیخ الرئیس

وجہ تسمیہ : یہ نسخہ شیخ الرئیس ابن سینا کا تالیف کردہ ہے اس لئے اسی کے

نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: محلل ریاح، مقوی معدہ و جگر، ہاضم طعام، مولد خون۔

جزو خاص: نمک سانبھر

اجزاء و طریقۂ تیاری: نمک سانبھر ۲۰ گرام فلفل سفید ۸ گرام لونگ شادرز نجبیل فلفل سیاہ پودینہ خشک تخم کرفس نانخواہ تخم جرجیر سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۳ گرام ہمراہ آب

نمک کٹائی

نفع خاص: سرفہ، ضیق النفس بلغمی اور تپ بلغمی کو فائدہ دیتا ہے۔ قاتل کرم شکم ہے۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: کٹائی خرد کا پودا خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ خوب حل کریں۔ چند گھنٹوں کے بعد پانی نتھار کر جوش دیں جب پانی اڑ جائے اور صرف نمک باقی رہے، استعمال کریں۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ۱ گرام

نمک نکچھکنی

نفع خاص: مقوی معدہ و مشتہی طعام ہے۔ بلغمی و عصبی امراض کو فائدہ دیتا ہے۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: نکچھکنی کا پودا خشک کر کے جلائیں اور اس کی راکھ پانی میں خوب حل کر کے پانی نتھاریں اور جوش دیں جلنے کے بعد نمک باقی رہ جائے گا۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ایک گرام

یاقوتی بارد

وجہ تسمیہ: یاقوتی ان دواؤں کو کہتے ہیں جن کی اصل و عمود یاقوت ہوتا ہے۔

نفع خاص: قلب و دماغ اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے خفقان اور وحشت

دور کرتی ہے حار مزاجوں کے موافق ہے۔

اجزاء وطریقۂ تیاری: مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین تخم کاہو ہر ایک ۱۰ گرام تخم خرفہ مقشر ۱۵ گرام مروارید نا سفتہ صندل سفید سنبل الطیب طباشیر قرنفل صندل سرخ ہر ایک ۸ گرام بسد کہربا شمعی سرطان سوختہ ہر ایک ۹ گرام یاقوت زمرد سبز ہر ایک ۲ گرام ابریشم مقرض بہمن سرخ بہمن سفید گل گاؤزبان گل سرخ شقاقل مصری دانہ ہیل خرد دارچینی ہر ایک ۱۰ گرام آملہ منقیٰ ۲۰ گرام زعفران عنبر ورق طلاء مشک خالص ہر ایک ڈیڑھ گرام ورق نقرہ ۸ گرام نبات سفید ۴۰۰ گرام آب سیب شیریں آب امرود آب بہی شیریں شربت انار شیریں عرق گلاب شہد خالص عرق صندل ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر جواہرات کو عرق گلاب میں بہت باریک مثل سرمہ کے پیسیں اور دیگر ادویہ کا سفوف تیار کرکے عرق شربت نبات سفید اور شہد کے قوام میں ملائیں اور زعفران مشک وعنبر کو کھرل کرکے شامل قوام کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

یاقوتی حار

نفع خاص: اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ سرد امراض اور سرد مزاج والوں کے موافق ہے۔

اجزاء وطریقۂ تیاری: یاقوت ۳ گرام مروارید ناسفتہ ۵ گرام کہربا شمعی ۱۵ گرام مشک خالص ۱ گرام لاجورد مغسول ۳ گرام کندر تمام ہر ایک ۷ گرام زعفران عود ہر ایک ۹ گرام درونج عقربی اسطوخودوس ہر ایک ۶ گرام عنبر ۵ گرام دارچینی ۱۲ گرام جواہرات کو عرق گلاب میں سرمہ کی طرح باریک پیسیں اور دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف کریں اور سہ چند شہد یا قند سفید کے قوام میں ملائیں بعد میں مشک عنبر زعفران کھرل کرکے شامل کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

یاقوتی سادہ

نفع خاص: مفرح ومقوی قلب ہے۔ خفقان وحشت اور مالیخولیا کو فائدہ

کرتی ہے۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: یاقوت فادزہر معدنی عقیق کہربا رشمعی لبد احمر یشب سبز ہر ایک ۴ گرام ابریشم خام مقرض صندل سفید بہ گلاب سودہ (گلاب میں کھرل شدہ) عود غرقی برگ گاؤزبان ہر ایک ۳ گرام گل گاؤزبان ساذج ہندی درونج عقربی زعفران فرنجمشک پوست اترج ہر ایک ۳ گرام کشنیز خشک مقشر گل نسرین بہمن سرخ بہمن سفید دانہ ہیل خرد لاجورد مغسول افتیمون ہر ایک ۷ گرام مشک عنبر ہر ایک ۲ گرام مربائے آملہ مربائے ہلیلہ ہر ایک ۳ عدد شربت انار ۵۰ ملی لیٹر ورق نقرہ ۱۰ گرام جواہرات کو عرقِ گلاب میں خوب باریک کھرل کریں، مربوں کی گٹھلی دور کر کے باریک پیسیں اور دوسری دواؤں کا سفوف تیار کر کے چند قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ بعد میں مشک عنبر کھرل کر کے اور ورق نقرہ ملا کر یاقوتی تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

یاقوتی لولوی

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی باہ۔

اجزاء و طریقۂ تیاری: یاقوت کہربا رشمعی ہر ایک ۵ گرام مروارید ناسفتہ یشب سبز ہر ایک ۶ گرام مرجان ۹ گرام مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۸ گرام شقاقل مصری ثعلب مصری تودری سرخ تودری زرد بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۱۲ گرام۔ بلیون کباب چینی دارچینی ہر ایک ۶ گرام اندر جو شیریں بادرنجبویہ گل سرخ ہر ایک ۷ گرام ساذج ہندی ۹ گرام صندل سفید ۳ گرام طباشیر ورق نقرہ ہر ایک ۵ گرام ورق طلا زعفران ہر ایک ۳ گرام ابریشم مقرض ۲۵ گرام مربائے سیب ۱۷۵ گرام شربت انار شیریں ۱۷۵ ملی لیٹر عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر نبات سفید شہد خالص ہر ایک ۳۰۰ گرام جواہرات کو عرق گلاب میں خوب باریک مثل سرمہ پیسیں اور دیگر دواؤں کا سفوف کر کے مربی، شربت اور نبات و شہد کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ گرام

یاقوتی معتدل

نفع خاص: مقوی اعضائے رئیسہ، مفرح، نافع خفقان، وحشت و مالیخولیا۔

اجزا و طریقۂ تیاری: مروارید ناسفتہ ۶ گرام کہربا شمعی ۳ گرام گل گاؤزبان بادرنجبویہ کشنیز خشک ہر ایک ۱۲ گرام یاقوت ۸ گرام مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز ہر ایک ۲۴ گرام صندل سفید طباشیر دانہ ہیل خرد ہر ایک ۱۲ گرام ابریشم خام مقرض ۶ گرام بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۱۲ گرام تخم خرفہ ۲۴ گرام لاجورد مغسول ۸ گرام عنبر ۲ گرام زعفران ۶ گرام مشک خالص ورق طلا ہر ایک ۲ گرام ورق نقرہ ۶ گرام شربت فواکہ ۱۰۰ ملی لیٹر شربت سیب ۲۰۰ ملی لیٹر نبات سفید ۱۲۵ گرام عرق گلاب عرق بید مشک عرق شاہترہ ہر ایک ۲۰۰ ملی لیٹر جواہرات کو باریک سرمہ کی طرح کھرل کریں اور دوسری دواؤں کا سفوف کرکے عرق شربت اور نبات سفید کے قوام میں ملائیں بعد میں مشک عنبر زعفران اور ورق علیحدہ سے کھرل کرکے اضافہ کریں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ گرام

طلا ہیرے والا

نفع خاص: مقوی و محرک ہے۔ عضو خاص میں فربہی پیدا کرتا ہے۔

طریقہ تیاری: پہلے ہیرے کا باریک سفوف کریں۔ اس کے لئے اسے بوتہ میں کر کے بھٹی میں رکھیں۔ خوب سرخ ہونے پر حب القلت کے جوشاندہ میں بجھائیں۔ اس کو بار بار خوب گرم کر کے اتنی بار بجھائیں کہ اس کی چمک جاتی رہے اور وہ بھربھرا ہو جائے اس کے بعد اس کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ پھر اس سفوف کو کنجد کی لگدی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعہ طلا کشید کریں۔

نوٹ: ۔ کنجد کے علاوہ کسی بھی روغنی دوا مثلاً بیدانجیر، سرشف، خردل

وغیرہ کی لگدی میں رکھ کر طلا تیار کرسکتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ اس کے روغن کے ساتھ ہیرے (یا کسی بھی غیر روغنی دوا جس کا طلا نکالنا مقصود ہو) کے اثرات طلا میں حاصل ہو جائیں۔

ترکیب استعمال، حشفہ اور سیون چھوڑ کر عضو خاص پر لگائیں اور اوپر سے پان کا پتہ باندھیں۔

کشتہ ہیراکسیس

نفع خاص: مولد دم ہے۔ بدن کی عام کمزوری رفع کرتا ہے۔ حمی مزمن، عظم طحال، عسر بول، عسر حیض، خارش، برص اور سیلان الرحم میں نافع ہے۔

طریقہ تیاری: ہیراکسیس کو گھیگوار، کشائی خرد اور ستیاناسی کے رسوں میں بالترتیب تین دن سحق کریں خشک ہونے پر تین چار روز تک بہت ترش دہی میں ڈالیں۔ گاڑھا ہونے پر پھر سحق کر کے ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر سکھائیں اور بھنگرہ کے سفوف کے درمیان ٹکیوں کو رکھ کر گج پٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: ۱۲۵ ملی گرام سے ۲۵۰ ملی گرام تک ہمراہ مکھن یا بالائی۔

ـ:ـ